

رضا و نیک



پروفیسر حافظ محمد شکیل اوج



اعلیٰ حضرت امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کی حیات مبارکہ
سے متعلق دلچسپ اور معلومات سے بھرپور سوال جواب پر مبنی کتاب

رضا کوثر یک

پروفیسر حافظ محمد شکیل اوج

استاد شعبہ معارف اسلامیہ یونیورسٹی آف کراچی

مسلم کتابوی لاہور

اللَّهُ رَبُّ مُحَمَّدٍ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
نَحْنُ عِبَادُ مُحَمَّدٍ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(جملہ حقوق محفوظ ہیں)

نام کتاب	رضا کوثر بک
مؤلف	پروفیسر حافظ محمد شکیل اوج
مقدمہ	علامہ شمس الحسن شمس بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
کیوزنگ	محمد شہزاد سیالوی
پروف ریڈنگ	مولانا حافظ محمد شاہد اقبال جلالی
صفحات	224
بار اشاعت اول	1997ء/1418ھ
بار اشاعت دوم	2016ء/1438ھ
ناشر	مسلم کتابوی لاہور
تعداد	ایک ہزار
ہدیہ	300/- روپے

ملنے کا پتا

مسلم کتابوی، دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ، لاہور، فون: 042-37225605

ای میل: muslimkitabevi@gmail.com

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
1-	انتساب	5
2-	مقدمہ: علامہ شمس الحسن شمس بریلوی	6
3-	تقاریظ	13
4-	حرف آغاز	16
5-	حضرت رضا کے ذاتی حالات و کیفیات سے متعلق سوال جواب	20
6-	حضرت رضا کے آباؤ اجداد اور اخلاف سے متعلق سوال جواب	40
7-	حضرت رضا کی قرآن فہمی سے متعلق سوال جواب	56
8-	حضرت رضا کی حدیث فہمی سے متعلق سوال جواب	64
9-	حضرت رضا کی فقہیات سے متعلق سوال جواب	73
10-	حضرت رضا اور سیاسیات سے متعلق سوال جواب	86
11-	حضرت رضا اور روحانیات سے متعلق سوال جواب	98
12-	حضرت رضا اور علوم جدیدہ سے متعلق سوال جواب	105
13-	حضرت رضا اور جدید سائنس سے متعلق سوال جواب	112
14-	حضرت رضا اور شعر و سخن سے متعلق سوال جواب	118
15-	حضرت رضا کی تصنیفات و تالیفات کے متعلق سوال جواب	141

168	متفرقات	16-
177	اعلیٰ حضرت کے ہم عصر مشاہیر	17-
179	حریم شریفین میں اعلیٰ حضرت کے خلفاء و تلامذہ کے اسمائے گرامی	18-
181	اعلیٰ حضرت کے مشہور اساتذہ کرام کے اسمائے گرامی	19-
182	ہندوستان میں اعلیٰ حضرت کے خلفاء و تلامذہ کے اسمائے گرامی	20-
185	حضرت رضا کے تلامذہ و اساتذہ سے متعلق سوال جواب	21-
190	خلفاء اعلیٰ حضرت سے متعلق سوال جواب	22-
203	اعلیٰ حضرت پر کتابیں (سوالاً جواباً)	23-
212	تصنیفاتِ امام احمد رضا	24-
214	تاثرات	25-

انتساب

حضور پر نور خاتم النبیین سید الاولین والآخرین
شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہِ عظمت میں

• خاکسار •

حافظ محمد شکیل اوج

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مقدمہ

انیسویں صدی کے وسط کی جنگ آزادی میں ناکامی نے جس طرح مسلمانوں کو معاشی پستیوں اور زبوں حالی سے ہمکنار کیا۔ اسی طرح ان کی بلند اور اعلیٰ تعلیمی اور معاشرتی اقدار پر بھی زوال آ گیا۔ ایسا کیوں ہوا، اس کا جواب بہت تفصیل طلب ہے۔ برطانوی سامراج کی چیرہ دستیوں سے ہندو تو اپنی دوغلی حکمت عملی اور اپنی روبہ صفتی کے باعث اسی ابتلاء سے صاف بچ کر نکل گئے۔ لیکن انگریز حکومت نے مسلمانوں کا جینا دشوار کر دیا۔ ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی میں سینکڑوں مسلمان سولی پر لٹکائے گئے۔ جلا وطن کئے گئے اور اسی کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کی معاشی آسودگی ہندو کی گود میں ڈال دی گئی، بظاہر برطانوی سامراج نے اعلان معافی کے بعد اس ظلم و ستم سے ہاتھ روک لیا تھا۔ لیکن اُس وقت جب کہ پستی، دوں ہمتی اور زبوں حالی مسلمانوں کا مقدر بن چکی تھی۔ اسلامی علوم و فنون زوال کی طرف تیزی سے بڑھ رہے تھے۔ لے دے کے ایک عربک کالج بنی ان علوم کا سہارا رہ گیا تھا۔ اُس وقت ایک طرف تو انگریزی تعلیم کی طرف کچھ مسلمانوں نے اپنے قدم بڑھائے تاکہ حصول معاش میں کچھ کشود کار ہو سکے، لیکن دوسری طرف عشقیہ شاعری کی گرم بازاری نے مسلمانوں کو زوال کی طرف دھکیل دیا بقول علامہ اقبال

آجھ کو بتاؤں میں تقدیر اُمم کیا ہے

شمشیر و سناں اوّل طاووس و رباب آخر

یہ کچھ ہندوستان کے مسلمانوں ہی پر موقوف نہیں، تمام عالم اسلام میں ابتری پھیلی

ہوئی تھی، غور کیجئے کہ اُنڈلس کی آٹھ سو سالہ اسلامی مملکت نفاق و شقاق اور اسی طاؤس و رباب کی بدولت ہمارے ہاتھوں سے نکل چکی تھی۔

ہندو ذہنیت بڑی شاطر تھی، اُس نے مسلمانوں کی طرح شاعری کو منہ نہیں لگایا۔ چند افراد اس طرف متوجہ ہوئے بھی تو صرف تفریح طبع کے لیے۔ جب کہ ہم نے ”طلسم ہو شربا“ ”دبستان خیال“ الف لیلہ اور ”داستان امیر حمزہ“ سے دل کو بہلانے اور مضحک اعضاء کو اور زیادہ مضحک کرنے کا سامان فراہم کیا۔ ہندو نے صرف چند لمحات اس شاعری کی نذر کئے، ارباب نشاط کی محفلوں کو اپنے دیوان خانوں میں جمنے نہ دیا۔ ہندو نے اپنی قوتِ عمل کو جو مثر صلاح و فلاح ہے۔ شاعری کی بھینٹ نہیں چڑھایا، نتیجہ یہ نکلا کہ مسلمان سنبھلنے اور پنپنے کی بجائے اور زیادہ گر گئے، ہندو آگے بڑھتے چلے گئے اور مسلمان من حیث القوم اتنے ہی معاشی پستی میں گر گئے جتنے ہندو آگے بڑھے تھے۔

اُنیسویں صدی کے شعری سرمایہ پر نظر ڈالئے، تمام تر مسلمانوں کی بے عملی کی ایک پُر کیف اور لذت آفریں داستان ہے اور بس! اسلامی مدارس جہاں فکر و نظر کو نکھار ملتا تھا اور مسلمانوں کے وقارِ علمی کا منہ بولتا ثبوت تھے اور علوم و فنون کا سرچشمہ! یہاں سے استفادہ کے بعد مسلمانوں نے اپنے کمالِ علمی کو اس کی آخری سرحدوں تک پہنچا دیا تھا۔ اور ایسے ایسے اربابِ فضل و کمال ان درسگاہوں سے باہر نکلے تھے کہ اُن میں ہر ایک نابغہء دوراں اور دنیائے کمال کا اعشیٰ تھا۔ لیکن افسوس کچھ تو معاشی مجبوریوں اور کچھ ذہنی اور فکری پستی نے وہ طغرائے امتیاز بھی ہمارے ہاتھوں سے چھین لیا۔ انگریزی تعلیم کے فروغ نے کہ وہ حکمران کی زبان تھی ان سرچشمہ ہائے کمال کے سوتے خشک کر دیئے تھے۔ قوم کے چند بیدار مغز رہنماؤں نے مسلمانوں کو سنبھالادینے کی کوشش کی جو اُس وقت ان کی قوتِ عمل اور فکر کا محور یا نقطہء مرکزی تھا! اُن کا یہی کہنا تھا کہ اے مسلمانو! اگر زندہ رہنا چاہتے ہو تو فاتح اور حکمران قوم کے علوم و فنون اور ان کی زبان سیکھو! ان انگریزی مدارس کا نصابِ عصری تقاضوں کے مطابق اپنی حکمرانی کے پس منظر میں مرتب کیا گیا اور اسلامی علوم و فنون کا درس اور اس کی

تدریس ایک قصہ پارینہ بن گئی۔

سر سید کے اینگلو اورینٹل کالج نے جو بعد کو مسلم یونیورسٹی کے نام سے ایک مثالی درس گاہ بن گئی تھی۔ اپنا تمام تر نصاب صرف اپنی ہی صوابدید سے مرتب نہیں کیا۔ بلکہ ایک مفتوح قوم، فاتح قوم کی زیر دست بھی تھی اور مزاج شناس بھی، لہذا اس تعلیمی ادارے کی بقا کے لئے اس کا نصاب تعلیم کافی حد تک برطانوی حکومت ہند کی اجازت سے مرتب کیا گیا۔

اینگلو اورینٹل کالج (مسلم یونیورسٹی) نے مسلمانوں کو پستی سے نکالنے کی بھرپور کوشش کی اور مسلمانوں میں علمی بیداری بھی کچھ پیدا ہونے لگی، پنجاب یونیورسٹی لاہور اور اسلامیہ کالج پشاور نے بھی اس سلسلے میں مسلمانوں کی بڑی خدمت کی، نئی نسل اپنے اسلاف کی تباہیوں سے سینہ بہ سینہ اور سفینہ بہ سفینہ آگہی حاصل کر رہی تھی۔ تاریخ نے تباہیوں کی وہ تمام داستان دہرا دی تھی۔ جو ہماری بربادی کا ایک عبرت خیز مرقع تھی۔ بیسویں صدی کے آغاز میں پروان چڑھنے والی نسل نے جب ہوش سنبھالا تو اقبال کے درس خودی نے اُن کو خود آشنا بنایا اور مسلمان اگرچہ اپنی عظمت رفتہ کو تو پھر واپس نہ لا سکے لیکن اس قابل ضرور ہو گئے کہ وہ برصغیر پاک و ہند میں آباد ہندو قوم کے سامنے اپنا سر کچھ اُونچا کر سکیں، اور عزت و اعتماد کی نظروں سے اُن کو دیکھا جاسکے۔ اگرچہ اُن جیسی معاشی سر بلندی تو حاصل نہ ہو سکی، ہاں! اتنا ضرور ہوا کہ دست نگری کی گراوٹ سے دامن کسی قدر صاف ہو گیا۔

بیسویں صدی کی دوسری اور تیسری دہائی نے ایک بار پھر مسلمانوں میں افتراق و انتشار کا صور پھونکا، یہ سیاسی تحریکیں کانگریس اور خلافت کی تحریکیں تھیں۔ اُن کی تفصیل کیا بیان کروں، تحریک خلافت اور تحریک عدم تعاون کی زد بھی مسلمانوں پر پڑی، برطانوی حکومت کی امداد سے پروان چڑھنے والے اداروں کو بھی اس تحریک نے اپنی لپیٹ میں لے لیا۔

ہندی زبان اور ہندو ذہنیت کے فروغ کے لیے ”وڈیا مندر اسکیم“ گاندھی جیسے شاطر کے تدبیر کی پیداوار تھی، نصاب تعلیم میں جلد جلد تبدیلیاں کی گئیں، انگریزی زبان کا تو کچھ نہ

بگڑا، البتہ نو جوان ذہنوں اور وسعت فکر کو ضرور نقصان پہنچا۔ تقسیم ہند سے قبل آئی سی ایس اور اسی قبیل کے دوسرے امتحانات اعلیٰ ملازمتوں پر فائز کئے جانے والے افراد کے لیے منعقد ہوتے تھے۔ ان امتحانات میں ذہنی آزمائش بھی شامل تھی۔ ہند کی آغوش میں پروان چڑھنے والے سپوت نو جوان بن کر میدان میں آتے تھے۔ دن رات طلب علم میں انہماک مسلمان بچوں سے کہیں زیادہ تھا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ اس راہ میں بھی ہندو شاطر سے ہم مات کھا گئے۔ اس لیے کہ مسلمان طالب علم تعلیم پر اتنا ہی وقت صرف کرتے تھے جو درسگاہوں میں معین تھا۔

قدرت نے ہماری زبوں حالی پر رحم کھایا، ہمارے دیدہ ور بزرگوں کی قربانیوں اور شب و روز کی کوششوں، سب سے بڑھ کر اتحاد قومی کے صلہ میں ہم کو پاکستان کی مملکت عطا فرمادی گئی، اب ہم خود اپنے زخم کے چارہ گر تھے، خود زبوں حالی کی نبض کے نبض شناس تھے، دوسروں کے دست نگر نہیں تھے، اب خود اپنے چارہ ساز تھے۔ تعلیم کے فروغ کے لیے ادارے کھل رہے تھے، ان اداروں کا نصاب مقرر کرنے والے خود ہم تھے۔ کوئی روک ٹوک اور مزاحمت کرنے والا نہیں تھا۔ چنانچہ نصاب تعلیم مرتب ہوا۔ اس نصاب میں قومی تشخص کو نمایاں کیا گیا۔ ترقی کی روح اس میں موجود تھی، لیکن رفتہ رفتہ ہم اسی قدیم روشن تن آسانی پر آگئے، طلباء کے ذہنوں کو کثرت مضامین کے بار سے ہلکا کرنے کی تدبیر ہونے لگیں۔ اور نتیجہ یہ نکلا کہ وسطانی جماعتوں میں تاریخ، جغرافیہ اور معاشرتی مضامین کی انفرادی حیثیت ختم کر دی گئی۔ زبان کے سلسلے میں دیکھئے تو سب سے پہلے قومی زبان کی طرف آئیے۔ مولوی اسماعیل میرٹھی مرحوم کا مرتبہ نصاب اردو کی کتاب ”سواد اردو“ جو کبھی چوتھے درجے میں پڑھائی جاتی تھی۔ اب اس کے اقتباسات انٹرمیڈیٹ کے نصاب اردو میں پڑھائے جاتے ہیں۔ اس سے اندازہ کر لیجئے کہ قومی زبان پاکستان میں کس قدر انحطاط پذیر ہو گئی۔

انگریزی زبان کو ہمارے یہاں ثانوی حیثیت سرکاری سطح پر حاصل ہے لیکن عملی دنیا

میں اس کے بالکل برعکس ہے۔ اور لطف یہ کہ وہ بھی اپنی بلند سطح سے بہت نیچے آگئی ہے۔ تقسیم ہند سے قبل میٹرک سے بی۔ اے تک انگریزی ادب کا بہترین منظوم سرمایہ یعنی شیکسپیر کے ڈرامے طلبہ کے مطالعے سے گزر جاتے تھے، نیفا نڈ کی گرامر وسطانی جماعتوں میں ختم ہو جاتی تھی اور اب شاید بی۔ اے کے نصاب میں شیکسپیر کا ایک ڈرامہ داخل ہے۔

ان علوم و فنون سے جو ہمارا قومی ورثہ تھا، ہم بہت دُور ہٹ گئے ہیں۔ تفسیر و حدیث و فقہ، معانی و بیان کے الفاظ ہمارے نوجوانوں کے کانوں تک ضرور پہنچتے ہیں۔ لیکن وہ ان علوم سے اعلیٰ تعلیم تک بے خبر رہتے ہیں۔ صرف ایم۔ اے اسلامیات میں ان فنون سے ان کو مجزوی آگئی حاصل ہو جاتی ہے اور بس! اب رہے مدارس اسلامیہ یا مدارس درس نظامی وہاں بھی کچھ یہی حال ہے۔ درس نظامی کا مقررہ اور مجوزہ نصاب جو آج تک ان مدارس میں رائج ہے آج سے دو سو سال پرانا ہے۔ اُس وقت کی ضروریات کچھ اور تھیں اور آج کل کے مقتضیات کچھ اور ہیں۔ لیکن کیا مجال کہ اس نصاب سے سرمو، تجاوز کیا جائے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ درس نظامی کے فارغ التحصیل طلبہ ایک بالغ نظر عالم اور مفکر نہ بن سکے۔ آگاہی محدود، علمیت محصور! اب بچوں میں عام آگاہی کہاں سے آئے۔ جب کہ ہر قسم کی درسگاہوں میں تشنگی موجود ہے، مقابلے کے امتحانات اب بھی ہوتے ہیں لیکن ان پر انگریزی زبان کا راج ہے، عمومی قابلیت کی اب بھی آزمائش رہتی ہے لیکن اس میں جنرل نانچ یا آگاہی ”وقوف عامہ“ کا فقدان ہے۔ اس کی کوپورا کرنے کے لیے اس موضوع پر بھی کتابیں تالیف ہونے لگیں اور ضرورت مند اب ان ہی کتابوں کا سہارا لینے لگے کہ اس کے سوا اور کوئی چارہ کار ہی نہیں۔ اس دور میں اس عمومی آگاہی کے دامن کو کچھ اور کوتاہ کر لیا گیا اور اس کا نام ”کوئز“ رکھا گیا ہے۔ یعنی سوال سنئے اور جواب دیجئے یا لکھئے۔ آپکو یہ ”کوئز بکس“ کتب فروشوں کے یہاں کثرت سے ملیں گی۔ اس لیے کہ ان کی مانگ ہے اور یہ حضرات اس طلب کو پورا کرتے ہیں۔

طلباء اپنی غیر نصابی مصروفیات کی بناء پر اتنا وقت نہیں پاتے کہ اپنی ”واقفیت عامہ“ کو

بڑھانے کے لیے ضخیم کتابوں کا مطالعہ کریں اور گراں قیمت کتابیں خرید کر کچھ مزیدار اور اعلیٰ معلومات فراہم کریں۔ لہذا ”واقفیت عامہ“ کی اب تمام تر ضروریات ان ہی ”کونز بکس“ سے پوری ہوتی ہیں۔ اور نہ معلوم کب تک اس ذہنی مشقت اور مصروفیت سے بچنے کے لیے وہ ایسا کرتے رہیں گے۔ اب اگر ”کونز بکس“ ہی ہمارا نصب العین اور اس راہ میں مطمح نظر بن گئی ہیں تو چاہیے کہ ہر موضوع کو اس میں سمویا جائے لیکن باعتبار موضوع ان کونز بکس میں اسلامیات پر بہت کم مواد موجود ہے۔ اسی طرح ان عظیم شخصیتوں کو بھی جو ہماری ایمانی اور دینی قدروں کا ایک قیمتی سرمایہ ہیں معلومات عامہ کی ان کتابوں میں جگہ دے کر اس اختصار پسندی کو کچھ مفید اور ثمر آگاہی بنایا جائے تاکہ ان بزرگوں کی زندگانی اور ان کے سوانح سے ہمارے ذہنوں کی تزئین اور پاکیزہ کردار کی تعمیر ہو سکے۔

مجھے بڑی مسرت ہے کہ محترمی حافظ محمد شکیل اوج ایم۔ اے (اسلامیات) نے اسلاف کرام کی شخصیتوں اور ان کے کارناموں کو زندہ رکھنے کے لیے اور نوجوان ذہنوں کو ان سے متاثر کرنے کے لیے ایک قدم اٹھایا ہے اور انھوں نے اسلاف کرام سے امام احمد رضا خاں قدس اللہ سرہ کی شخصیت اور ان کے کارناموں کا انتخاب کیا ہے۔

اور ان کے علمی شاہکاروں سے تعارف کرانے کے لیے اس مختصر پسندی کی راہ میں نتیجہ خیز قدم اٹھایا ہے، آپ نے بہت کاوش کے بعد امام احمد رضا خاں کی حیات، علمی مشاغل، علمی یادگاروں کو ایک کتاب میں جو کافی ضخیم ہے ”سوال و جواب“ کی صورت میں جمع کر کے طلباء کے لیے ایک گرانقدر خدمت انجام دی ہے میں عزیز القدر حافظ محمد شکیل اوج کو ان کی اس کوشش پر مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ لیکن ایک بات کہنے سے میرا قلم نہیں رکتا، وہ یہ کہ جناب شکیل صاحب اوج نے امام احمد رضا قدس اللہ سرہ کی کتابوں کے موضوع کے ساتھ ساتھ ان کے ناموں کو بھی شامل کر لیا ہے جبکہ طلباء یا جواب دینے والے حضرات کے لیے کتابوں کے نام جواب میں بتانا بہت ہی دشوار ہے۔ امام احمد رضا کی بیشتر کتابوں کے نام تاریخی ہیں۔ اور نام میں فصاحت و روانی یا دلکشی کا لحاظ نہیں کیا گیا ہے۔

بلکہ موضوع کی مناسبت سے تاریخی نام رکھ دیا گیا۔ اکثر یہ تاریخی نام بہت طویل ہیں اور عربی سے نابلد طلباء کے لیے اُن کی ادائیگی یا اُن کو صحیح طور سے بتانا دشوار ہوگا۔ لیکن میں اس سلسلے میں شکیل صاحب کو مجبور سمجھتا ہوں کہ اس کے بغیر چارہ کار نہیں تھا۔

محیثیتِ مجموعی جناب شکیل صاحب کی یہ کوشش قابلِ قدر ہے اور طلبہ کے جلاء ذہن کے لیے ایک قیمتی دستاویز ہے کہ اربابِ ذوق اور طلباء اس سے بھرپور فائدہ اٹھائیں گے۔

والسلام
شمس بریلوی

ادیب الملک حکیم محمد موسیٰ امرتسری مدظلہ

جناب حافظ محمد شکیل اوج سلمہ اللہ تعالیٰ نے امام احمد رضا خاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ پر نہایت محنت و کاوش سے ندرت کی حامل کتاب ”رضا کوئیز بک“ ترتیب دی ہے جو اپنی طرز کی پہلی کتاب ہے۔ میں اس حوالے سے بہت کچھ لکھنا چاہتا تھا، لیکن طبیعت کی مسلسل خرابی یعنی صاحب فراش ہونا اس راہ میں مانع ہوا جس کا افسوس ہے۔ بہر حال میں حافظ صاحب کو ان کی اس کامیاب کوشش پر ہدیہ تبریک پیش کرتا ہوں اور دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ انھیں دین متین کی خدمت بجالانے کی بیش از بیش توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

حکیم محمد موسیٰ امرتسری

مترپرست اعلیٰ

مرکزی مجلس رضالاہور (رجسٹرڈ)

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد مدظلہ

اعزّی حافظ محمد شکیل اوج زید مجددہ نوجوان قلمکار ہیں، انھوں نے متعدد مضامین لکھے ہیں، جن میں سے بعض شائع ہو چکے ہیں۔۔۔ امام احمد رضا پر ان کا یہ کام قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے گا۔۔۔ اس میں شک نہیں، طلبہ کے لیے ایسی کتاب کی ضرورت تھی، شکیل صاحب نے اس ضرورت کو پورا کیا، وہ ہم سب کے شکریہ کے مستحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ دارین میں سرفراز فرمائے۔ علم و دانش کی وہ اسی طرح خدمت کرتے رہیں۔ ان کا ذوق و شوق اسی طرح قائم و دائم رہے۔ اور ان کا قلم اسی طرح رواں دواں رہے۔ آمین۔ بجاہ سید المرسلین رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وازواجہ واصحابہ وسلم۔

احقر

محمد مسعود احمد عفی عنہ

سابق پرنسپل:- گورنمنٹ ڈگری کالج

ٹھٹھہ (سندھ- پاکستان)

فیصل ندیم احمد قادری

چیمبرمین رضادیسریج اکیڈمی

اعلیٰ حضرت احمد رضا خان فاضل بریلوی برصغیر پاک و ہند ہی میں نہیں بلکہ عالم اسلام کی ایک مسلم، قد آور، بلند وبالا اور عظیم ترین فقید المثال اسلامی شخصیت کا نام ہے۔ جس نے اپنی زبان و قلم سے ایمانیات، تحقیقات و انکشافات کے وہ انمول و لا مثالی موتی بکھیرے ہیں جو رہتی دنیا تک علم و فضل کی محفلوں میں ایمانی و روحانی، جلالی و جمالی تابناکیوں کے ساتھ روشن اور منور رہیں گے۔

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی شخصیت ایسی باغ و بہار و یگانہ روزگار ہے کہ آپ کی ہمہ جہت شخصیت اور آپ کے علم و فضل کے ہر گوشے پر تحقیقی و تحریری نوعیت کا کام شب و روز ہو رہا ہے، شاید ہی کوئی دوسری شخصیت پاک و ہند میں ایسی ہو جس کے کمال علم و فضل و بے مثالی عشق پر اتنی کتابیں لکھی گئی ہوں۔

”رضا کونزبک“ فاضل بریلوی کی زندگی کے ماہ و سال جذبات تصنیفات و تالیفات کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ یہ کتاب بالعموم ہر شخص کے لیے کارآمد۔ اور بالخصوص نوجوان طالب علموں کے لیے تو بہت ہی اثر آفریں ثابت ہوگی۔ جس میں تحریک و تنظیم، تعلیم و تدریس، تفکر و تدبر سب ہی شامل ہے۔ پروفیسر حافظ محمد شکیل اوج صاحب کی یہ کتاب اپنی نوعیت اور اسلوب کے لحاظ سے پہلی کتاب ہے۔ لیکن یہ افسوسناک حقیقت ہے کہ ایک عرصہ تک یہ کتاب اہل علم و دانش تک نہ پہنچ سکی۔ لیکن اب نام رضا کی برکات و فیوضات سے یہ سعادت مسلم کتابوی لاہور کے حصہ میں آئی ہے کہ وہ اس فکر رضا کے پیکر کو شائع کر رہی ہے۔ میں اللہ رب العزت جل جلالہ سے دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ پروفیسر حافظ محمد شکیل اوج صاحب کو عمر طویل عطا فرمائے اور وہ اس طرح خدمتِ دین کرتے رہیں (آمین)

الفقیر فیصل ندیم احمد قادری غفر عنہ

حرفِ آغاز

دُنیا کا عجب رنگ ہے، اس میں کئی لوگ آندھی کی طرح آئے، بگولے کی طرح چھائے اور بلبے کی طرح بیٹھ گئے۔

مٹے نامیوں کے نشان کیسے کیسے
زمین کھا گئی آسماں کیسے کیسے

کسی کی مدتِ شہرت حیاتِ فانی پر محیط، کسی کا قصہِ تشہیر موت و وصال پر ختم، کسی کی عمر بزرگی بہت مختصر، کسی کی نیک نامی قصہِ پارینہ۔۔۔ مگر ہاں کچھ ایسے بھی ہیں جن کی حرمت، شہرت، رفعت، شوکت، عظمت، سطوت سب لافانی و جاودانی ہے۔۔۔ احمد رضا کا وصال ہوئے کئی سال گزر گئے مگر اُن کی توقیر، تشہیر بدستور ہے، بلکہ پہلے سے بہت زیادہ۔

ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے

بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

جہاں کسی مخدوم کا تذکرہ، کسی ممدوح کا چرچا ہوا، اقبال کا یہ شعر ضرور پڑھا گیا۔ ستم بالائے ستم! ہر مخدوم اس کی تشریح، ہر ممدوح اس کی تفسیر بنا۔ نتیجہ شعر کی ارزانی ہوئی، لوگوں نے مستحقِ شعر کو بھی کسی کا ”بزرگ اور معظم“ سمجھ لیا اور یوں حقدار کو استحقاق سے محروم رکھا۔۔۔ جب میں نے یہ شعر پڑھا تو احمد رضا کا تصور ذہن میں ابھرا، جب احمد رضا کو پڑھا تب اس شعر کا مفہوم ذہن میں اُترا۔ میں شعر کو احمد رضا سے اور احمد رضا کو شعر سے، ایک لمحے کے لیے بھی الگ نہ کر سکا۔ شاید اس لئے کہ حقدار کو اب اس کا حق مل چکا تھا۔

دُنیاے تنوع میں متنوع علوم و فنون ہیں، کوئی کسی علم کا عالم، کوئی کسی فن کا ماہر، عام صاحبانِ علم و فن ایک دوسرے کے قدردان، ایک دوسرے کے محتاج، ایک دوسرے کے

ممدوح۔۔۔ یہ صاحبانِ کسب کا حال ہے۔۔۔ جو صاحبانِ وہب ہیں، اُن کی بات دیگر ہے، اُن کی دُنیا الگ ہے، وہ جملہ علوم و فنون کے اسپیشلسٹ اور اپنی ذات میں تنہا انجمن ہیں، سب اُن کے قدرداں، سب اُن کے محتاج، سب اُن کے مداح۔۔۔ یہ حقیقت مجھ پر تب آشکارا ہوئی جب میں نے احمد رضا کا مطالعہ کیا، اسے قرآن کی زبان میں ”علم لدنی“ کہا گیا ہے۔۔۔ سچ تو یہ ہے کہ اس لفظ کا مفہوم مجھے جس تعجب خیز اور حیرت انگیز شخصیت نے سمجھایا وہ احمد رضا کی ذات ہے۔ اب حال یہ ہے کہ میں اس لفظ کو احمد رضا کے حوالے سے اور احمد رضا کو اس لفظ کے حوالے سے جانتا ہوں۔

احمد رضا بریلی کے تھے، اسی مناسبت سے بریلوی کہلائے، ہندوستان، پاکستان کے بیشتر علماء فضلاء، بریلوی کہلاتے ہیں، حالانکہ وہ بریلی کے نہیں، لیکن اُن کی نسبت احمد رضا کی فکر و نظر اور ارادت سے ہے، اس لیے بریلوی کہلاتے ہیں۔ اس نسبت کو کسی فرقہ پر مائل کر لینا لاعلمی، ناسمجھی، کم مائیگی بے بساطی، کٹ جتی اور رضا دشمنی ہے۔

دنیا نے احمد رضا کو ”اعلیٰ حضرت“ کہا۔ حاسدوں کو بُرا لگا، بات ذہن و دل سے نکلی، نوکِ زبان پر آگئی۔۔۔ اعتراض یہ تھا، حرفِ حضرت کہا ہوتا ”اعلیٰ حضرت“ کیوں کہا؟ محبوں نے ہر چند سمجھایا، لیکن کچھ نہ سنا، مخالفت کا ایک طوفان کھڑا کر دیا۔۔۔ اس لقب کی آڑ میں احمد رضا کو نہ جانے کیا کچھ کہا، غرض دشنام و اتہام کا ایک دفتر کھول دیا۔

”اعلیٰ حضرت اور قائد اعظم“۔۔۔ یہ ہم معنی و مترادف القاب ہیں مگر ستم دیکھئے ”اعلیٰ حضرت“ کے پردے میں احمد رضا کو بُرا کہنے والے ”قائد اعظم“ کے پردے میں محمد علی جناح کو بُرا نہ کہہ سکے۔

احمد رضا کا نام سنتے ہی تاریخِ ہندوستان نگاہوں کے سامنے آ جاتی ہے۔ اللہ اللہ! احمد رضا ایک طرف، دُنیا جہان کے فتنے دوسری طرف۔۔۔ اُن سے لڑائی، نبرد آزمائی، ان سے مقابلہ، ان سے جھگڑا، بڑے دل گردے کا کام تھا۔ بڑے حوصلے کی بات تھی۔ ع۔

خاکسار نے آج سے ساڑھے بارہ (۱۲) سال قبل ترتیب دیا تھا، جس کا مقصد تفہیم رضا کے سوا کچھ نہ تھا۔۔۔ مگر افسوس کہ یہ ”تعارف“ بروقت شائع نہ ہو سکا۔ شائع نہ ہو سکنے کی وجوہات بہت سی تھیں، جن کا بیان تفصیلی ہے اور یہاں موقعہ تفصیل نہیں، لہذا اس سے صرف نظر۔۔۔ البتہ اپنے اُن مخلص احباب کا دلی شکریہ کہ جنہوں نے ہمیشہ کی طرح اس بار بھی کرم فرمایا۔۔۔ اولاً مکرّمی جمال احمد رضا فاروقی علیہی صاحب کا۔۔۔ جنہوں نے اعلیٰ حضرت سے متعلق لٹریچر فراہم کیا۔ ثانیاً بکرّمی شاہین صدیقی صاحب کا۔۔۔ جنہوں نے میرے مسودے کو موضوعاتی اعتبار سے ترتیب دیا۔ ثالثاً مکرّمی عبدالنعیم خاں صاحب کا۔۔۔ جنہوں نے مسودے کی نقل ثانی فرمائی اور ملک کے مشہور و معروف نعت خواں جناب شہزاد احمد (صدر انجمن ترقی نعت) جناب فیصل ندیم احمد قادری، جنہوں نے مسودے کی پروف ریڈنگ فرمائی اور مسلم کتابوی لاہور کے اراکین جو اس کی اشاعت کے اصل محرک ہیں اور جن کی نگرانی میں اب یہ کتاب ”رضا کوئیزنگ“ کے نام سے شائع ہو رہی ہے۔ خدا تعالیٰ ان سب کو اجر جزیل عطا فرمائے۔ (آمین) ..

خاکسار حافظ محمد شکیل اوج

ذاتی حالات و کیفیات

- سوال ۱: امام احمد رضا کی تاریخ ولادت سنہ ہجری میں بتائیے؟
جواب: (10 شوال المکرم 1272ھ)
- سوال ۲: بتائیے آپ نے سب سے پہلا خطاب کب کیا تھا؟
جواب: (1862ء مطابق ربیع الاول 1278ھ کو چھ سال کی عمر میں)
- سوال ۳: بتائیے آپ کا پیدائشی نام کیا تھا؟
جواب: (محمد)
- سوال ۴: کیا آپ احمد رضا کا تاریخی نام بتا سکتے ہیں؟
جواب: (المختار)
- سوال ۵: بتائیے آپ کا نام احمد رضا کس نے رکھا تھا؟
جواب: (دادا جان رضا علی خان علیہ الرحمۃ نے)
- سوال ۶: بتائیے جب جنگ آزادی لڑی جا رہی تھی اُس وقت آپ کی عمر کتنی تھی؟
جواب: (صرف ایک سال)
- سوال ۷: بتائیے آپ کے عمامہ کا شملہ کس شانے پر رہتا تھا؟
جواب: (بائیں شانے پر)
- سوال ۸: آپ کو نو عمری میں ایک مرض ہو جایا کرتا تھا۔ بتائیے کون سا؟
جواب: (آشوب چشم کا)
- سوال ۹: بتائیے آپ کا ذریعہ آمدنی کیا تھا؟
جواب: (زمینداری)

سوال ۱۰: بتائیے آپ قلم میں کون سی زنب لگانے سے اجتناب کرتے تھے؟

جواب: (لوہے کی زنب)

سوال ۱۱: بتائیے آپ جب ۷۸۶ کا عدد لکھتے تھے تو ابتدا دائیں طرف سے کرتے تھے یا بائیں طرف سے؟

جواب: (دائیں طرف سے، یعنی پہلے ۶ لکھتے تھے)

سوال ۱۲: کثرت مطالعہ سے جب آپ کی آنکھوں میں نہایت شدید تکلیف ہو گئی تھی تو آپ نے اپنے استاد مرزا غلام قادر بیگ کے اصرار پر ایک ڈاکٹر سے رجوع کیا تھا۔ ڈاکٹر کا نام بتائیے؟

جواب: (ڈاکٹر انڈرسن)

سوال ۱۳: بتائیے آپ کی آنکھ کے معائنہ کے بعد ڈاکٹر انڈرسن نے کیا کہا تھا؟

جواب: (مطالعہ چھوڑ دیجئے نہیں تو بیس برس میں آنکھوں میں پانی اتر آئے گا)

سوال ۱۴: آپ کی پیدائش پر خاندان کے کس بزرگ نے یہ کہا تھا ”میرا یہ بیٹا ان شاء اللہ بہت بڑا عالم ہوگا“؟

جواب: (مولانا رضا علی خان علیہ الرحمۃ نے)

سوال ۱۵: بتائیے آپ نے کتنے عرضہ میں قرآن مجید حفظ کیا تھا؟

جواب: (ایک ماہ میں)

سوال ۱۶: کیا آپ امام احمد رضا کے حفظ قرآن کی وجہ بتا سکتے ہیں؟

جواب: (بعض لوگ نام کے ساتھ حافظ لکھ دیا کرتے تھے، اس لئے حافظ بننا اپنے اوپر لازم کر لیا)

سوال ۱۷: بتائیے آپ گھڑی کا ٹائم کس طرح ملایا کرتے تھے؟

جواب: (دین کو سورج، اور رات کو ستارے دیکھ کر)

سوال ۱۸: بتائیے گھڑی کا اس طرح ملانا کس علم میں صاحب کمال ہونے کی دلیل ہے؟

جواب: (علم توقیت میں)

سوال ۱۹: آپ کی حیرت انگیز ذہانت دیکھ کر آپ سے یہ کس نے پوچھا تھا کہ صاحبزادے سچ سچ بتا دو کسی سے کہوں گا نہیں، تم انسان ہو یا جن؟
جواب: (آپ کے استاد نے)

سوال ۲۰: بتائیے اس کے جواب میں آپ نے کیا ارشاد فرمایا تھا؟

جواب: (الحمد للہ میں انسان ہوں، البتہ اللہ کا فضل و کرم شامل حال ہے)

سوال ۲۱: بتائیے آپ نے اپنی پوری زندگی میں مجموعی طور پر کتنی زکوٰۃ ادا کی؟

جواب: (آپ نے کبھی اتنی رقم اپنے پاس جمع ہی نہیں رکھی جس پر زکوٰۃ واجب ہو اس لئے آپ نے کبھی زکوٰۃ نہیں دی)

سوال ۲۲: آپ عموماً مکے کا باسی پانی نہیں پیتے تھے۔ بتائیے کیوں؟

جواب: (آپ کو زکام ہو جاتا تھا)

سوال ۲۳: آپ نے پونے تین ماہ مکہ معظمہ کے قیام کے دوران بقول خود، کتنی مقدار میں

آپ زرم زم پیا تھا؟

جواب: (تقریباً چار من)

سوال ۲۴: بتائیے آپ نے اپنی وفات سے چند ماہ قبل، کس قرآنی آیت سے سنہ وفات

نکالا تھا؟

جواب: (وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِآيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَأَكْوَابٍ ۝)

سوال ۲۵: کیا آپ اس قرآنی آیت کا ترجمہ جانتے ہیں؟

جواب: (خدا ام چاندی کے کٹورے اور گلاس لئے، ان کو گھیرے ہیں)

سوال ۲۶: بتائیے اس آیت سے علم ابجد کے قاعدے سے کتنے عدد برآمد ہوتے ہیں؟

جواب: (1340)

سوال ۲۷: وفات سے کچھ دیر قبل آپ سے وقت پوچھا گیا تھا، بتائیے وہ وقت کیا تھا؟

جواب: (ایک بجکر چھین منٹ (دوپہر))

سوال ۲۸: وفات سے چند لمحے قبل آپ نے قرآن شریف سننے کی فرمائش کس سے کی تھی؟

جواب: (اپنے چھوٹے صاحبزادے مفتی (محمد مصطفیٰ رضا خاں صاحب) سے)

سوال ۲۹: بتائیے قرآن مجید کی وہ کون سی دو سورتیں ہیں جو محمد مصطفیٰ رضا خاں صاحب نے انھیں سنائیں؟

جواب: (سورۃ یسین، اور سورۃ رعد)

سوال ۳۰: بتائیے وقت وصال آپ کی زبان پر کیا تھا؟

جواب: (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ)

سوال ۳۱: امام احمد رضا کی پیدائش تو بریلی کے محلہ جسولی میں ہوئی تھی لیکن ذرا یہ بتائیے کہ آپ کا مزار کس محلہ میں واقع ہے؟

جواب: (محلہ سوداگران میں)

سوال ۳۲: اپنی نماز جنازہ پڑھانے کے لیے آپ نے دو نام دیئے تھے جس میں ایک نام تو آپ کے بڑے صاحبزادے کا تھا۔ بتائیے دوسرا نام کس کا تھا؟

جواب: صاحب بہار شریف (مولانا امجد علی اعظمی کا)

سوال ۳۳: آپ نے اپنے جنازہ کے آگے ”ذریعہ قادریہ“ اور ایک نعت پڑھنے کی وصیت کی تھی۔ بتائیے وہ نعت کونسی تھی؟

جواب: کعبہ کے بدرالدجلی تم پہ کرو روں دُرود

طیبہ کے شمس الضحیٰ تم پہ کرو روں دُرود

سوال ۳۴: تدفین کے بعد آپ کی قبر پر سات مرتبہ اذان دی گئی تھی۔ بتائیے کیوں؟

جواب: (اس لئے کہ وصیت تھی)

سوال ۳۵: بتائیے یہ اذان کس نے دی تھی؟

جواب: (آپ کے بڑے صاحبزادے محمد حامد رضا خاں نے)

سوال ۳۶: اذان کے بعد آپ کی وصیت کے مطابق بہ آواز بلند کتنی دیر تک درود شریف پڑھا گیا تھا؟

جواب: (تقریباً ڈیڑھ گھنٹے تک)

سوال ۳۷: آپ نے کتنے دنوں تک مسلسل اپنی قبر پر قرآن شریف اور درود شریف پڑھنے کی وصیت کی تھی؟

جواب: (تین روز تک)

سوال ۳۸: بتائیے وہ کون سا علم ہے جسے آپ مکروہ سمجھتے تھے؟

جواب: (فلسفہ)

سوال ۳۹: بتائیے آپ نے بیشتر علوم کس سے حاصل کئے؟

جواب: (اپنے والد محترم سے)

سوال ۴۰: امام احمد رضا مسند افتاء پر کب فائز ہوئے سنہ عیسوی بتائیے؟

جواب: (1869ء میں)

سوال ۴۱: بتائیے آپ نے قرآن پاک ناظرہ کب ختم کیا تھا؟

جواب: (1860ء مطابق 1276ھ کو چار سال کی عمر میں)

سوال ۴۲: بتائیے آپ نے علوم عقلیہ و نقلیہ سے سند فراغت کب حاصل کی تھی؟

جواب: (1869ء مطابق 1286ھ کو)

سوال ۴۳: آپ نے علم حدیث، علم فقہ اور علم اصول تفسیر کی سند کن علماء سے حاصل کی تھی؟

جواب: سید احمد دحلان شافعی ملکی اور عبدالرحمان سراج حنفی ملکی سے)

سوال ۴۴: آپ نے پہلی بار حج کی سعادت کب حاصل کی تھی؟

جواب: (1296ھ مطابق 1878ء کو)

سوال ۴۵: بتائیے آپ نے دوسری بار حج کی سعادت کس سنہ عیسوی میں حاصل کی؟

جواب: (1905ء میں)

سوال ۴۶: بتائیے آپ کا وصال کب ہوا۔ سنہ عیسوی بتائیے؟

جواب: (نومبر 1921ء میں)

سوال ۴۷: سنہ عیسوی کے مطابق امام احمد رضا کی عمر بتائیے؟

جواب: (65 سال)

سوال ۴۸: بتائیے 1905ء کو حرمین طہیین میں آپ کا قیام کتنے عرصہ رہا؟

جواب: (چار ماہ)

سوال ۴۹: بتائیے آپ کی ازدواجی زندگی کا آغاز کب ہوا تھا؟

جواب: (1874ء مطابق 1291ھ کو)

سوال ۵۰: بتائیے اُس وقت آپ کی عمر کتنی تھی؟

جواب: (سنہ عیسوی کے مطابق 18 سال اور سنہ ہجری کے مطابق 19 سال)

سوال ۵۱: بتائیے پہلے حج کے موقع پر آپ کی عمر کتنی تھی؟

جواب: (سنہ عیسوی کے مطابق 22 سال اور سنہ ہجری کے مطابق 24 سال)

سوال ۵۲: بتائیے آپ نے بریلی میں کون سا دارالعلوم قائم کیا تھا؟

جواب: (دارالعلوم منظر اسلام)

سوال ۵۳: بتائیے اس دارالعلوم کے قیام کے وقت آپ کی عمر کتنی تھی؟

جواب: (سنہ عیسوی کے مطابق 49 سال اور سنہ ہجری کے مطابق 51 سال)

سوال ۵۴: بتائیے دوسرے حج کے موقع پر آپ کی عمر کتنی تھی؟

جواب: (سنہ عیسوی کے مطابق 49 سال اور سنہ ہجری کے مطابق 51 سال)

سوال ۵۵: بتائیے کس شہر کے علماء نے آپ کو ”ضیاء الدین احمد“ کا لقب دیا تھا؟

جواب: (مکہ معظمہ کے علماء نے)

سوال ۵۶: بتائیے آپ دوسرے حج کے موقع پر واپسی میں ہندوستان کے کس مشہور شہر

تشریف لے گئے تھے؟

جواب: (بمبئی)

سوال ۵۷: بتائیے بمبئی سے واپسی پر آپ کس شہر میں رونق افروز ہوئے تھے؟

جواب: (احمد آباد میں)

سوال ۵۸: بتائیے ان دونوں شہروں میں آپ کا قیام کتنے کتنے عرصہ رہا؟

جواب: (ایک ایک ماہ)

سوال ۵۹: بتائیے وہ دو مہینے کون سے ہیں؟

جواب: (ربیع الاول، ربیع الآخر)

سوال ۶۰: بتائیے ۱۹۱۸ء مطابق جمادی الآخر ۱۳۳۷ھ کو آپ کس جگہ تشریف لے گئے؟

جواب: (جبل پور)

سوال ۶۱: جون ۱۹۲۱ء مطابق رمضان المبارک ۱۳۳۹ھ کو آپ کہاں قیام پذیر تھے؟

جواب: (کوہ بھوالی (نیتی تال) میں)

سوال ۶۲: آپ کا وصال کب ہوا۔ سنہ ہجری بتائیے؟

جواب: (۲۵ صفر المظفر ۱۳۴۰ھ کو)

سوال ۶۳: آپ کی عمر بہ اعتبار سنہ عیسوی ۶۵ سال بنتی ہے بتائیے سنہ ہجری کے مطابق کتنی عمر بنتی ہے؟

جواب: (۶۸ سال)

سوال ۶۴: بریلی کے اُس محلہ کا نام بتائیے جہاں آپ کی پیدائش ہوئی؟

جواب: (محلہ جسولی)

سوال ۶۵: بتائیے وہ مکان کہ جہاں آپ پیدا ہوئے اس وقت کس کی ملکیت میں ہے؟

جواب: (ایڈوکیٹ ازدر حسین کی ملکیت میں ہے)

سوال ۶۶: محلہ سوداگران بریلی کا وہ مکان جہاں سے آپ نے علوم و فنون کے دریا بہائے، بتائیے آج کل کس کے قبضے میں ہے؟
جواب: (ایک غیر مسلم کے)

سوال ۶۷: آپ کے مزار کے سامنے ایک مسجد ہے، کیا آپ اس مسجد کا نام بتا سکتے ہیں؟
جواب: (مسجد رضا)

سوال ۶۸: محلہ گھیر جعفر خان بریلی کی اس مسجد کا نام بتائیے۔ جہاں آپ سال میں دو بار وعظ فرمایا کرتے تھے؟

جواب: (شاہی اکبری مسجد)

سوال ۶۹: بتائیے یہ مسجد کس نے تعمیر کرائی تھی؟

جواب: (شہنشاہ اکبر نے 986 ہجری میں)

سوال ۷۰: بتائیے جب آپ داعی اجل کو لبیک کہہ رہے تھے تو اس وقت ٹائم کیا ہو رہا تھا؟

جواب: (دو بج کر 38 منٹ، دن)

سوال ۷۱: کیا آپ احمد رضا کے وصال کا دن بتا سکتے ہیں؟

جواب: (جمعہ المبارک)

سوال ۷۲: جس وقت آپ کا انتقال ہوا، اس وقت مؤذن اذان دے رہا تھا۔ بتائیے

بوقت وصال وہ اذان کے کس جملے پر تھا؟

جواب: (حی علی الفلاح پر)

سوال ۷۳: بتائیے آپ کا نام ”ضیاء الدین احمد“ کن بزرگ نے رکھا تھا؟

جواب: (شیخ حسین بن صالح شافعی نے مکہ المکرمہ میں)

سوال ۷۴: امام احمد رضا کے پیرومرشد سیدنا شاہ آل رسول مارہروی اور والد ماجد مولانا نقی علی

خان کا انتقال ایک ہی سنہ ہجری میں ہوا تھا۔ کیا آپ وہ سنہ ہجری بتا سکتے ہیں؟

جواب: (1297 ہجری)

سوال ۷۵: بتائیے آپ کے آبا و اجداد کا تعلق افغانستان کے کس علاقے سے تھا؟
جواب: (قندھار سے)

سوال ۷۶: بتائیے آپ کس خاندان سے تعلق رکھتے تھے؟
جواب: (بڑھچ خاندان سے)

سوال ۷۷: بتائیے عالم اسلام میں آپ کن القابات سے زیادہ معروف ہیں؟
جواب: (اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت اور فاضل بریلوی)

سوال ۷۸: آپ کی مولانا عبدالحق خیر آبادی سے رامپور میں جب ملاقات ہوئی تو بتائیے اس وقت آپ کی عمر کیا تھی؟
جواب: (تقریباً سولہ سال)

سوال ۷۹: بتائیے یہ ملاقات رامپور میں کس کے ہاں ہوئی تھی؟
جواب: (نواب کلپ علی خاں کے ہاں)

سوال ۸۰: بتائیے مولانا عبدالحق خیر آبادی اور آپ کے مابین کس موضوع پر گفتگو ہوئی تھی؟

جواب: (منطق، ورد و ہابیہ پر)

سوال ۸۱: بتائیے آپ نقشِ مریخ پُر کرنے کے کتنے طریقے جانتے تھے؟
جواب: (23 سو طریقے)

سوال ۸۲: بتائیے شیخ حسین بن صالح نے آپ سے اپنی کس کتاب کی شرح لکھنے کی فرمائش کی تھی؟

جواب: (الجوہرۃ المضمیہ کی)

سوال ۸۳: بتائیے آپ نے اس کتاب کی شرح کتنے عرصہ میں مکمل کر لی تھی؟
جواب: (صرف دو روز میں)

سوال ۸۴: پہلی بار حج سے واپسی پر جب آپ پانی کے جہاز سے آرہے تھے تو سمندر میں ہوا کا زبردست طوفان آیا تھا۔ بتائیے طوفان کتنے دن رہا تھا؟
جواب: (تین روز مسلسل)

سوال ۸۵: آپ نے جب پہلی بار حج کیا تھا تو آپ کی والدہ آپ کے ہمراہ تھیں، بتائیے آپ نے جب دوسری بار حج کیا تھا تو آپ کے ہمراہ کون تھا؟
جواب: (آپ کے چھوٹے بھائی اور بڑے صاحبزادے)

سوال ۸۶: بتائیے آپ نے اپنی زندگی کا پہلا فتویٰ کب دیا تھا؟
جواب: (14 شعبان 1286ھ کو)

سوال ۸۷: بتائیے آپ کتنے برس مسند افتاء پر فائز رہے۔
جواب: (پچون (54) برس)

سوال ۸۸: بتائیے آپ نسلًا کیا تھے؟
جواب: (افغان)

سوال ۸۹: بتائیے آپ کی کنیت کیا تھی؟
جواب: (عبدالمصطفیٰ)

سوال ۹۰: بتائیے آپ کی رسم بسم اللہ کس کے ہاتھوں انجام پائی؟
جواب: (آپ کے دادا کے ایک دوست کے ہاتھوں)

سوال ۹۱: امام احمد رضا کے اُن ہم سبق کا نام بتائیے جو فرمایا کرتے تھے کہ مولانا احمد رضا کی ذہانت کا یہ حال تھا کہ انھوں نے استاد سے کبھی پوری کتاب نہیں پڑھی، بلکہ چوتھائی یا آدھی کتاب پڑھ کر خود ہی سمجھ لیا کرتے تھے؟

جواب: (مولانا احسان حسین صاحب)

سوال ۹۲: فتاویٰ پر مشتمل اس ضخیم کتاب کا نام بتائیے جو آپ نے صرف دو دن میں زبانی یاد کر لی تھی۔ واضح رہے کہ یہ کتاب دو جلدوں پر مشتمل ہے؟

جواب: (عقود الدریہ فی تنقیح الفتاویٰ الحامدیہ)

سوال ۹۳: بتائیے آپ نے یہ کتاب از رو مطالعہ کس سے مستعار لی تھی؟

جواب: (مولانا وصی احمد محدث سورتی رحمۃ اللہ علیہ سے)

سوال ۹۴: بتائیے جن دنوں یہ کتاب آپ کے زیر مطالعہ تھی، اُن دنوں آپ کہاں تھے؟

جواب: (پہلی بھیت میں)

سوال ۹۵: دوسری بار حج کے موقع پر آپ کا قیام کن کن کے ہاں رہا؟

جواب: (ابتداء میں شیخ عمر صبحی کے ہاں، بعدہ سید عمر رشیدی ابن سید ابو

بکر رشیدی کے ہاں)

سوال ۹۶: دوسری بار حج کے موقع پر آپ مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ کس تاریخ کو تشریف

لے گئے؟

جواب: (24 صفر 1324ھ کو)

سوال ۹۷: بتائیے مکہ سے مدینے تک کا یہ سفر آپ نے کس پر طے کیا تھا؟

جواب: (جدہ سے رابغ تک کشتی میں، رابغ سے مدینے تک اونٹ پر)

سوال ۹۸: بتائیے اُن دنوں رابغ کا حاکم کون تھا؟

جواب: (شیخ حسین)

سوال ۹۹: بتائیے آپ نے اس سفر میں ربیع الاول شریف کا چاند کہاں دیکھا تھا؟

جواب: (رابغ میں)

سوال ۱۰۰: بتائیے اس بار آپ مدینہ میں کتنا عرصہ رہے؟

جواب: (اکتیس (31) روز)

سوال ۱۰۱: بتائیے آپ قبا شریف، جبل اُحد اور سیدنا امیر حمزہ کے مزار پر کتنی بار تشریف لے گئے؟

جواب: (ایک ایک بار)

سوال ۱۰۲: اس سفر سے واپسی پر آپ کراچی کیماڑی بھی تشریف لائے تھے، بتائیے یہ ربیع

الثانی 1324ھ کے کس عشرہ کی بات ہے؟

جواب: (دوسرے عشرہ کی)

سوال ۱۰۳: کیا آپ امام احمد رضا کے کراچی پہنچنے کی وجہ بتا سکتے ہیں

جواب: (آپ اس جہاز سے بمبئی جا رہے تھے، راستے میں اعلان کیا گیا کہ جہاز کراچی جائے گا، چنانچہ آپ کراچی آ گئے)

سوال ۱۰۴: بمبئی کے اجتماع عظیم میں آپ نے جو پہلی تقریر فرمائی کیا آپ اُس کا عنوان بتا سکتے ہیں؟

جواب: (إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا والی آیت)

سوال ۱۰۵: کیا آپ امام احمد رضا کے حجام کا نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (کریم بخش)

سوال ۱۰۶: بتائیے کیا امام احمد رضا کبھی کرسی پر بھی بیٹھے ہیں؟

جواب: (جی ہاں، صرف ایک بار، اور وہ بھی بغیر ٹیک لگائے)

سوال ۱۰۷: بتائیے کہاں؟

جواب: (پہلی بھیت کے اسٹیشن پر)

سوال ۱۰۸: بتائیے طبیبوں کے کہنے پر تبدیلی آب و ہوا کے لئے آپ نے 1339ھ میں کہاں کا سفر کیا تھا؟

جواب: (بھوالی کا)

سوال ۱۰۹: انتقال سے دو تین روز قبل آپ کس آیت کا ورد کثرت سے کر رہے تھے؟

جواب: (حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ)

سوال ۱۱۰: آپ نے اپنی تاریخ وفات درج ذیل آیت سے از خود نکالی تھی، بتائیے یہ

آیت کس سورۃ میں ہے، نیز پارہ بھی بتائیے؟

جواب: ”وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِأَنْبِيَاءٍ مِنْ فَضْلِهِ وَأَكْوَابٍ“ (سورۃ دھر، پارہ اُنتیس 29)

سوال ۱۱۱: امام الہدیٰ عبدالمصطفیٰ احمد رضا علیہ الرحمۃ سے آپ کی تاریخ وفات نکلتی

ہے۔ بتائیے ہجری اعتبار سے یا عیسوی اعتبار سے؟

جواب: (ہجری اعتبار سے)

سوال ۱۱۲: بتائیے آپ کو غسل کس نے دیا تھا؟

جواب: (مولانا امجد علی اعظمی نے)

سوال ۱۱۳: بتائیے بوقت غسل مولانا امجد علی اعظمی کے معاون علماء کون تھے؟

جواب: (پروفیسر سید سلیمان اشرف مولانا عبدالاحد پبلی بھیتی، مولانا سید محمود جان اور حافظ امیر حسن)

سوال ۱۱۴: بتائیے پانی ڈالنے کی سعادت کسے حاصل ہوئی؟

جواب: (مولانا محمد رضا خاں کو)

سوال ۱۱۵: بتائیے پانی دینے کا کام کن دو اصحاب کے ذمہ تھا؟

جواب: (ابوالبرکات مولانا سید محمد احمد لاہوری، اور حکیم مولانا حسنین رضا خاں کے)

سوال ۱۱۶: بتائیے غسل کے دوران دعائیں کون پڑھ رہا تھا؟

جواب: (مولانا مصطفیٰ رضا خاں صاحب)

سوال ۱۱۷: بتائیے فراغت غسل کے بعد مواضع سجود پر کافور کس نے لگایا تھا؟

جواب: (مولانا محمد رضا خاں صاحب نے)

سوال ۱۱۸: بتائیے کفن پہنانے کی خدمت کس نے انجام دی تھی؟

جواب: (مولانا سید محمد نعیم الدین براد آبادی نے)

سوال ۱۱۹: بتائیے آپ کی آغوشِ لحد کس نے تیار کی تھی؟

جواب: (سید اظہر علی نے)

سوال ۱۲۰: آپ کے جنازے کا جلوس قطعی طرز پر تاریخی تھا۔ البتہ بریلی کی تاریخ میں ایک

اور جنازے کا جلوس بھی اسی شان کا تھا، کیا آپ اس مرحوم کا نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (روہیل کھنڈ کے نواب حافظ الملک حافظ رحمت خاں)

سوال ۱۲۱: احمد رضا کو قبر میں داہنی کروٹ لٹانے سے قبل کیا پڑھا گیا تھا؟

جواب: (آپ ہی کا تحریر کردہ وظیفہ قادریہ)

سوال ۱۲۹: امام احمد رضا کے اُس خادم کا نام بتائیے، جسے تقریباً گیارہ سال آپ کی خدمت کا شرف حاصل رہا؟

جواب: (ذکاء اللہ خان)

سوال ۱۳۰: آپ کے دولت کدے پر عام نشست کب ہوا کرتی تھی؟

جواب: (ہر روز عصر کے بعد)

سوال ۱۳۱: کیا آپ امام احمد رضا کے کسی اور خادم کا نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (حاجی کفایت اللہ)

سوال ۱۳۲: آپ جب بھی مسجد جاتے، ایک نیت کے ساتھ جاتے، بتائیے وہ نیت کیا ہوتی تھی؟

جواب: (اعتکاف کی)

سوال ۱۳۳: کیا آپ اعتکاف کی نیت بتا سکتے ہیں؟

جواب: (جی ہاں! نویتِ سنت الاعتکاف)

سوال ۱۳۴: کیا آپ امام احمد رضا کی کیفیتِ رفتار کے بارے میں بتا سکتے ہیں؟

جواب: (جی ہاں! وہ بہت آہستہ چلتے تھے)

سوال ۱۳۵: بتائیے گرتے کے نیچے آپ کیا پہنتے تھے، شلو کا یا بنیان؟

جواب: (شلو کا)

سوال ۱۳۶: بتائیے شلو کا کسے کہتے ہیں؟

جواب: (گہنیوں تک آستینوں کا گرتا جو کمر تک ہوتا ہے)

سوال ۱۳۷: بتائیے عام طور پر آپ کس قسم کا جوتا استعمال کرتے تھے؟

جواب: (سلیم شاہی ہلکا اور ملائم جوتا)

سوال ۱۳۸: بتائیے موسمِ سرما میں آپ کا اضافی لباس کیا ہوتا تھا؟

جواب: (صدری)

سوال ۱۳۹: بتائیے آپ ہفتہ کے کن دو دنوں میں لباس تبدیل فرمایا کرتے تھے؟
جواب: (جمعہ اور منگل کو)

سوال ۱۴۰: کیا یہ سچ ہے کہ آپ گاؤں تک بھی استعمال فرماتے؟
جواب: (جی ہاں! صرف بڑھاپے میں جب کہ کمر میں درد کی شکایت تھی)

سوال ۱۴۱: بتائیے آپ لکھنے میں کون سا قلم استعمال کرتے تھے؟
جواب: (نیزے کا قلم)

سوال ۱۴۲: ہندوستان کے اُن شہروں کے نام بتائیے جنہیں آپ نے مختلف وقتوں میں
اپنے قدوم مہمنت لڑوم سے مشرف فرمایا تھا؟

جواب: امرتسر، بمبئی، کلکتہ، احمد آباد، کاٹھیاواڑ، گونڈل، جبل پور، پٹنہ، بنارس، دہلی،
رامپور، مراد آباد، بدایوں، شاہجہاں پور، کانپور، الہ آباد، پٹی بھیت، میرٹھ،
جے پور، اجمیر شریف

سوال ۱۴۳: بتائیے آپ نے کتنے علوم و فنون اپنے والد ماجد سے حاصل کئے تھے؟
جواب: (21 علوم و فنون)

سوال ۱۴۴: آپ ذرا اُن اکیس علوم و فنون کے نام تو بتائیے؟

جواب: ۱۔ علم قرآن ۲۔ علم حدیث ۳۔ اصول حدیث ۴۔ فقہ (جملہ مذاہب)
۵۔ اصول فقہ ۶۔ جدل ۷۔ تفسیر ۸۔ عقائد ۹۔ کلام ۱۰۔ نحو ۱۱۔ صرف
۱۲۔ معانی ۱۳۔ بیان ۱۴۔ بدیع ۱۵۔ منطق ۱۶۔ مناظرہ ۱۷۔ فلسفہ
۱۸۔ تفسیر ۱۹۔ ہیئت ۲۰۔ حساب ۲۱۔ ہندسہ

سوال ۱۴۵: بتائیے دیگر اساتذہ سے آپ نے کتنے علوم و فنون حاصل کئے تھے؟
جواب: (10 علوم و فنون)

سوال ۱۴۶: کیا آپ اُن علوم و فنون کے نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: ۱۔ قرأت ۲۔ تجوید ۳۔ تصوف ۴۔ سلوک ۵۔ اخلاق ۶۔ اسماء الرجال
۷۔ سیر ۸۔ تاریخ ۹۔ لغت ۱۰۔ ادب۔

سوال ۱۴۷: بتائیے ان علوم و فنون کے علاوہ، آپ کو اور کون کون سے علوم و فنون پر کمال حاصل تھا؟

جواب: ۱۔ ارثماطیقی ۲۔ جبر و مقابلہ ۳۔ حساب سنی ۴۔ لوگارٹماٹ ۵۔ توقيت ۶۔
مناظر و مرایا ۷۔ علم الاکر ۸۔ زیجات ۹۔ مثلث کروی ۱۰۔ مثلث مسطح ۱۱۔
ہیئت جدیدہ ۱۲۔ مربعات ۱۳۔ جفر ۱۴۔ زائرچہ ۱۵۔ علم الفرائض ۱۶۔
عروض قوانی ۱۷۔ نجوم ۱۸۔ اوقات ۱۹۔ فن تاریخ (اعداد) ۲۰۔ نظم و نثر
فارسی ۲۱۔ نظم و نثر ہندی ۲۲۔ خط نسخ ۲۳۔ خط نستعلیق ۲۴۔ نظم و نثر عربی
وغیرہ

سوال ۱۴۸: بتائیے سفر حرمین شریفین کے متعلق خود آپ کی بیان کردہ تفصیل ”المملفوظ“
حصہ دوم کے کتنے صفحات پر مشتمل ہے؟

جواب: (تقریباً 50 صفحات پر)

سوال ۱۴۹: بتائیے آپ کا گھریلو نام کیا تھا؟

جواب: (احمد میاں)

سوال ۱۵۰: بتائیے یہ کس کا بیان ہے کہ آپ نے اپنے استاد سے کبھی چوتھائی سے زیادہ
کتاب نہیں پڑھی؟

جواب: (آپ کی والدہ محترمہ کا)

سوال ۱۵۱: بتائیے کیا یہ سچ ہے کہ مقدمہ بدایوں کے سلسلے میں آپ کے ناقابل ضمانت
وارنٹ جاری ہوئے تھے اور اس کے باوجود آپ انگریز کی عدالت میں حاضر
نہیں ہوئے؟

جواب: (جی ہاں! بقول مولانا طہر نعیمی) (جی ہاں)

سوال ۱۵۲: رمضان المبارک میں سحری کے وقت عموماً آپ ایک ہی غذا استعمال کیا کرتے

تھے، بتائیے کیا؟

جواب: (ایک پیالہ فیرنی اور چٹنی)

سوال ۱۵۳: بتائیے آپ میلاد شریف کی محفلوں میں کھڑے ہو کر وعظ فرماتے تھے یا بیٹھ کر؟

جواب: (بیٹھ کر)

سوال ۱۵۴: بتائیے آپ کے بیٹھنے کا انداز کیا ہوتا تھا؟

جواب: (دو زانو)

سوال ۱۵۵: بتائیے جمائی کے وقت آپ کیا عمل کرتے تھے؟

جواب: (دانتوں میں انگلی دبالتے تھے)

سوال ۱۵۶: بتائیے آپ کی عام غذا کیا تھی؟

جواب: (چکی کے پسے ہوئے آٹے کی روٹی اور بکری کے گوشت کا شوربہ)

سوال ۱۵۷: عمر کے آخری حصے میں آپ کی غذا میں کچھ تبدیلی ہو گئی تھی، بتائیے کیا؟

جواب: (مرچ کے بغیر بکری کے گوشت کا شوربہ اور سو جی کا ایک یا ڈیڑھ دسکٹ)

سوال ۱۵۸: کیا یہ سچ ہے کہ آپ کے قلم دان میں ۳۱ سے زائد ایک پیسہ بھی کبھی نہیں ہوا؟

جواب: (جی ہاں)

سوال ۱۵۹: آپ نے علم ریاضی کے کتنے قاعدے اپنے والد ماجد سے سیکھے تھے؟

جواب: (چار (4)۔ جمع، تفریق، ضرب، تقسیم)

سوال ۱۶۰: ان چار قاعدوں کے بعد آپ مزید قاعدے نیکھنے کے خواہش مند تھے، لیکن

آپ کے والد نے آپ کو کچھ کہہ کر منع کر دیا تھا، بتائیے کیا؟

جواب: (انہوں نے فرمایا تھا کہ یہ علوم، آنحضرت کی بارگاہ سے خود ہی عطا ہو جائیں

گے)

سوال ۱۶۱: بتائیے دوسری بار مدینہ منورہ میں قیام کے دوران آپ نے کتنی بار مسجد نبوی میں حاضری دی تھی؟
جواب: (اکتیس (31) بار)

سوال ۱۶۲: بتائیے آپ اپنے سر میں کون سا تیل ڈالتے تھے؟
جواب: (پھلیل کا)

سوال ۱۶۳: بتائیے پھلیل کا تیل کون سا تیل ہوتا ہے؟
جواب: (پھلوں میں بسائے ہوئے تلوں کا خوشبودار تیل)

سوال ۱۶۴: آپ بطور خدمتِ خلق تعویذ بھی دیا کرتے، بتائیے آپ اس کا کیا معاوضہ لیتے تھے؟
جواب: (کچھ بھی نہیں)

سوال ۱۶۵: آپ نے قبل از وفات وصیت کی تھی کہ مجھے بوقتِ نزع ایک چیز ضرور پینے کو دی جائے، بتائیے وہ چیز کیا تھی؟
جواب: (ٹھنڈا پانی)

سوال ۱۶۶: بتائیے آپ کس شہر میں مرنے کے خواہشمند تھے؟
جواب: (مدینہ منورہ میں)

سوال ۱۶۷: بتائیے آپ چوبیس گھنٹوں میں سے عموماً کتنے گھنٹے سویا کرتے تھے؟
جواب: (تقریباً ۴ گھنٹے)

سوال ۱۶۸: کثرتِ مطالعہ و تحریر اور کثرتِ عبادت و ریاضت کے سبب آپ کو عمر کے آخری حصہ میں درد کی شکایت ہو گئی تھی، بتائیے یہ درد کہاں کہاں ہوتا تھا؟
جواب: (کبھی سر میں، کبھی گردن میں، کبھی شانوں، کبھی معدے اور اس کے حوالی میں)

سوال ۱۶۹: بتائیے وہ کونسی جگہ ہے کہ جہاں دورانِ قیام آپ کو درو پہلو کا دورہ ہوا؟

جواب: (بھوالی پہاڑ)

سوال ۱۷۰: میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر ”بلوغ المراد“ نامی ایک عمدہ رسالہ

جب آپ کے رُوبرو پڑھا گیا تو آپ سنتے سنتے اُٹھ کھڑے ہوئے اور وجد

میں آ گئے، بتائیے یہ رسالہ کس نے تحریر کیا تھا؟

جواب: (مولانا ابو محمد سید دیدار علی شاہ محدث الوری نے)

سوال ۱۷۱: بتائیے ہندی ماہ اور سنہ کے اعتبار سے آپ کی ولادت کب ہوئی تھی؟

جواب: (11 جیٹھ 1913ء بکری کو)

آباؤ اجداد اور اخلاف

سوال ۱: بتائیے اعلیٰ حضرت کے جدِ امجد قندھار سے ہجرت کر کے ہندوستان کے کس شہر میں رونق افروز ہوئے تھے؟

جواب: (دہلی میں)

سوال ۲: بتائیے کس کی وفات تک اعلیٰ حضرت کے خاندان کا مسکن دہلی میں رہا مگر اس کے بعد اس خاندان کا مسکن بریلی ہو گیا تھا؟

جواب: (سعادت یار خان)

سوال ۳: بتائیے حامد رضا خاں اپنے والد ماجد احمد رضا خاں کے کتنے عرصہ جانشین رہے؟

جواب: (23 سال)

سوال ۴: اعلیٰ حضرت کے جدِ امجد میں سب سے پہلے اعظم خان نے بریلی کو مستقل اپنا مسکن بنایا تھا، کیا آپ بریلی کے اس محلے کا نام بتا سکتے ہیں جہاں آپ سکونت پذیر ہوئے تھے؟

جواب: (محلہ معماران بریلی)

سوال ۵: محلہ معماران بریلی کے جس مقام پر اعظم خان نے اپنی زندگی گزاری، بتائیے کس نام سے مشہور ہے؟

جواب: (شہزادے کا تکیہ)

سوال ۶: مولینا رضا علی خان کا سنہ ولادت بتائیے؟

جواب: (1224 ہجری)

سوال ۷: بتائیے مولینا رضا علی خاں نے جملہ علوم عقلیہ و نقلیہ کس سے حاصل کئے تھے؟
جواب: (مولانا خلیل الرحمان سے)

سوال ۸: بتائیے جب مولینا رضا علی خاں فارغ التحصیل ہوئے تو اُس وقت آپ کی عمر شریف کیا تھی؟

جواب: (23 سال)

سوال ۹: بتائیے مولینا رضا علی خاں کا وصال کب ہوا؟

جواب: (2 جمادی الاول 1282ھ کو)

سوال ۱۰: بتائیے بوقت وصال آپ کی عمر شریف کیا تھی؟

جواب: (58 سال)

سوال ۱۱: بتائیے احمد رضا کے والد مولینا نقی علی خاں کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: (30 جمادی الثانیہ یا یکم رجب المرجب 1246ھ / 1830ء کو بریلی میں)

سوال ۱۲: بتائیے آپ نے جملہ علوم دینیہ کی تکمیل کس سے کی؟

جواب: (اپنے والد محترم سے)

سوال ۱۳: آپ نے ”مسئلہ امتناع نظیر“ پر 26 شعبان المعظم 1293ھ کو ایک رسالہ تحریر فرمایا تھا، کیا آپ اُس رسالہ کا نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (اصلاح ذات بین)

سوال ۱۴: بتائیے آپ حج بیت اللہ اور زیارت روضہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے کب مشرف ہوئے؟

جواب: (26 شوال 1295ھ کو)

سوال ۱۵: بتائیے بوقت وصال آپ کو کیا عارضہ تھا؟

جواب: (اسہال کا)

سوال ۱۶: بتائیے جس وقت نقی علی خاں کا انتقال ہوا اُس وقت احمد رضا خاں کہاں تھے؟

جواب: (اپنے والد کے عین سرہانے کھڑے تھے)

سوال ۱۷: بتائیے آپ کی زندگی کا آخری کلمہ کیا تھا؟

جواب: (اللہ)

سوال ۱۸: بتائیے آپ کی زندگی کی آخری تحریر کیا تھی؟

جواب: (بسم اللہ الرحمن الرحیم)

سوال ۱۹: بتائیے آپ نے یہ جملہ انتقال سے کتنے گھنٹے پہلے تحریر فرمایا تھا؟

جواب: (48 گھنٹے قبل)

سوال ۲۰: اعلیٰ حضرت کے دادا کے حقیقی بھائی کا نام بتائیے جو مہاراجہ جے پور کے یہاں

طیب خاص تھے اور رئیس الحکماء کے لقب سے مشہور تھے؟

جواب: (حکیم محمد تقی علی خاں)

سوال ۲۱: بتائیے حکیم تقی علی خاں کی شادی دہلی کے کس نامور طبیب کی صاحبزادی سے

ہوئی تھی؟

جواب: (حکیم محمد واصل خان دہلوی کی صاحبزادی سے)

سوال ۲۲: بتائیے حکیم تقی علی خاں کی اولاد میں سب سے زیادہ شہرت و عزت کس کے حصہ

میں آئی؟

جواب: (حکیم ہادی خان کے حصہ میں)

سوال ۲۳: کیا آپ اعلیٰ حضرت کے خسر کا نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (شیخ فضل احمد عثمانی)

سوال ۲۴: بتائیے شیخ فضل احمد کار یاست رامپور کے نواب کلب علی خاں سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: (آپ نواب صاحب کے مشیر تھے)

سوال ۲۵: اعلیٰ حضرت کے دادا پیر کا نام بتائیے؟

جواب: (حضرت سیدنا شاہ برکت اللہ صاحب مارہروی)

سوال ۲۶: اعلیٰ حضرت کی منجھلی صاحبزادی کا نام بتائیے؟

جواب: (کنیز حسن)

سوال ۲۷: بتائیے کنیز حسن کا انتقال اعلیٰ حضرت کے انتقال کے کتنے عرصہ بعد ہوا؟

جواب: (صرف ستائیس (27) دن کے بعد)

سوال ۲۸: اعلیٰ حضرت کے اُن داماد کا نام بتائیے جو حکیم بھی تھے؟

جواب: (حکیم حسین رضا خان ابن مولانا حسن رضا خان)

سوال ۲۹: اعلیٰ حضرت کی والدہ ماجدہ کا نام بتائیے؟

جواب: (حسینی خانم)

سوال ۳۰: بتائیے محترمہ حسینی خانم کس کی صاحبزادی تھیں؟

جواب: (اسفندیاریک کی)

سوال ۳۱: اعلیٰ حضرت کی پانچ صاحبزادیاں تھیں، آپ علی الترتیب نام بتا دیجئے؟

جواب: (مصطفائی بیگم، کنیز حسن، کنیز حسین، کنیز حسنین اور مرآتضائی بیگم)

سوال ۳۲: بتائیے مصطفائی بیگم کی شادی کس سے ہوئی تھی؟

جواب: (اعلیٰ حضرت کے بھانجے شاہد علی خان سے)

سوال ۳۳: بتائیے کنیز حسن کی شادی کس سے ہوئی تھی؟

جواب: (حمید اللہ خان مقیم شہر کہنہ بریلی سے)

سوال ۳۴: بتائیے کنیز حسین کن سے منسوب تھیں؟

جواب: (حکیم حسین رضا خان صاحب سے)

سوال ۳۵: اعلیٰ حضرت کی چوتھی صاحبزادی کنیز حسنین کی شادی کس سے ہوئی تھی؟

جواب: (مولانا حسنین رضا خان سے)

سوال ۳۶: بتائیے مندرجہ بالا دونوں داماد (حسین رضا اور حسنین رضا) اعلیٰ حضرت کے کیا

لگتے تھے؟

جواب: (سگے بھتیجے)

سوال ۳۷: اعلیٰ حضرت کی پانچویں صاحبزادی مرتضائی بیگم کا عقد کس سے ہوا تھا؟

جواب: (مجید اللہ خان سے)

سوال ۳۸: بتائیے مجید اللہ خان کے والد کا نام کیا ہے؟

جواب: (حاجی احمد اللہ خان)

سوال ۳۹: اعلیٰ حضرت کے پوتے مولوی ابراہیم رضا خان کی عرفیت بتائیے؟

جواب: (جیلانی میاں)

سوال ۴۰: مولینا حامد رضا خان کی اہلیہ کا نام بتائیے؟

جواب: (کنیر عائشہ)

سوال ۴۱: بتائیے شادی سے قبل ان کا حامد رضا خان سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: (پھوپھی زاد بہن)

سوال ۴۲: بتائیے کنیر عائشہ، شاہد علی خان کی کون تھیں؟

جواب: (ہمشیرہ)

سوال ۴۳: بتائیے مصطفیٰ رضا خان صاحب کی اہلیہ محترمہ کا شادی سے قبل، آپ سے کیا

رشتہ تھا؟

جواب: (چچا زاد بہن)

سوال ۴۴: بتائیے حامد رضا خان کب فوت ہوئے تھے؟

جواب: (17 جمادی الاولیٰ 1363ھ / 1943ء)

سوال ۴۵: بتائیے وہ اپنے دورِ جانشینی میں کتنی مرتبہ بریلی سے پیلی بھیت تشریف لے گئے

تھے؟

جواب: (تقریباً دس بارہ مرتبہ)

سوال ۴۶: پیلی بھیت میں اپنے والد ماجد کی طرح سب سے پہلے ایک بزرگ کے مزار پر فاتحہ خوانی کرنے ضرور جاتے تھے، بتائیے کس بزرگ کے مزار پر؟

جواب: (وصی احمد محدث سورتی کے مزار پر)

سوال ۴۷: پیلی بھیت میں آپ کا قیام صرف تین جگہوں میں سے کسی ایک جگہ پر ہوا کرتا تھا۔ کیا آپ ان تینوں جگہوں کے نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (۱) مولینا عبدالواحد کے مکان پر (۲) مولینا عبدالحق کرکینی کے مکان پر (۳) مولینا محمد ابراہیم کی کوٹھی پر)

سوال ۴۸: کیا آپ اعلیٰ حضرت کے دوسرے جانشین کا نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (مولینا ابراہیم رضا خاں صاحب)

سوال ۴۹: بتائیے جیلانی میاں کتنے عرصہ اس اعزاز کے حامل رہے؟

جواب: (تقریباً دس (10) سال)

سوال ۵۰: بتائیے جیلانی میاں کی وفات کے بعد کس شخصیت نے اعلیٰ حضرت کی مسند پر بیٹھنے کا شرف حاصل کیا؟

جواب: (مفتی اعظم ہند مولینا شاہ مصطفیٰ رضا خاں صاحب)

سوال ۵۱: بریلی میں بی بی جی عالی شان مسجد میں آپ کے قائم کردہ دینی مدرسہ کا نام بتائیے؟

جواب: (مظہر الاسلام)

سوال ۵۲: مولینا مصطفیٰ رضا خاں صاحب کی عرفیت بتائیے؟

جواب: (مصطفیٰ میاں)

سوال ۵۳: اعلیٰ حضرت کبھی میلاد پڑھتے تھے تو اپنے والد ماجد کی ایک کتاب دیکھ کر پڑھتے تھے، بتائیے اس کتاب کا نام کیا ہے؟

جواب: (سرور القلوب فی ذکر المولد المحبوب)

سوال ۵۴: اعلیٰ حضرت نے تمام عمر زبانی وعظ فرمایا ہے لیکن ایک کتاب ایسی بھی ہے جسے آپ دیکھ کر وعظ فرماتے تھے، بتائیے اُس کتاب کا نام کیا ہے؟

جواب: (ایضاً)

سوال ۵۵: بتائیے اس کتاب کا مصنف کون ہے؟

جواب: (آپ کے والد ماجد مولانا نقی علی خان)

سوال ۵۶: بتائیے آپ خلاف معمول اس کتاب کو دیکھ کر کیوں وعظ فرماتے تھے؟

جواب: (محض اپنے والد صاحب سے عقیدت کی وجہ سے)

سوال ۵۷: بتائیے اعلیٰ حضرت کے سب سے بڑے پوتے کون سے تھے؟

جواب: (ابراہیم رضا خان)

سوال ۵۸: بتائیے ابراہیم رضا خان صاحب کی ولادت کس سنہ ہجری میں ہوئی تھی؟

جواب: (1329 ہجری)

سوال ۵۹: بتائیے اعلیٰ حضرت اپنے کس بیٹے کا نام لے کر فرمایا کرتے تھے کہ وہ مجھ سے

ہے اور میں اُس سے ہوں؟

جواب: (مولانا حامد رضا خان کا)

سوال ۶۰: بتائیے حامد رضا خان کس عمر میں فارغ التحصیل ہوئے تھے؟

جواب: (19 سال کی عمر میں)

سوال ۶۱: بتائیے مولانا حامد رضا خان نے کتنی عمر پائی تھی؟

جواب: (ستر (70) سال)

سوال ۶۲: حامد رضا خان نے مسئلہ ختم نبوت پر ایک رسالہ تحریر فرمایا ہے، بتائیے کس نام سے؟

جواب: (الصَّارِمُ الرَّبَّانِيُّ عَلَى اسراف القادیانی)

سوال ۶۳: بتائیے یہ کتاب کس سنہ اور زبان میں لکھی گئی ہے؟

جواب: (1315ھ، اردو میں)

سوال ۶۴: بتائیے اعلیٰ حضرت کے وہ کون سے جانشین ہیں جن کا انتقال عین حالت نماز میں ہوا؟

جواب: (مولینا حامد رضا خاں)

سوال ۶۵: بتائیے مسئلہ اذان پر حامد رضا نے کون سا رسالہ تحریر فرمایا ہے؟

جواب: (سدالفرار)

سوال ۶۶: بتائیے کس کتاب پر مولینا حامد رضا خاں کا تحریر کردہ حاشیہ قلمی صورت میں محفوظ ہے؟

جواب: (ملا جلال پر)

سوال ۶۷: بتائیے کیا مولینا حامد رضا بھی صاحب دیوان ہیں؟

جواب: (جی ہاں)

سوال ۶۸: بتائیے اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی اور مولینا حامد رضا خاں کے علاوہ مصطفیٰ رضا

خاں کو اور کس شخصیت سے خصوصی شرف تلمذ حاصل تھا؟

جواب: (مولینا شاہ رحیم الہی منگھوری)

سوال ۶۹: بتائیے مصطفیٰ رضا خاں نے ابتدائی تعلیم کس سے حاصل کی تھی؟

جواب: (اپنے بڑے بھائی سے)

سوال ۷۰: بتائیے مصطفیٰ رضا خاں نے انتہائی تعلیم کس سے حاصل کی تھی؟

جواب: (اعلیٰ حضرت سے)

سوال ۷۱: بتائیے کیا یہ سچ ہے کہ آل انڈیائی کانفرنس 1326ھ مطابق اپریل 1946ء

کے اجلاس میں مولینا مصطفیٰ رضا خاں بھی شریک تھے؟

جواب: (جی ہاں)

سوال ۷۲: بتائیے اعلیٰ حضرت اپنے برخوردار کو کیا کہا کرتے تھے؟

جواب: (ننھے میاں)

سوال ۷۳: مولینا نقی علی خاں نے متعدد کتب و رسائل تصنیف فرمائے تھے، آپ اُن میں سے چند ایک کے نام بتا دیجئے؟

جواب: (۱) الکلام الاوضح فی تفسیر سورۃ الم تشرح (۲) سرور القلوب فی ذکر المحبوبات (۳) وسیلۃ النجات (۴) جواہر البیان فی اسرار الارکان (۵) اصول الرشاد لقمع مباح فی الفساد (۶) ہدایۃ البریۃ الی الشریعۃ الاحمدیہ (۷) اذا قتہ الاثم لمانعی المولد والقیام (۸) ازالۃ الاوهام (۹) تزکیۃ الایقان (۱۰) فضل العلم والعلماء (۱۱) احسن الوعاء لآداب الدعا (الروایۃ الرویہ)

سوال ۷۴: بتائیے مولینا نقی علی خاں کو سیدنا شاہ آل رسول نے خلافت و اجازت جمیع سلاسل و نیز سند حدیث سے کب مشرف فرمایا تھا؟

جواب: (5 جمادی الاخریٰ 1296ھ کو)

سوال ۷۵: مولینا نقی علی خاں نے 26 شوال المکرم 1295ھ کو ضعف اور شدت علالت کے باوجود سفر حج فرمایا تھا، بتائیے آپ نے وہاں مکہ مکرمہ کے کس عظیم المرتبت عالم دین سے مکہ رسد حدیث حاصل کی تھی؟

جواب: (حضرت سید احمد زینی دحلان شیخ الحرم سے)

سوال ۷۶: بتائیے مولینا نقی علی خاں نے کب اس جہان فانی کو خیر باد کہا؟

جواب: (بوقت ظہر بروز پنجشنبہ ذی القعدہ 1297ھ بھمر 51 برس 5 مہینے)

سوال ۷۷: اعلیٰ حضرت کے جد امجد مولینا رضا علی خاں کا سنہ ولادت بتائیے؟

جواب: (1234 ہجری)

سوال ۷۸: مولینا رضا علی خاں کے اُن قابل احترام استاد کا نام بتائیے، جن سے آپ نے علوم درسیہ کی تکمیل فرمائی؟

جواب: (مولینا خلیل الرحمان صاحب رحمۃ اللہ علیہ)

سوال ۷۹: بتائیے علومِ درسیہ کی یہ سند آپ نے کس شہر میں حاصل فرمائی تھی؟
جواب: (شہر ٹونک)

سوال ۸۰: بتائیے آپ نے یہ سند فراغت کب اور کس عمر میں حاصل کی؟
جواب: (1247ھ بمطابق 23 سال)

سوال ۸۱: آپ مولینا رضا علی خان کا سنہ رحلت بتائیے؟
جواب: (2 جمادی الاولیٰ 1282ھ)

سوال ۸۲: مولینا رحمان علی خاں کی اہل مشہور زمانہ کتاب کا نام بتائیے جس میں اعلیٰ حضرت کے مجددِ امجد کا تذکرہ بھی شامل اشاعت ہے؟
جواب: (تذکرہ علمائے ہند)

سوال ۸۳: بتائیے یہ کتاب کس زبان میں تحریر کی گئی ہے؟
جواب: (فارسی میں)

سوال ۸۴: بتائیے بقول اعلیٰ حضرت از روئے شریعت اُن پر نماز کتنی عمر میں فرض ہوئی تھی؟
جواب: (بمطابق 13 سال دس ماہ پانچ دن کی عمر میں)

سوال ۸۵: بتائیے حامد رضا خان کی تاریخ وفات کیا ہے؟
جواب: (17 جمادی الاول 1362ھ / 1943ء)

سوال ۸۶: امام احمد رضا کے کس صاحبزادے نے آپ کی کتاب ”الدولة المکیہ“ کا اردو ترجمہ کیا ہے؟
جواب: (مولانا حامد رضا خان نے)

سوال ۸۷: مفتی اعظم ہند فتویٰ نویسی کے فرائض تادمِ آخر کب سے انجام دے رہے تھے؟
جواب: (1328ھ / 1910ء سے)

سوال ۸۸: مصطفیٰ رضا خاں کی خاص الخاص تصنیف کا نام بتائیے؟
جواب: (الفتاویٰ المصطفویہ)

سوال ۸۹: بتائیے اعلیٰ حضرت کے آباؤ اجداد کس عہد میں ہندوستان تشریف لائے تھے؟
جواب: (عہدِ مغلیہ میں)

سوال ۹۰: حُجَّۃُ الاسلام حامد رضا خاں صاحب ایک بار علی پور شریف بھی تشریف لے گئے تھے، بتائیے کس کے ہمراہ؟

جواب: (پیر سید جماعت علی شاہ علی پوری کے ہمراہ)

سوال ۹۱: بتائیے مولانا حامد رضا خاں کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی تھی؟

جواب: (مولانا سردار احمد صاحب نے)

سوال ۹۲: مولانا حامد رضا خاں کے چند مشاہیر خلفاء اور تلامذہ کے اسمائے گرامی بتائیے؟

جواب: (مولانا سردار احمد لاکپوری، مولانا عبدالغفور ہزاروی، مولانا مفتی محمد اعجاز ولی

خان، مولانا ابوالحسنات محمد احمد، مولانا محمد حشمت علی خان، مولانا تقدس علی خاں)

سوال ۹۳: مولانا حامد رضا خاں کا دوبار آپریشن ہوا تھا، بتائیے کہاں کا؟

جواب: (پہلی بار ہاتھ کا اور دوسری بار پشت کا)

سوال ۹۴: امام احمد رضا خاں کے والدِ محترم کا نام بتائیے؟

جواب: (مولانا نقی علی خاں)

سوال ۹۵: امام احمد رضا کے دادا اور پردادا کا نام بتائیے؟

جواب: (بالترتیب مولانا رضا علی خاں، حافظ کاظم علی خاں)

سوال ۹۶: امام احمد رضا کے سکڑ دادا محمد اعظم خان، سلطان محمد شاہ کی حکومت میں کس

عہدے پر فائز تھے؟

جواب: (وزارتِ اعلیٰ کے عہدے پر)

سوال ۹۷: بتائیے امام احمد رضا کے سکڑ دادا محمد اعظم کے والدِ ماجد سعادت یار خان،

سلطان محمد شاہ کی حکومت میں کس منصب پر فائز تھے؟

جواب: (وزارتِ مالیات کے عہدے پر)

سوال ۹۸: بتائیے سعادت یار خان کے والد سعید اللہ خان کس لقب سے مشہور تھے؟
جواب: (عالی جاہ شجاعت جنگ بہادر کے لقب سے)

سوال ۹۹: سعید اللہ خان قندھار سے ہندوستان کس کے ہمراہ آئے تھے؟
جواب: (سلطان محمد شاہ کے ہمراہ)

سوال ۱۰۰: بتائیے حکومتِ وقت نے سعید اللہ کو تنظیمی صلاحیتوں کی وجہ سے کس منصبِ جلیلہ پر سرفراز کیا تھا؟

جواب: (شش ہزار کے منصب پر)

سوال ۱۰۱: لاہور کا شیش محل بڑا مشہور ہے۔ بتائیے یہ کن کا تھا؟
جواب: (سعید اللہ خان کا)

سوال ۱۰۲: بتائیے امام احمد رضا کی کتنی پھوپیاں تھیں؟
جواب: (تین)

سوال ۱۰۳: بتائیے امام احمد رضا کے بہن بھائی کتنے تھے؟
جواب: (چار، دو بھائی، دو بہنیں)

سوال ۱۰۴: کیا آپ امام احمد رضا کے بھائیوں کے نام بتا سکتے ہیں؟
جواب: (جی ہاں، محمد رضا خاں، حسن رضا خاں)

سوال ۱۰۵: امام احمد رضا کے دو صاحبزادے تھے، کیا آپ اُن کے نام بتا سکتے ہیں؟
جواب: (مصطفیٰ رضا خاں، حامد رضا خاں)

سوال ۱۰۶: بتائیے یہ دونوں صاحبزادے کن مشہور القاب سے معروف تھے؟
جواب: (مفتی اعظم ہند اور حجتہ الاسلام کے لقب سے)

سوال ۱۰۷: امام احمد رضا کی صاحبزادیوں کی تعداد بتائیے؟
جواب: (پانچ)

سوال ۱۰۸: امام احمد رضا کے وہ کون سے واحد پوتے ہیں جن کا انتقال دو سال کی عمر میں ہوا؟
جواب: (انوار رضا خاں)

سوال ۱۰۹: امام احمد رضا کی پوتیوں کی تعداد بتائیے؟

جواب: (دس (۱۰))

سوال ۱۱۰: بتائیے امام احمد رضا کا سلسلہ نسب اُن کے کس صاحبزادے سے چل رہا ہے؟

جواب: (حامد رضا خان سے)

سوال ۱۱۱: حامد رضا خاں کے اُن صاحبزادے کا نام بتائیے جن کا خاندان پاکستان میں ہے؟

جواب: (حماد رضا خاں عرف نعمانی میاں)

سوال ۱۱۲: مصطفیٰ رضا خان کے سسر کا نام بتائیے؟

جواب: (محمد رضا خان برادر امام احمد رضا خان)

سوال ۱۱۳: بتائیے حسنین رضا خان کا امام احمد رضا خان سے کون سا رشتہ ہے؟

جواب: (سگے بھتیجے کا)

سوال ۱۱۴: بتائیے حسنین رضا خان کس کے صاحبزادے ہیں؟

جواب: (حسن رضا خان صاحب کے)

سوال ۱۱۵: بتائیے مصطفیٰ رضا خان کی کتنی صاحبزادیاں ہیں؟

جواب: (چھ (6))

سوال ۱۱۶: حامد رضا خان کے اُن صاحبزادے کا نام بتائیے جن کا خاندان ہندوستان میں ہے؟

جواب: (ابراہیم رضا خان عرف جیلانی میاں)

سوال ۱۱۷: بتائیے اختر رضا خان، امام احمد رضا کے کون ہیں؟

جواب: (پرپوتے)

سوال ۱۱۸: اختر رضا خان عالم اسلام کی کون سی مشہور یونیورسٹی سے فارغ ہیں؟

جواب: (جامعہ الازہر قاہرہ)

سوال ۱۱۹: امام احمد رضا کے بڑے صاحبزادے کا نام بتائیں؟

جواب: (حجتہ الاسلام حامد رضا خان)

سوال ۱۲۰: بتائیے حامد رضا خان کی ولادت کب ہوئی تھی؟

جواب: (1875ء مطابق ربیع الاول 1292ھ کو)

سوال ۱۲۱: بتائیے امام احمد رضا کے دوسرے صاحبزادے، عمر میں پہلے صاحبزادے سے کتنے چھوٹے تھے؟

جواب: (اٹھارہ سال)

سوال ۱۲۲: بتائیے امام احمد رضا کی والدہ محترمہ اور اہلیہ محترمہ کے مزارات کہاں ہیں؟

جواب: (سٹی قبرستان بریلی میں)

سوال ۱۲۳: بتائیے وہ کونسی مسجد ہے جس کی زمین امام احمد رضا کے محترم چچا نے انگریزوں سے لڑ کر خریدی تھی اور خطیر رقم لگا کر خود تعمیر کرائی تھی؟

جواب: (مسجد نوری)

سوال ۱۲۴: بتائیے یہ مسجد کہاں واقع ہے؟

جواب: (بریلی اسٹیشن کے سامنے)

سوال ۱۲۵: امام احمد رضا کے والد ماجد اور دادا جان کے مزارات کہاں واقع ہیں؟

جواب: (سٹی قبرستان بریلی میں)

سوال ۱۲۶: بتائیے امام احمد رضا کے صاحبزادے حامد رضا خان اور پوتے ابراہیم رضا خان کی آخری آرام گاہ کہاں واقع ہے؟

جواب: (روضہ امام احمد رضا میں)

سوال ۱۲۷: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ امام احمد رضا خان کے دونوں بھائی کہاں دفن ہیں؟

جواب: (سٹی قبرستان میں)

سوال ۱۲۸: امام احمد رضا نے اپنے تمام بیٹوں اور بھتیجیوں کا صرف ایک ہی نام رکھا تھا، بتائیے وہ نام کیا تھا؟

جواب: (محمد)

سوال ۱۲۹: بتائیے علم ابجد کے تحت اس نام کے کتنے عدد بنتے ہیں؟

جواب: (92)

سوال ۱۳۰: بتائیے سعادت یار خان کا انتقال کہاں ہوا تھا؟

جواب: (روہیل کھنڈ)

سوال ۱۳۱: بتائیے وہ روہیل کھنڈ کیوں آئے تھے؟

جواب: (روہیل کھنڈ فتح کرنے کے لیے، انتقال فتح یابی کے بعد ہوا؟)

سوال ۱۳۲: سعادت یار خان کے تین بیٹے تھے، جن میں سے ایک نے بریلی شریف میں

مستقل سکونت اختیار کر لی تھی، نام بتائیے؟

جواب: (اعظم خان)

سوال ۱۳۳: امام احمد رضا کے والد کا انتقال کب ہوا؟

جواب: (1297ھ کو)

سوال ۱۳۴: مولانا نقی علی خان کی اس کتاب کا نام بتائیے جو اپنے دور کی مقبول ترین کتاب تھی؟

جواب: (سرور القلوب فی ذکر مولد المحبوب)

سوال ۱۳۵: مولانا نقی علی خان کے اُن شاگرد کا نام بتائیے جو اپنے عہد کی مقبول ترین

شخصیت تھے؟

جواب: (علامہ محمد حسن علمی)

سوال ۱۳۶: بتائیے اُن کی شہرت کی وجہ کیا تھی؟

جواب: (مناظرہ میں مہارت)

سوال ۱۳۷: امام احمد رضا کے چھوٹے بھائی مولانا حسن رضا بریلوی، فن شاعری میں کس

کے شاگرد تھے؟

جواب: (فصح الملک مرزا داغ دہلوی کے)

سوال ۱۳۸: امام احمد رضا کی اہلیہ محترمہ کا نام بتائیے؟

جواب: (ارشاد بیگم)

سوال ۱۳۹: بتائیے امام احمد رضا کے چھوٹے بھائی مولانا حسن رضا کی تاریخ پیدائش کیا

ہے؟

جواب: (ماہ ربیع الاول 1276ھ)

قرآن مہمی

سوال ۱: بتائیے اعلیٰ حضرت کا ترجمہ قرآن سب سے پہلے ہندوستان کے کس شہر سے شائع ہوا تھا؟

جواب: بریلی سے

سوال ۲: اعلیٰ حضرت کی معرکتہ الآراء تصنیف ”تمہید ایمان با آیات قرآن“ سب سے پہلے کہاں سے شائع ہوئی تھی؟

جواب: (بریلی ہندوستان سے)

سوال ۳: بتائیے مولینا محمود الحسن، مولینا اشرف علی تھانوی، مولینا ابوالکلام آزاد، اور مولینا عبدالماجد دریا آبادی کے تراجم قرآن، اعلیٰ حضرت کے ترجمہ قرآن سے پہلے کے ہیں یا بعد کے؟

جواب: (بعد کے ہیں)

سوال ۴: بتائیے اعلیٰ حضرت سے ترجمہ کی فرمائش کس نے کی تھی؟

جواب: (مولینا امجد علی اعظمی نے)

سوال ۵: بتائیے اعلیٰ حضرت کا ترجمہ قرآن کس طرح معرض وجود میں آیا؟

جواب: (اعلیٰ حضرت آیات کا ترجمہ بولتے جاتے تھے اور مولینا امجد علی لکھتے جاتے تھے)

سوال ۶: وَمَكْرُؤًا وَّمَكْرًا لِلّٰہِ ط وَاللّٰہُ خَيْرُ الْمَاكِرِیْنَ۔ (پ ۳۔ رکوع ۱۳) کا

ترجمہ مولینا محمود الحسن نے یوں کیا ہے: ”اور مکر کیا اُن کافروں نے اور مکر

کیا اللہ نے اور اللہ کا دَاوَسَب سے بہتر ہے۔ بتائیے اعلیٰ حضرت نے اس

آیت کا کیا ترجمہ کیا ہے؟

جواب: (اور کافروں نے مکر کیا اور اللہ نے اُن کے ہلاک کی خفیہ تدبیر فرمائی اور اللہ

سب سے بہتر چھپی تدبیر والا ہے)

سوال ۷: بتائیے مولینا محمود الحسن کے ترجمہ میں کیا غامی ہے؟

جواب: (خدا کے بارے میں ”مکر“ اور ”داؤ“ کا استعمال سوء ادبی کا متحمل ہے)

سوال ۸: اِنَّ الْمُنَافِقِينَ يُخَدِعُونَ اللَّهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ (پ ۵، رکوع ۱۸) کا ترجمہ

مولینا محمود الحسن نے کیا ہے: ”البتہ منافق دغا بازی کرتے ہیں اللہ سے اور وہی

اُن کو دغا دے گا۔“ بتائیے اس آیت کا ترجمہ اعلیٰ حضرت نے کیا کیا ہے؟

جواب: (بے شک منافق لوگ اپنے گمان میں فریب دیا چاہتے ہیں اور وہی اُنھیں

غافل کر کے مارے گا۔)

سوال ۹: بتائیے مولینا محمود الحسن کے ترجمہ میں کیا غلطی ہے؟

جواب: (دغا ایک رکیک لفظ ہے جو خدا کی ذات سے منسوب کرنا غلط ہے)

سوال ۱۰: ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ (پ ۱) کا ترجمہ محمود الحسن نے کیا ہے کہ ”اس

کتاب میں کچھ شک نہیں“ اس ترجمہ میں علمی غلطی کے سوا، ایک لفظی غلطی بھی

ہے، بتائیے کیا؟

جواب: (”ذٰلِكَ“ کے معنی ”یہ“ ”نہیں“ ”وہ“ ہیں)

سوال ۱۱: بتائیے اعلیٰ حضرت نے اس آیت کا ترجمہ کیا فرمایا ہے؟

جواب: (”وہ بلند رتبہ کتاب (قرآن) کوئی شک کی جگہ نہیں“)

سوال ۱۲: وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الدّٰیْنِ جَاهِدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمِ الصّٰبِرِیْنَ (پ ۴

رکوع ۵) اس آیت کا ترجمہ مولینا محمود الحسن نے کیا ہے:

”اور ابھی تک معلوم نہیں کیا اللہ نے جوڑنے والے ہیں تم میں اور معلوم نہیں کیا

ثابت رہنے والوں کو۔“

بتائیے اعلیٰ حضرت نے کیا ترجمہ فرمایا ہے؟

جواب: (اور ابھی اللہ نے تمہارے غازیوں کا امتحان نہ لیا اور نہ صبر والوں کی آزمائش کی)

سوال ۱۳: بتائیے مولینا محمود الحسن کے ترجمہ میں کیا نقص ہے؟

جواب: (اُن کے ترجمہ سے یوں ظاہر ہوتا ہے کہ جیسے خدا کو پہلے کسی بات کا علم نہیں تھا اور یہ چیز خدا کے عالم الغیب ہونے کے سراسر منافی ہے)

سوال ۱۴: قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا۔ (پ ۱۱ رکوع ۸) کا ترجمہ مولینا محمود الحسن نے کیا ہے؟
 ”کہہ دے کہ اللہ سب سے جلد بنا سکتا ہے“ بتائیے اس آیت کا ترجمہ اعلیٰ حضرت نے کیا فرمایا ہے؟

جواب: (”تم فرمادو، اللہ کی خفیہ تدبیر سب سے جلد ہو جاتی ہے“)

سوال ۱۵: بتائیے مولینا محمود الحسن کے ترجمہ میں کیا غلطی پائی جاتی ہے؟

جواب: (لفظ ”حیلہ“ کی خدا سے نسبت، کسی طرح بھی جائز نہیں)

سوال ۱۶: كَذٰلِكَ كَذَّبَ اَيُّوسُفَ (پ ۱۳ رکوع ۳) کا ترجمہ کرتے ہوئے مولینا

محمود الحسن نے لکھا ہے: ”یوں داؤ دیا ہم نے یوسف کو“

بتائیے اعلیٰ حضرت نے اس کا کیا ترجمہ کیا ہے؟

”ہم نے یوسف کو یہی تدبیر بتائی“

بتائیے مولینا محمود الحسن کے ترجمہ میں کیا غلطی پائی جاتی ہے؟

جواب: (ہماری اُردو میں داؤ کی نسبت خدا کی طرف کرنا ٹھیک نہیں ہے)

سوال ۱۷: ”وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدٰی“ کا ترجمہ مولینا محمود الحسن نے کیا ہے کہ ”اور پایا تجھ کو

بھٹکتا پھر راہ سچائی“ بتائیے اعلیٰ حضرت نے اس آیت کا کیا بے نظیر ترجمہ کیا ہے؟

جواب: (”اور تمہیں اپنی محبت میں خود رفتہ پایا تو اپنی طرف راہ دی“) (پ ۳۰

رکوع ۱۷)

سوال ۱۸: اس ترجمہ میں مولینا محمود الحسن نے کیا زبردست غلطی کی ہے؟

جواب: (آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بھٹکا ہوا لکھا ہے، جو اُمت کے اجتماعی

عقیدے کے خلاف ہے)

سوال ۱۹: ”حَتَّىٰ إِذَا اسْتَأْذَنَ الرَّسُولُ وَطَنُوا أَنَّهُمْ قَدْ كَذَّبُوا“ (پ ۱۳ رکوع ۶)

کا ترجمہ مولینا اشرف علی تھانوی نے کیا ہے کہ ”یہاں تک کہ پیغمبر (اس بات سے) مایوس ہو گئے اور ان پیغمبروں کو گمان غالب ہو گیا کہ ہمارے فہم نے غلطی کی“ بتائیے اعلیٰ حضرت نے اس کا کیا ترجمہ کیا ہے؟

جواب: (یہاں تک کہ جب رسولوں کو ظاہری اسباب کی اُمید نہ رہی اور لوگ سمجھے کہ رسولوں نے اُن سے غلط کہا تھا)

سوال ۲۰: بتائیے مولینا اشرف علی تھانوی کے ترجمہ میں کیا غلطی ہے؟

جواب: (اُنھوں نے صاف لکھ دیا ہے کہ پیغمبر نامید ربانی سے مایوس ہو گئے تھے، حالانکہ انبیاء نامید ربانی سے مایوس نہیں ہوتے)

سوال ۲۱: وَقَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلَّهِ الْمَكْرُ جَمِيعًا۔ (پ ۱۳ رکوع ۱۲) مولینا

محمود الحسن نے اس آیت کا ترجمہ کیا ہے: ”اور فریب کر چکے ہیں جو اُن سے پہلے تھے، سو اللہ کے ہاتھ میں ہے سب فریب“۔ بتائیے اس آیت کا اعلیٰ حضرت نے کیا ترجمہ کیا ہے؟

جواب: (”اور اُن سے اگلے فریب کر چکے ہیں تو ساری خفیہ تدبیر کا مالک تو اللہ ہی ہے“)

سوال ۲۲: بتائیے مولینا محمود الحسن کے ترجمہ میں کیا سقم ہے؟

جواب: (اُنھوں نے ”سارا فریب“ خدا کے ہاتھ میں دے کر توہین باری کی ہے)

سوال ۲۳: وَمَكْرُؤًا مَكَرًا وَمَكْرُؤًا مَكَرًا (پ ۱۹ رکوع ۱۹) کا ترجمہ مولینا محمود الحسن

نے کیا ہے کہ ”اور اُنھوں نے بنایا ایک فریب اور ہم نے بنایا ایک فریب“ بتائیے اعلیٰ حضرت نے اس کا کیا ایمان افروز ترجمہ فرمایا ہے؟

جواب: (”اور اُنھوں نے اپنا سا مکر کیا اور ہم نے اپنی خفیہ تدبیر فرمائی“)

سوال ۲۴: **وَاسْتَغْفِرْ لِدُنْبِكَ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ**۔ کا ترجمہ مولینا اشرف علی تھانوی نے کیا ہے۔ ”اور آپ اپنی خطا کی معافی مانگتے رہیے اور سب مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کے لئے بھی“۔ بتائیے اعلیٰ حضرت نے اس کا کیا ترجمہ کیا ہے؟

جواب: ”(اوزائے محبوب اپنے خاصوں اور عام مسلمان مردوں اور عورتوں کے گناہوں کی معافی مانگو)“ (پ ۲۶ رکوع ۶)

سوال ۶۵: بتائیے اشرف علی تھانوی کے ترجمہ میں کیا خرابی ہے؟

جواب: (اُن کے ترجمہ سے معلوم ہوتا ہے کہ آنحضرت بھی گناہ گار تھے) نعوذ باللہ

سوال ۲۶: **إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا لِيُغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ**

(پ ۲۶ رکوع ۹) کا ترجمہ مولینا اشرف علی تھانوی نے کیا ہے؟ ”بے شک ہم

نے آپ کو کھلم کھلا فتح دی تاکہ اللہ تعالیٰ آپ کی سب اگلی پچھلی خطائیں

معاف کر دے“۔ بتائیے اس آیت کا اعلیٰ حضرت نے کیا محتاط ترجمہ فرمایا ہے؟

جواب: (بیشک ہم نے تمہارے لئے روشن فتح فرمادی تاکہ اللہ تعالیٰ تمہارے سبب

سے گناہ بخشے تمہارے اگلوں کے اور تمہارے پچھلوں کے)

سوال ۲۷: بتائیے مولینا اشرف علی تھانوی کے ترجمے میں کیا غلطی ہے؟

جواب: (اُن کے ترجمہ سے تاثر ملتا ہے کہ آنحضرت گنہگار تھے) نعوذ باللہ

سوال ۲۸: **وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ** (پ ۲۷ رکوع ۷) کا ترجمہ مولینا محمود الحسن نے کیا ہے؟

”قسم ہے تارے کی جب گرے۔“ اعلیٰ حضرت نے کیا ترجمہ فرمایا ہے؟

جواب: (اُس پیارے چمکتے تارے محمد کی جب یہ معراج سے اترے۔“)

سوال ۲۹: **وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ الَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا** (پ ۲۸ رکوع ۲۰) کا ترجمہ

محمود الحسن نے کیا ہے کہ ”اور مریم بیٹی عمران کی، جس نے رو کے رکھا اپنی

شہوت کی جگہ کو۔“ بتائیے اعلیٰ حضرت نے کیا ترجمہ فرمایا ہے؟

جواب: ”(اور مریم بیٹی عمران کی، جس نے اپنی پارسائی کی حفاظت کی)

سوال ۳۰: علامہ غلام رسول سعیدی کے معرکتہ الآراء رسالہ ”ضیائے کنز الایمان“ کا پیش لفظ کس نے لکھا ہے؟

جواب: (مولینا عنایت اللہ چشتی نے)

سوال ۳۱: بتائیے ”ضیائے کنز الایمان“ کے پانچویں ایڈیشن میں پاکستان کے کس نامور ادیب و شاعر کا پیش لفظ شامل اشاعت ہے؟

جواب: (راجہ رشید محمود کا)

سوال ۳۲: امام احمد رضا کے ترجمہ قرآن الموسوم بہ ”کنز الایمان“ کے علمی محاسن پر علامہ غلام رسول سعیدی نے ایک معرکتہ الآراء رسالہ قلمبند کیا ہے۔ بتائیے نام کیا ہے؟

جواب: (ضیائے کنز الایمان)

سوال ۳۳: بتائیے یہ کس نے کہا تھا کہ ”اعلیٰ حضرت شیخ سعدی کے فارسی ترجمے کو سراہا کرتے تھے، لیکن اگر شیخ سعدی اردو زبان کے اس ترجمہ کو دیکھ پاتے تو فرما دیتے: ”ترجمہ قرآن شے دیگر است و علم قرآن شے دیگر است“۔

جواب: (سید محمد محدث کچھوچھوی نے)

سوال ۳۴: امام احمد رضا کے ترجمہ قرآن کا نام بتائیے؟

جواب: (کنز الایمان)

سوال ۳۵: بتائیے امام احمد رضا نے یہ ترجمہ قرآن کس سنہ عیسوی میں کیا تھا؟

جواب: (1911ء میں)

سوال ۳۶: ترجمہ قرآن ”کنز الایمان“ کے وقت امام احمد رضا کی عمر کتنی تھی؟

جواب: (سنہ عیسوی کے مطابق 55 سال اور سنہ ہجری کے مطابق 58 سال)

سوال ۳۷: ملک شیر محمد اعوان آف کالا باغ نے امام احمد رضا کی قرآن فہمی پر ایک رسالہ تحریر کیا ہے، کیا آپ اُس رسالہ کا نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (امام احمد رضا اور محاسن کنز الایمان)

سوال ۳۸: اس رسالے میں محرر نے کتنے مقامات کی نشاندہی کی ہے جہاں امام احمد رضا نے دیگر مترجمین سے بہت بہتر ترجمہ کیا ہے؟

جواب: (چھبیس (۲۶) مقامات کی)

سوال ۳۹: اس رسالے میں محرر نے کنز الایمان کی چند ادبی خوبیاں بھی بیان کی ہیں۔ جو بعض دیگر تراجم میں نہیں ہیں، کیا آپ اُن خوبیوں کی تعداد بتا سکتے ہیں؟

جواب: (دس (10))

سوال ۴۰: ”قُلْ إِنَّمَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ“ بتائیے امام رضا نے اس آیت کا کیا ترجمہ کیا ہے؟

جواب: (”تم فرماؤ ظاہری صورت بشری میں تو میں تم جیسا ہوں“)

سوال ۴۱: عام طور پر مترجمین لفظ ”نبی“ کا ترجمہ ”نبی“ سے ہی کرتے ہیں۔ بتائیے امام

احمد رضا نے علم لغت کے تحت اس لفظ کا ترجمہ کیا فرمایا ہے؟

جواب: (غیب کی خبریں بتانے والا)

سوال ۴۲: سورہ فیل کے ابتدائی لفظ ”الْم تَر“ کا ترجمہ عام طور پر مترجمین نے یہ کیا ہے،

”کیا تو نے نہ دیکھا“۔ بتائیے امام احمد رضا نے ان الفاظ کا کیا ترجمہ فرمایا

ہے؟

جواب: (اے محبوب! کیا تم نے نہ دیکھا)

سوال ۴۳: قرآن پاک کے لفظ ”قُلْ“ کا ترجمہ عام طور پر ”کہو“ سے کیا گیا ہے، بتائیے

امام احمد رضا نے اس کا ترجمہ کیا کیا ہے؟

جواب: (”تم فرماؤ“)

سوال ۴۴: ہندوستان کے علامہ سید محمد مدنی میاں نے امام احمد رضا کی قرآن فہمی پر ایک

مقالہ تحریر فرمایا ہے، نام بتا دیجئے؟

جواب: (امام احمد رضا اور اردو تراجم قرآن کا تقابلی مطالعہ)

سوال ۴۵: بتائیے امام احمد رضا نے اپنی ولادت کا سنہ ہجری کس آیت کریمہ سے مستنبط کیا ہے؟

جواب: (أُولَئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُم بِرُوحٍ مِّنْهُ)

سوال ۴۶: اب آپ اس کا ترجمہ بھی بتادیتے؟

جواب: (یہ ہیں وہ، جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان نقش فرمادیا اور اپنی پسندیدہ رُوح سے اُن کی مدد فرمائی)

سوال ۴۷: بتائیے امام احمد رضا کے ترجمہ قرآن کو الہامی ترجمہ کس نے کہا تھا؟

جواب: (سید محمد محدث کچھوچھوی رحمۃ اللہ علیہ نے)

حدیث فہمی

سوال ۱: بتائیے ”امام احمد رضا اور علم حدیث“ پاکستان کے کس مایہ ناز علامہ کی لکھی ہوئی کتاب ہے؟

جواب: (مولینا ابوالصالح محمد فیض احمد اویسی کی)

سوال ۲: بتائیے اس کتاب کا پیش لفظ کس نے لکھا ہے؟

جواب: (مفتی غلام سرور قادری نے)

سوال ۳: بتائیے یہ کتاب لاہور کے کس مشہور ادارے نے شائع کی ہے؟

جواب: (مرکزی مجلس رضا لاہور نے)

سوال ۴: جس طرح فقہ میں علماء نے آپ کا مقام اس حد تک بلند پایا ہے کہ علامہ شامی

اور صاحب فتح القدیر، اگر حیات ہوتے تو وہ اعلیٰ حضرت بریلوی سے استفادہ

کرتے، اسی طرح حدیث میں جو مقام و مرتبہ آپ کو حاصل ہے، اگر آج ابن

حجر عسقلانی و ذہبی و سیوطی اور علامہ عینی ہوتے تو وہ آپ کو بڑی قدر و منزلت کی

نگاہ سے دیکھتے؟ بتائیے ان لفظوں میں کس شخصیت نے اعلیٰ حضرت کو خراج

عقیدت پیش کیا ہے؟

جواب: (مفتی غلام سرور نے)

سوال ۵: اعلیٰ حضرت کی اس کتاب کا نام بتائیے جس میں آپ نے اپنی سندات کا ذکر

بالتفصیل کیا ہے؟

جواب: (الإجازات المتعینة لعلماء مكة والمدينة)

سوال ۶: اعلیٰ حضرت کی اُس تصنیف کا نام بتائیے جس میں آپ نے سیدنا امیر معاویہ کے مناقب جلیلہ کو دلائل قاهرہ سے ثابت کیا ہے؟

جواب: (الاحادیث الراویۃ لمدح الامیر معاویہ)

سوال ۷: بتائیے اس کتاب کا سنہ تصنیف کیا ہے؟ نیز یہ بھی بتائیے کہ بیک وقت کن دوزبانوں میں لکھی گئی ہے؟

جواب: (1313ھ، اردو اور عربی میں)

سوال ۸: اعلیٰ حضرت کی اُس تصنیف کا نام بتائیے جس میں بتایا گیا ہے کہ عالم دین کو حدیث کی تخریج میں کس کس بات کا لحاظ رکھنا ضروری ہے؟

جواب: (الروض البهیج فی آداب التخریج)

سوال ۹: بتائیے یہ تصنیف کس زبان میں لکھی گئی ہے؟

جواب: (عربی زبان میں)

سوال ۱۰: بتائیے اس تصنیف کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (1296ھ تا 1299ھ)

سوال ۱۱: اعلیٰ حضرت کے والد ماجد نے فضائل علم کی روشنی میں ایک رسالہ لکھا تھا جس کی شرح آپ نے تحریر فرماتے ہوئے حدیث کے قواعد و ضوابط، احادیث کی کتب اور حدیث کے فرق مراتب پر روشنی ڈالی ہے، کیا آپ اُس تصنیف کا نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (النجوم الثواقب فی تخریج احادیث الکواکب)

سوال ۱۲: بتائیے یہ کتاب کس زبان میں لکھی گئی ہے؟

جواب: (عربی میں)

سوال ۱۳: بتائیے اس تصنیف کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (1313ھ)

سوال ۱۴: اعلیٰ حضرت کے اُس رسالہ کا نام بتائیے جس میں آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے سایہ ثابت کرنے والوں کی محدثانہ رنگ میں تردید کی گئی ہے۔ آپ کی آسانی کے لیے ہم اتنا بتا دیتے ہیں کہ یہ رسالہ فارسی زبان میں ہے؟

جواب: (هدی الحیران فی نفی انفی عن شمس الاکوان)

سوال ۱۵: بتائیے اس رسالہ کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (1299 ہجری)

سوال ۱۶: منکرینِ شان رسالت کا حدیث ”لَوْلَاكَ لَمَّا خَلَقْتُ الْاَفْلَاقَ“ پر جو الزام ہے اعلیٰ حضرت نے اپنی ایک تصنیف سے ثابت فرمایا ہے کہ یہ حدیث کئی سندات سے صحیح ہے، بتائیے اس تصنیف کا نام کیا ہے؟

جواب: (تلاو الافلاک بحلال حدیث لولاک)

سوال ۱۷: بتائیے اس تصنیف لطیف کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (1305ھ)

سوال ۱۸: بتائیے یہ تصنیف کن دو زبانوں میں تحریر کی گئی ہے؟

جواب: (عربی اور اردو)

سوال ۱۹: اعلیٰ حضرت کی اس تالیف کا نام بتائیے جس میں بزبان اردو نہایت محققانہ و

محدثانہ رنگ میں ثابت کیا گیا ہے کہ مع ”جبریل بھی ہے خادمِ دربانِ محمد“

جواب: (اجلالِ جبریل بجعلہ خادمًا للمحبوب الجمیل)

سوال ۲۰: بتائیے اس تالیف کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (1298ھ)

سوال ۲۱: اعلیٰ حضرت کی اس تصنیف کا نام بتائیے جس میں آنحضرت کی شفاعت کے

اثبات میں چالیس احادیث پیش کی گئی؟

جواب: (اسماع الاربعین فی شفاعۃ سید المرسلین)

سوال ۲۲: بتائیے اس کتاب کا سنہ تصنیف کیا ہے، نیز یہ بھی بتائیے کہ یہ کتاب کن دوزبانوں میں تحریر کی گئی ہے؟

جواب: (1305ھ، اردو و عربی)

سوال ۲۳: امام عینی شارح صحیح بخاری پر کسی نے متعدد اعتراضات کئے تھے۔ بتائیے اعلیٰ حضرت نے اپنی کس تصنیف میں اُن اعتراضات کے علمی اور تحقیقی جوابات دیئے ہیں؟

جواب: (نور عینی فی الانتصار للامام العینی)

سوال ۲۴: اس کتاب کا سنہ تصنیف اور زبان دونوں بتائیے؟

جواب: (1296ھ، عربی)

سوال ۲۵: اعلیٰ حضرت کی اُس تصنیف کا نام بتائیے جو اس باب پر مدلل مجموعہ ہے کہ ضد ہا احادیث میں حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر فاروق کے اسمائے گرامی آئے ہیں؟

جواب: (وجه المشوق بجلوة اسماء الصديق و الفاروق)

سوال ۲۶: اس تصنیف کی زبان بتائیے، نیز سنہ تصنیف بھی؟

جواب: (1297ھ، اردو)

سوال ۲۷: اعلیٰ حضرت کی اُس تالیف کا نام بتائیے کہ جس میں ثابت کیا گیا ہے کہ احادیث میں آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اسماء گرامی ایک ہزار سے بھی زائد ہیں؟

جواب: (العروس الاسماء الحسنی فیما لبینا من الاسماء الحسنی)

سوال ۲۸: بتائیے یہ تصنیف کن دوزبانوں میں تحریر کی گئی ہے، نیز اس کا سنہ تالیف بھی بتائیے؟

جواب: (عربی، اردو، 1306ھ)

سوال ۲۹: اعلیٰ حضرت کی اُس تصنیف کا نام بتائیے جس میں احادیث کثیرہ سے اعتقادی عملی نفاق کا فرق ثابت کیا گیا ہے؟

جواب: (انباء الخدایٰ بمسلك النفاق)

سوال ۳۰: اس تصنیف کا سنہ تصنیف بتائیے، نیز اس کی زبان بھی؟

جواب: (1309ھ، اردو)

سوال ۳۱: اعلیٰ حضرت کی اُس تصنیف کا نام بتائیے جس میں مسئلہ علم غیب کے متعلق بے شمار احادیث کا ذخیرہ جمع کر دیا گیا ہے، آپ کی آسانی کے لئے ہم اتنا بتا دیتے ہیں

کہ یہ تصنیف 1318ھ میں بر زبان عربی اور اردو تحریر کی گئی تھی؟

جواب: (مال الجیب بعلوم الغیب)

سوال ۳۲: اعلیٰ حضرت کی اُس کتاب کا نام بتائیے جس میں علماء مکہ کا آپ سے احادیث کی

اجازت طلب کرنے کا مفصل بیان ہے؟

جواب: (الاجازة الرضویہ بمجل مکته البہیہ)

سوال ۳۳: آپ اس مشہور کتاب کا سنہ تصنیف بھی بتائیے اور زبان بھی؟

جواب: (1323ھ، عربی)

سوال ۳۴: بتائیے اعلیٰ حضرت کو درج ذیل الفاظ کی صورت میں کس بڑے محدث نے خراج

عقیدت پیش کیا ہے؟

”کاش! امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ بقید حیات ہوتے تو ہمارے امام کے علمی

تجز کو دیکھ کر اُن کے قلم حقائق رقم کو فرط مسرت سے چوم لیتے۔“

جواب: (مولانا ابوالصالح محمد فیض احمد اویسی)

سوال ۳۵: اعلیٰ حضرت کی اُس مبسوط کتاب کا نام بتائیے جو انھوں نے اپنے استاد مکرم مرزا

غلام قادر بیگ مرحوم کے استفتاء پر تحریر فرمائی تھی؟

جواب: (تجلی الیقین بان نبینا سید المرسلین)

سوال ۳۶: اس کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف بتائیے؟

جواب: (اُردو، 1305ھ)

سوال ۳۷: آپ اس کتاب کا موضوع بتائیے؟

جواب: (آنحضرت افضل المرسلین ہیں)

سوال ۳۸: بتائیے اس کتاب میں قرآنی آیات کے علاوہ کتنی احادیث سے اپنے موضوع کو

ثابت کیا گیا ہے؟

جواب: (تقریباً ایک سو سترہ احادیث سے)

سوال ۳۹: مرزا غلام احمد قادیانی کی جھوٹی نبوت کے رد میں آنحضرت نے ایک نہایت عمدہ

کتاب تحریر فرمائی ہے، آپ نام بتادیجئے؟

جواب: (جز اللہ عدوہ بابائہ ختم النبوة)

سوال ۴۰: بتائیے اس کتاب میں علاوہ دیگر دلائل کے کتنی احادیث صحیحہ نقل کی گئی ہیں؟

جواب: (ایک سو اکیس احادیث)

سوال ۴۱: بتائیے یہ مبسوط کتاب کس زبان میں لکھی گئی ہے؟

جواب: (اُردو زبان میں)

سوال ۴۲: اولیائے کرام کے مزارات پر سجدہ تعظیمی کی حرمت میں آنحضرت نے ایک ضخیم

کتاب تصنیف کی ہے، آپ نام بتادیجئے؟

جواب: (الزبدۃ الذکیہ فی سجود التحیۃ)

سوال ۴۳: بتائیے اس موضوع کے ذیل میں کتنی احادیث پیش کی گئی ہیں؟

جواب: (چالیس (40))

سوال ۴۴: تصویر کی حرمت پر آنحضرت نے ایک رسالہ مبارکہ تصنیف فرمایا ہے، آپ نام

بتادیجئے؟

جواب: (شفاء الوالہ فی صور الحبیب و مزارہ و نعالہ)

سوال ۴۵: بتائیے اس کتاب کو کتنی احادیث سے ثابت کیا گیا ہے؟

جواب: (127 احادیث سے)

سوال ۴۶: بتائیے یہ رسالہ کس زبان میں لکھا گیا ہے؟

جواب: (اُردو میں 1315ھ میں)

سوال ۴۷: بتائیے اعلیٰ حضرت کی نہایت مشہور کتاب ”الامن والعلنی لناعنی المصطفیٰ

بدافع البلاء“ میں قرآن و حدیث سے کتنے دلائل پیش کئے گئے ہیں؟

جواب: (چھیا سٹھ قرآن سے اور تین سو احادیث سے)

سوال ۴۸: بتائیے یہ کتاب کب اور کس زبان میں لکھی گئی؟

جواب: (1311ھ کو اُردو زبان میں)

سوال ۴۹: بتائیے فرشتوں کی پیدائش کے موضوع پر اعلیٰ حضرت نے کتنی احادیث کی روشنی

میں ”الهدایۃ المبارکۃ فی خلق الملائکہ“ نامی رسالہ تصنیف فرمایا ہے؟

جواب: (ایکس (21) احادیث کی روشنی میں)

سوال ۵۰: بتائیے یہ رسالہ کب اور کس زبان میں لکھا گیا تھا؟

جواب: (1311ھ کو اُردو زبان میں)

سوال ۵۱: نماز کے بعد معانقہ و مصافحہ کرنے پر بعض حضرات نے بدعت کا فتویٰ لگایا تو

اعلیٰ حضرت نے اس فتویٰ کی تردید میں پندرہ صحیح حدیثیں اور فقہاء کے بہت سے

اقوال پیش کئے، بتائیے کس نام سے؟

جواب: (وشاح الجید فی تحلیل معانقۃ العید)

سوال ۵۲: بتائیے یہ تصنیف کب اور کس زبان میں تحریر فرمائی؟

جواب: (1312ھ اُردو میں)

سوال ۵۳: 1312ھ میں متحدہ ہندوستان کے بعض شہروں میں سخت قحط پڑا اور وباء کا حملہ

ہوا لوگوں نے خیرات و صدقات کے ذریعہ اس مصیبت سے چھٹکارا حاصل

کرنے کی تدبیریں کیں، لیکن بعض حضرات نے اس عمل خیر کو غیر مستحسن قرار

دیا، جس کے جواب میں اعلیٰ حضرت نے بزبان اُردو اٹھائیں احادیث پر مشتمل ایک رسالہ تصنیف فرمایا، آپ نام بتادیجئے؟

جواب: (ردّ القحط والوباء بدعوة الجیران و مواساة الفقراء)

سوال ۵۴: اعلیٰ حضرت کے اُس رسالہ کا نام بتائیے جس میں سینکڑوں حدیثوں سے صاع، مد، رطل، استاء و مثقال کے اوزان بتائے گئے ہیں؟

جواب: (بارق النور فی سفاریر برساء الطہور)

سوال ۵۵: بتائیے اعلیٰ حضرت کی کتاب ”حیوة الموات فی بیان سماع الاموات“ میں کتنی احادیث پیش کی گئی ہیں؟

جواب: (تین صد (300) سے زائد)

سوال ۵۶: بتائیے عمامہ باندھنے کے مسائل و فضائل کے موضوع پر اعلیٰ حضرت سے کس بلند پایہ محدث نے ایک سوال پوچھا تھا اور جس کے جواب میں آپ نے بیس سے زیادہ احادیث بیان فرمائی تھیں؟

جواب: (سید وحی احمد محدث سورتی نے)

سوال ۵۷: ہم مولانا انور شاہ کشمیری شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند سے دورہ حدیث پڑھ رہے تھے کہ دورانِ سبق کسی طالب علم نے حاضر و ناظر کے متعلق بحث چھیڑ دی، اس پر مولانا انکار کے دلائل دینے لگے، اس پر کسی طالب علم نے کہا کہ بریلی کے مولوی احمد رضا تو حاضر و ناظر کے مثبت پہلو کے قائل ہیں۔“ مولانا کشمیری نے فرمایا ”پہلے احمد رضا تو بنو، پھر یہ مسئلہ خود بخود سمجھ میں آجائے گا۔“ بتائیے یہ روایت کس کی ہے؟

جواب: (فاضل دیوبند مولانا قاضی اللہ بخش لیاقت پوری کی) (واضح رہے کہ قاضی صاحب دیوبندی عقائد کے مبلغ ہیں اور لیاقت پور رحیم یار خان میں مقیم ہیں) گویا تادم تحریر بقید حیات ہیں۔)

سوال ۵۸: اعلیٰ حضرت نے سند حدیث مسلسل تین واسطوں سے حاصل کی تھی۔ بتائیے اس کا مفصل ذکر کس کتاب میں ملتا ہے؟

جواب: (الاجازۃ الرضویہ میں صفحہ 58 تا صفحہ 62)

سوال ۵۹: بتائیے اعلیٰ حضرت نے کتنی مختلف سندیں تحریر فرمائی ہیں جو صاحب اجازت کے نام اور مرتبہ کے لحاظ سے معمولی ترمیم و اضافہ کے ساتھ عنایت کی جاتی تھیں؟

جواب: (سات (7))

سوال ۶۰: بتائیے حرمین شریفین کے کتنے صاحبان علم و فضل کو اعلیٰ حضرت نے اجازت نامے مرحمت فرمائے تھے؟

جواب: (تقریباً 32 صاحبان علم و فضل کو)

سوال ۶۱: اگر امام احمد رضا کی علم حدیث میں وسعت علمی دیکھنی ہو تو بقول مفتی سرانج احمد کے آپ کے کون سے دور سائل کا مطالعہ کرنا چاہئے؟

جواب: (منیر العین فی حکم تقبیل الالبہائین، اور حجاز البحرین الوافی عن جمع الصلوٰتین)

سوال ۶۲: بتائیے ان دونوں کا سنہ تالیف کیا ہے، نیز زبان بھی بتائیے؟

جواب: (علی الترتیب: 1301ھ، 1331ھ، اردو)

نوٹ: ہندوستان سے دو کتب:

1۔ امام احمد رضا اور علم حدیث 3 جلدیں تالیف مولانا محمد عیسیٰ رضوی۔

2۔ جامع الاحادیث 10 جلدیں تالیف مولانا محمد حنیف رضوی۔

چھپ کر آچکی ہیں۔ دونوں ضخیم کام اعلیٰ حضرت کی تصانیف میں احادیث کے ماخذ ہیں۔

فقہیات

سوال ۱: امام احمد رضا نے ندوہ کے رد میں ایک فتویٰ تحریر فرمایا تھا جس پر علماء مکہ نے اپنی تقریظات لکھی تھیں، بتائیے یہ فتویٰ کب تحریر کیا گیا تھا؟

جواب: (1316ھ کو)

سوال ۲: یہی فتویٰ مع ترجمہ کے بمبئی سے بھی طبع ہوا تھا، بتائیے کب؟

جواب: (1317ھ کو)

سوال ۳: اعلیٰ حضرت نے جب اپنی زندگی کا سب سے پہلا فتویٰ تحریر کیا تھا تو بتائیے آپ کے والد نے آپ کو بطور انعام کیا دیا تھا؟

جواب: (ایک روپیہ مٹھائی کھانے کے لیے)

سوال ۴: بعض حضرات نے سیاہ خضاب کا داڑھی میں استعمال جائز بتایا تھا اس کے جواب میں اعلیٰ حضرت نے ایک رسالہ تصنیف کیا تھا، کیا آپ اس رسالہ کا نام

بتا سکتے ہیں؟

جواب: (حک العیب فی حرمة تسوید الشیب)

سوال ۵: بتائیے یہ رسالہ کب تصنیف کیا گیا، نیز اس کی زبان بھی بتائیے؟

جواب: (1307ھ کو اردو میں)

سوال ۶: بعض لوگ اعضائے وضو پونچھنے سے ثواب جانتے رہنے کا فتویٰ دیتے ہیں،

اعلیٰ حضرت نے اس کے جواب میں ایک رسالہ قلمبند فرمایا ہے، بتائیے کس نام سے؟

جواب: (تنویر القندیل فی اوصاف المندیل)

سوال ۷: بتائیے اعلیٰ حضرت کے کس رسالہ کے بارے میں مولینا ابوالصالح محمد فیض احمد اویسی نے لکھا ہے کہ ”کیا عرض کروں، خوف طوالت اجازت نہیں دیتا، ورنہ اعلیٰ حضرت کے صرف اسی ایک رسالہ پر بحث کروں تو بفضلہ تعالیٰ ”فتاویٰ رضویہ جلد اول“ جتنی صحیح تحریر پیش کر دوں اور پھر بھی آخر میں یہی لکھنا پڑے گا کہ ”حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا“

جواب: (بارق النور فی مقادیر ماء الطہور)

سوال ۸: بتائیے فتاویٰ رضویہ جلد دوم کتنے فتاویٰ اور رسائل پر مشتمل ہے؟

جواب: (388 فتاویٰ اور سات رسائل پر)

سوال ۹: بتائیے اعلیٰ حضرت کے کس رسالہ کو دیکھ کر علامہ ابوالصالح محمد فیض احمد اویسی نے فرمایا تھا کہ ”اسلاف میں سے کسی نے اس (موضوع) پر قلم نہیں اٹھایا، اور اخلاف سے تو کیا اُمید ہو سکتی ہے؟

جواب: (جہان التاج فی بیان الصلوٰۃ قبل المعراج)

سوال ۱۰: اعلیٰ حضرت کی اُس تصنیف کا نام بتائیے جو میاں نذیر حسین کی تصنیف ”معیار الحق“ کا رد ہے؟

جواب: (حاجز البحرین الوافی عن جمع الصلوٰتین)

سوال ۱۱: بتائیے یہ کس نے کہا تھا کہ ”اگر اس وقت (غیر مقلد) میاں نذیر حسین زندہ ہوتے اور اُن کے دل میں خدا کا خوف ہوتا تو اعلیٰ حضرت کے قدم چوم لینے کو اپنی سعادت مندی سمجھتے؟

جواب: (علامہ ابوالصالح محمد فیض احمد اویسی)

سوال ۱۲: میاں نذیر حسین کی کتاب ”معیار الحق“ کا رد ایک اور سنی عالم نے بھی کیا ہے، آپ اُس عالم کا نام بتادیجئے، نیز کتاب بھی؟

جواب: (مولینا ارشاد حسین رامپوری ”انتصار الحق“ کے نام سے)

سوال ۱۳: قبر پر اذان دینے کے جواز میں اعلیٰ حضرت نے ایک رسالہ قلمبند فرمایا ہے، بتائیے اس رسالہ کا کیا نام ہے؟

جواب: (ایذان الاجرفی اذان القبر)

سوال ۱۴: بتائیے یہ رسالہ کب اور کس زبان لکھا گیا؟

جواب: (1307ھ کو اردو میں)

سوال ۱۵: بتائیے فتاویٰ رضویہ جلد سوئم کتنے فتوؤں اور رسالوں پر مشتمل ہے؟

جواب: (842 فتوؤں اور 27 رسالوں پر)

سوال ۱۶: بتائیے فتاویٰ رضویہ جلد چہارم کتنے فتوؤں اور رسالوں پر مشتمل ہے؟

جواب: (442 فتوؤں اور 27 رسالوں پر)

سوال ۱۷: بتائیے کس رسالہ کو دیکھ کر بقول علامہ ابوالصالح محمد فیض احمد اویسی، علامہ عینی

اور عسقلانی کا گمان ہوتا ہے؟

جواب: (برق المنار بشموع المزار)

سوال ۱۸: 1318ھ/1900ء میں دہلی سے فاضل بریلوی کے پاس ایک استفتاء آیا

تھا کہ ”کیا یہ سچ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نہ اپنے خاتمہ کا حال

جانتے تھے اور نہ اپنی امت کے خاتمہ کا“ تو بتائیے اس کے جواب میں انھوں

نے کون سا رسالہ تحریر فرمایا تھا؟

جواب: (انباء المصطفیٰ بحال سروا خفی)

سوال ۱۹: ”فقہ حنفی اور اس کی جزئیات“ میں علامہ رضا خاں کو جتنا عبور حاصل ہے،

اُس کی نظیر شاید ہی کہیں ملے“ بتائیے یہ ہندوستان کے کس فقیہ کا اعتراف

حقیقت ہے؟

جواب: (مولانا عبدالحی لکھنوی کا ”بحوالہ نزہۃ الخواطر جلد ہشتم صفحہ 41)

سوال ۲۰: مولوی سلامت اللہ راہپوری کی کتاب ”اعلام الاذکیا“ کے بارے میں مکہ کے کس بڑے عالم نے اعلیٰ حضرت سے استفسار کیا تھا؟
جواب: (مفتی حنفیہ شیخ صالح کمال نے)

سوال ۲۱: بتائیے یہ کس نے کہا تھا کہ ”اگر اللہ تعالیٰ ہندوستان میں احمد رضا بریلوی کو پیدا نہ فرماتا تو ہندوستان میں حقیقت ختم ہو جاتی؟
جواب: (مولانا سید زکریا شاہ صاحب بنوری پشاور نے)

سوال ۲۲: بتائیے مولینا زکریا، کراچی کے کس مشہور عالم دین کے والد محترم تھے؟
جواب: (مولانا سید یوسف شاہ بنوری دیوبندی کے)

سوال ۲۳: ”واقعہ مسجد کانپور“ کے سلسلے میں مولینا عبدالباری فرنگی محلی نے اسلامی فقہ کے مسلمہ اصول وقف بالعوض یا بلا عوض قابل انتقال نہیں ہے۔“ کی صریح خلاف ورزی کی تھی، جس پر اعلیٰ حضرت نے ایک تردیدی رسالہ تحریر فرمایا تھا، بتائیے کس نام سے؟

جواب: (اھانۃ المتواری)

سوال ۲۴: اسی سلسلہ میں اعلیٰ حضرت نے ایک رسالہ اور تصنیف فرمایا تھا، آپ نام بتا دیجئے؟

جواب: (قائم الواہیات)

سوال ۲۵: بتائیے ”واقعہ مسجد کانپور“ سے کیا مراد ہے؟

جواب: (”امپروومنٹ ٹرسٹ کمپنی کانپور نے 3 جولائی 1913ء کو شہر کی سڑک کشادہ کرنے کے لیے مچھلی بازار کی جامع مسجد کے مشرقی حصہ کو شہید کر دیا تھا، اس پر احتجاج کرنے والے مسلمانان کانپور پر 3 اگست 1913ء کو گولیاں چلائی گئیں تھیں، اسے واقعہ مسجد کانپور کہا جاتا ہے۔“)

سوال ۲۶: بتائیے واقعہ مسجد کانپور کے سلسلے میں مولینا عبدالباری فرنگی مہلی نے اسلامی فقہ کے مُسلمہ اُصول کی کیا خلاف ورزی کی تھی؟

جواب: ”وائسرائے ہند سے چند شرائط پر صلح کر لی تھی، جن میں ایک یہ بھی تھی کہ ”چونکہ مسجد کی سطح زمین سے کئی فٹ بلند ہے اس لیے جس جگہ غسل خانے واقع تھے وہ بدستور تعمیر کر لئے جائیں گے لیکن نیچے کی زمین پر فٹ پاتھ بنادیا جائے گا تا کہ راہ رواں پر سے گزر سکیں۔ اور یہی اسلامی فقہ کے اُصولوں کی صریح خلاف ورزی ہے“ (”بحوالہ اعمال نامہ“ از سر رضا علی صفحہ ۳۲۵)

سوال ۲۷: بتائیے۔ ”المجلد المعد والتالیفات المجدد“ کے مطابق، فاضل بریلوی نے سب سے زیادہ کتابیں کس علم میں تحریر فرمائی ہیں؟

جواب: (علم فقہ پر)

سوال ۲۸: بتائیے اس علم کے تحت امام احمد رضا کے تحریر کردہ کتب و رسائل کی کتنی تعداد لکھی گئی ہے؟

جواب: (ایک سو پچاس)

سوال ۲۹: امام احمد رضا کا ایک نادر انگریزی فتویٰ جو 28 مئی 1908ء کو رنگون (برما) کے ایک مفتی محمد قادر غنی کے استفتاء (مرسلہ 19 مئی 1908ء) کے جواب میں لکھا گیا، بتائیے اس فتویٰ میں کس موضوع پر بحث کی گئی ہے؟

جواب: (متولی اور وقف بورڈ کے اختیارات سے)

سوال ۳۰: بتائیے یہ فتویٰ امام احمد رضا پر شائع ہونے والے کس محلے میں شامل اشاعت ہے؟

جواب: (معارف رضا کراچی میں)

سوال ۳۱: بتائیے یہ فتویٰ کس فاضل محقق کے شکریہ کے ساتھ شائع کیا گیا ہے؟

جواب: (پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد پی ایچ ڈی کے شکریہ کے ساتھ)

سوال ۳۲: ریاض بنیورشی کے اس پروفیسر کا نام بتائیے، جو امام احمد رب کے ایک عربی فتویٰ کو پڑھ کر اُن کے غائبانہ مذاہج ہو گئے؟

جواب: (پروفیسر ابوالفتح صاحب)

سوال ۳۳: امام احمد رضا پورے چوں برس مسند افتاء پر فائز رہے، بتائیے مولینا شاہ حسین رضا خاں کے حساب کے مطابق آپ نے اوسطاً فی دن کتنے صفحات تحریر فرمائے؟

جواب: (چھپن (56))

سوال ۳۴: انجمن حمایت اسلام لاہور نے امام احمد رضا سے ترک موالات کے سلسلے میں ایک فتویٰ لیا تھا، بتائیے اُس وقت انجمن کے جنرل سکرٹری کون تھے؟

جواب: (علامہ اقبال)

سوال ۳۵: بتائیے علامہ اقبال نے اس فتویٰ کا حصول کس کے سپرد کیا تھا؟

جواب: (مولوی حاکم علی پروفیسر اسلامیہ سائنس کالج لاہور)

سوال ۳۶: شب معراج آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نعلین سمیت عرش پر جانے والی روایت کے بارے میں امام احمد رضا نے کیا تحریر کیا ہے؟

جواب: (یہ روایت محض باطل و موضوع ہے)

سوال ۳۷: صفر کے آخری چہار شنبہ (آخری بدھ) کے متعلق عوام میں مشہور ہے کہ اُس

روز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مرض سے صحت پائی تھی، بتائیے اس بارے

میں آنحضرت کا کیا ارشاد ہے؟

جواب: (آخری چہار شنبہ کی کوئی اصل نہیں، نہ اس دن صحت یابی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی

ثبوت ملتا ہے، بلکہ مرض اقدس جس میں وفات مبارک ہوئی اس کی ابتداء

اسی (80) دن سے بتائی جاتی ہے)

سوال ۳۸: مفتی سراج احمد جو کہ ابتدائی تعلیم سے آخر تک وہابی مسلک کا پرچار کرتے رہے، انھوں نے امام احمد رضا سے ایک مسئلہ دریافت کیا تھا، جس کا جواب اُن کے لیے صراطِ مستقیم ثابت ہوا، بتائیے وہ مسئلہ کیا تھا؟

جواب: (ذوی الارحام کی صفِ رابع کا حکم)

سوال ۳۹: بتائیے انھوں نے یہ مسئلہ امام احمد رضا سے دریافت کرنے سے قبل کس کس سے دریافت کیا تھا؟

جواب: (دیوبند، سہارنپور، دہلی و دیگر تمام علمی مراکز سے)

سوال ۴۰: بتائیے اس مسئلہ کا تعلق کس علم سے تھا؟

جواب: (علم میراث سے)

سوال ۴۱: مولانا عبدالحی لکھنوی نے نوٹ میں سودی تحقیق پر ایک فتویٰ تحریر کیا تھا بتائیے امام احمد رضا نے اس فتویٰ کو کتنی وجوہ سے رد کیا تھا؟

جواب: (120 وجوہ سے)

سوال ۴۲: مولوی رشید احمد گنگوہی کی تحقیق یہ ہے کہ نوٹ اُس سونے چاندی کی رسید ہے جو حکومت کے پاس محفوظ ہے، بتائیے امام احمد رضا نے اس تحقیق کو کتنی وجوہ سے رد کیا ہے؟

جواب: (20 وجوہ سے)

سوال ۴۳: مولوی اشرف علی تھانوی کا فتویٰ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر انگوٹھا چومنا ناجائز ہے؟ بتائیے امام احمد رضا نے اس فتویٰ کو کتنی وجوہ سے رد کیا ہے؟

جواب: (30 سے زائد وجوہ سے)

سوال ۴۴: بعض عورتیں بزرگوں کے مزارات پر حاضری دیتی ہیں، بتائیے اُن کا یہ عمل علیحضرت کی نظر میں کیا ہے؟

جواب: (فعل گناہ)

سوال ۴۵: لوگوں کا مزارات کو بوسہ دینا اعلیٰ حضرت کی نظر میں کیا ہے؟

جواب: (احوط منع ہے)

سوال ۴۶: بعض لوگ مزار کا طواف بہ نیت تعظیم کرتے ہیں۔ اس عمل کو امام احمد رضا کیا سمجھتے ہیں؟

جواب: (ناجائز)

سوال ۴۷: بعض لوگ قبروں کے اوپر عود و لوبان یا چراغ وغیرہ جلاتے ہیں، بتائیے اس بارے میں اعلیٰ حضرت کا کیا ارشادِ گرامی ہے؟

جواب: (آپ نے اس عمل سے منع فرمایا ہے)

سوال ۴۸: امام احمد رضا میں مجتہدین فی المسائل کی تمام خصوصیات پائی جاتی ہیں۔ بتائیے یہ الفاظ کس عالمِ دین نے اعلیٰ حضرت کی شان میں بیان کئے ہیں؟

جواب: (علامہ غلام رسول سعیدی)

سوال ۴۹: اعلیٰ حضرت کے بعض فتوے تحقیق و تدقیق کے ایسے اعلیٰ مقام پر فائز ہیں جن سے اجتہاد کا رنگ جھلکتا ہے۔ امام احمد رضا کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے یہ الفاظ کس نے ادا کئے؟

جواب: (مولانا عبدالحکیم شاہ جہانپوری نے)

سوال ۵۰: بتائیے فتاویٰ رضویہ کتنی جلدوں پر مشتمل ہے؟

جواب: (بارہ (12) جلدوں پر اور موجودہ تخریج شدہ 33 جلدوں پر)

سوال ۵۱: امام احمد رضا کی فقہی مسائل پر مشتمل معرکتہ الآراء تصنیف کا نام بتائیے؟

جواب: (فتاویٰ رضویہ)

سوال ۵۲: فتاویٰ رضویہ کی ضخامت بتائیے؟

جواب: (تقریباً بارہ ہزار صفحات)

سوال ۵۳: بتائیے امام احمد رضا نے سب سے پہلا فتویٰ کس تاریخ اور سنہ میں دیا تھا؟

جواب: (14 شعبان المعظم 1286ھ مطابق 1869ء میں)

سوال ۵۴: بتائیے مسند افتاء پر فائز ہوتے وقت امام احمد رضا کی عمر کتنی تھی؟

جواب: (سنہ عیسوی کے مطابق 13 سال اور سنہ ہجری کے مطابق 14 سال)

سوال ۵۵: بتائیے فتاویٰ رضویہ کی تصنیف کے وقت امام احمد رضا کی عمر کتنی تھی؟

جواب: (سنہ عیسوی کے مطابق 49 سال اور سنہ ہجری کے مطابق 51 سال)

سوال ۵۶: امام احمد رضا کے زمانے میں کاغذ کا نوٹ بالکل نئی چیز تھی، علمائے کرام نے اس

کی بابت جب آپ سے پوچھا تھا تو آپ نے اس کے جواب میں ایک معرکتہ

الآراء کتاب تحریر فرمائی، نام بتادیتے؟

جواب: (کفل الفقیہہ الفاہم)

سوال ۵۷: اس کتاب کا مکمل نام بتائیے؟

جواب: (کفل الفقیہہ الفاہم فی احکام قرطاس الدراہم)

سوال ۵۸: اس کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف بتادیتے؟

جواب: (عربی، 1324ھ)

سوال ۵۹: بتائیے اس سوال نامے میں نوٹ کے متعلق کتنے سوالات تھے؟

جواب: (بارہ (12))

سوال ۶۰: بتائیے یہ سوال نامہ مکہ معظمہ کے رکن و علماء نے پیش کیا تھا؟

جواب: (مولانا عبداللہ مرداد اور مولانا محمد احمد جداوی)

سوال ۶۱: عام طور پر کتب اصول میں احکام شرعیہ کی سات قسمیں بیان کی جاتی ہیں،

بتائیے امام احمد رضا نے احکام شرعیہ کی کتنی قسمیں بیان کی ہیں؟

جواب: (گیارہ (11))

سوال ۶۲: امام احمد رضا نے اپنی مجتہدانہ صلاحیت سے احکام شرعیہ کی جو چار قسمیں ترتیب

فرمائیں ہیں بتائیے وہ کونسی ہیں؟

جواب: (۱۔ سنت مؤکدہ ۳۔ سنت غیر مؤکدہ ۴۔ اساءت ۵۔ خلاف اولیٰ)

سوال ۶۳: علاوہ ان چار اقسام کے، بتائیے وہ کون سی سات اقسام ہیں، جنہیں کتب اصول میں بیان کیا گیا ہے؟

جواب: (۱۔ فرض ۲۔ واجب ۳۔ مستحب ۴۔ مباح ۵۔ حرام ۶۔ مکروہ تحریمی، مکروہ تنزیہی)

سوال ۶۴: تیمم کے بارے میں امام احمد رضا نے کتنے امور صرف اپنے اجتہاد سے بیان فرمائے؟

جواب: (ایک سو سات)

سوال ۶۵: بتائیے امام احمد رضا نے تیمم کے عدم جواز کو کتنی اشیاء سے ثابت فرمایا ہے؟

جواب: (ایک سو تیس اشیاء سے)

سوال ۶۶: بتائیے ان میں سے کتنی اشیاء کا عدم جواز امام احمد رضا نے محض اپنے اجتہاد سے بیان فرمایا ہے؟

جواب: (72 اشیاء کا)

سوال ۶۷: ”اعلیٰ حضرت کا فقہی مقام“ ہندوستان کے کس مشہور عالم کی تصنیف ہے؟

جواب: (عبدالحکیم اختر شاہ جہانپوری کی)

سوال ۶۸: امام احمد رضا کی فقہیت پر ”فاضل بریلوی کا فقہی مقام“ نامی کتاب پاکستان کے کس مشہور عالم کی تصنیف ہے؟

جواب: (علامہ غلام رسول سعیدی کی)

سوال ۶۹: ذبیحہ سے بائیس چیزیں کھانے کی ممانعت کے موضوع پر امام احمد رضا کی کونسی کتاب ہماری رہنمائی کرتی ہے؟

جواب: (الملخ الملیحہ فیمانہی عن اجزاء الذبیحہ)

۱۔ واضح رہے کہ یہ اجتہاد امام احمد رضا نے امام اعظم ابوحنیفہ کے مذہب پر فرمایا ہے۔

سوال ۷۰: بتائیے یہ کتاب کب اور کس زبان میں لکھی گئی؟

جواب: (1307ھ کو عربی زبان میں)

سوال ۷۱: فقہ کا منکر کافر ہے۔ کے موضوع پر امام احمد رضا نے کون سی کتاب تحریر فرمائی ہے؟

جواب: (المقال الباهران منکر الفقہ الکافران)

سوال ۷۲: اس کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف بھی بتائیے؟

جواب: (اُردو، 1319ھ)

سوال ۷۳: حقہ اور تمباکو کے احکام پر امام احمد رضا نے ایک انتہائی محققانہ کتاب تصنیف فرمائی ہے، آپ نام بتا دیجئے؟

جواب: (حقۃ المرجان لمہم حکم الدخان)

سوال ۷۴: بتائیے یہ کتاب کس زبان میں ہے، نیز اس کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (اُردو 1307ھ)

سوال ۷۵: مولوی رشید احمد گنگوہی نے فتاویٰ رشیدیہ میں منی آرڈر کو حرام قرار دیا ہے جبکہ

امام احمد رضا نے اپنی ایک کتاب میں اس کو جائز قرار دیا ہے، نام بتا دیجئے؟

جواب: (المنی والددرلین عمد منی آرڈر)

سوال ۷۶: اس کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف بتائیے؟

جواب: (اُردو، 1311ھ)

سوال ۷۷: امام احمد رضا نے فقہ کی معرکتہ الآراء کتاب ”رد المختار“ پر حاشیہ کس نام سے لکھا

ہے؟

جواب: (جد الممتار)

سوال ۷۸: بتائیے یہ کتاب کس زبان میں ہے نیز اس کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (عربی، 1326ھ)

سوال ۷۹: بتائیے امام احمد رضا کی معرکتہ الآرا کتاب ”فتاویٰ رضویہ“ کا پورا نام کیا ہے؟
جواب: (الخطایا النبویۃ فی الفتاویٰ الرضویۃ)

سوال ۸۰: بتائیے یہ شہرہ آفاق کتاب امام احمد رضا نے کن تین زبانوں میں لکھی ہے؟
جواب: (عربی، فارسی، اردو)

سوال ۸۱: بتائیے یہ کتاب کتنی جلدوں پر مشتمل ہے، نیز یہ بھی بتائیے کہ اس کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (بارہ جلدوں میں، 1326ھ)

سوال ۸۲: امام احمد رضا نے فقہ و اصول فقہ کی تقریباً بیالیس کتابوں پر حواشی تحریر فرمائے ہیں، جو کہ سب عربی زبان میں ہیں سوائے ایک حاشیہ کے، اور وہ فارسی میں ہے، آپ نام بتا دیجئے؟

جواب: (حاشیہ فتاویٰ عزیز یہ)

سوال ۸۳: بتائیے امام احمد رضا کے فقہی شاہکار فتاویٰ رضویہ کی کتنی جلدیں چھپ چکی ہیں؟
جواب: (مکمل 12 جلدیں، جبکہ ترجمہ و تخریج کے ساتھ 33 جلدیں رضا فاؤنڈیشن، لاہور نے شائع کی ہیں)

سوال ۸۴: فتاویٰ رضویہ کے چند اوراق پڑھ کر مکہ معظمہ کے کس جلیل القدر عالم نے کہا تھا کہ ”میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ ان فتوؤں کو اگر ابو حنیفہ دیکھتے تو یقیناً ان کی آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچتی اور اس کے مؤلف کو اپنے تلامذہ میں شامل فرماتے؟“
جواب: (سید اسماعیل خلیل نے)

سوال ۸۵: بتائیے ”کفل الفقیہ الفاہم فی احکام قرطاس الدراہم“ کتنے عرصہ میں لکھی گئی تھی؟

جواب: (تقریباً ڈیڑھ دن میں)

سوال ۸۶: بتائیے امام احمد رضا کی فقاہت پر یہ کس کا قول ہے کہ ”وہ فقہ حنفی اور اس کے جزیات پر عبور حاصل کرنے میں اپنے زمانہ میں نامور اور یگانہ روزگار تھے، جس پر ان کے فتاویٰ کا مجموعہ شاہد ہے۔“

جواب: (مولانا عبدالحسنی)

سوال ۸۷: بتائیے امام احمد رضا نے اپنے معرکتہ الآراء رسالے ”کفل الفقیہ الفاہم فی احکام قرطاس الدراہم“ کا ضمیمہ کس نام سے شائع کیا تھا؟

جواب: (سراسفہ الواہم فی ابدال قرطاس الدراہم)

سوال ۸۸: کفل الفقیہ الفاہم کا سنہ تحریر ۱۳۲۴ھ / ۱۹۰۶ء ہے، بتائیے اس کتاب کے ضمیمے کا سنہ تحریر کیا ہے؟

جواب: (۱۳۲۹ھ / ۱۹۱۱ء)

سوال ۸۹: بتائیے اس رسالے کا اردو تاریخی ترجمہ کس نام سے ہوا ہے؟

جواب: (الذیل المینوط الرسالتہ النوط)

سوال ۹۰: بتائیے اس اردو رسالے کا سنہ تحریر کیا ہے؟

جواب: (۱۳۲۹ھ / ۱۹۱۱ء)

سیاسیات

سوال ۱: بتائیے ندوۃ العلماء کے قیام کی میٹنگ کس شہر میں ہوئی تھی؟

جواب: (کانپور میں)

سوال ۲: علامہ حضرت کے اُس خط کا عنوان بتائیے جو انھوں نے ندوۃ العلماء کے خلاف تحریر فرمایا تھا؟

جواب: (الحقۃ الحنفیہ لمعارضۃ ندوۃ العلماء)

سوال ۳: بتائیے ”ندوۃ العلماء“ کانپور کے کس مدرسہ میں قائم کیا گیا تھا؟

جواب: (مدرسہ فیض عام میں)

سوال ۴: بتائیے ملک کے نامور مؤرخ ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی نے اپنی تالیف ”علماء ان پولیس“ میں تحریک ترک موالات میں علامہ حضرت کے اہم کردار کا ذکر کرتے ہوئے، پروفیسر محمد مسعود احمد پی ایچ ڈی کے کس شہرہ آفاق مقالہ کا حوالہ دیا ہے؟

جواب: (فاضل بریلوی اور ترک موالات)

سوال ۵: بتائیے مسٹر گاندھی نے کانگریس کی طرف سے کس سنہ میں ترک موالات کا اعلان کیا تھا؟

جواب: (1920ء میں)

سوال ۶: بتائیے علامہ اقبال نے ہندوستان کے رکن دو بڑے عالموں کی کتب کا عمیق مطالعہ فرمایا تھا؟

جواب: (حضرت مجتہد دالہ ثانی کے مکتوبات اور علامہ حضرت کے فتاویٰ رضویہ کا)

سوال ۷: حضرت مجدد الف ثانی نے دو قوی نظریہ کب پیش فرمایا تھا؟

جواب: (1034ھ میں)

سوال ۸: رسالہ الناظر کے اُس ایڈیٹر کا نام بتائیے جس نے کہا تھا کہ ”اگر ثبوت ختم نہ

ہوگئی ہوتی تو مہاتما گاندھی نبی ہوتے؟“

جواب: (مولانا ظفر الملک) (بحوالہ اعلیٰ حضرت کی سیاسی بصیرت)

سوال ۹: بتائیے یہ کس نے کہا تھا کہ زبانی بے پکار نے سے کچھ نہیں ہوتا اگر تم ہندو

بھائیوں کو راضی کرو گے تو خدا راضی ہوگا۔“

جواب: (مولانا شوکت علی نے) (مدینہ اخبار بجنور 21 جنوری 1921ء) (بحوالہ

سیاسی بصیرت)

سوال ۱۰: بتائیے اُن دنوں مولانا عبدالباری کا گاندھی جی کے بارے کیا کہنا تھا؟

جواب: (اُن کو یعنی گاندھی جی کو) اپنا رہنما بنالیا ہے جو وہ کہتے ہیں وہی مانتا ہوں اور

میرا حال تو سر دست اس شعر کے موافق ہے۔

عمرے کہ بایات واحادیث گذشت رفتی و نثار بت پرستی کر دی

(تحقیقات قادریہ صفحہ ۱۸۰۱۹، بحوالہ سیاسی بصیرت)

سوال ۱۱: بتائیے مولانا محمد علی جوہر جیسے لیڈر اُس وقت کیا کہہ رہے تھے؟

جواب: (میں اپنے لیے بعد آنحضرت کے گاندھی جی ہی کے احکام کی متابعت ضروری

سمجھتا ہوں) (محمد علی کی ذاتی ڈائری، حصہ اول صفحہ ۱۰۷، بحوالہ سیاسی بصیرت)

سوال ۱۲: اعلیٰ حضرت کی اُس تصنیف کا نام بتائیے جس کے تمام نسخے جلادینے کا حکم خود

انہوں نے دیا تھا؟

جواب: (الطاری الداری لہفوات عبدالباری)

سوال ۱۳: بتائیے اعلیٰ حضرت نے اس کتاب کو جلادینے کا حکم کیوں ارشاد فرمایا تھا؟

جواب: (اس لیے کہ آپ نے یہ کتاب جس کی نصیحت کے لئے لکھی تھی اُس نے توبہ

کر لی تھی)

سوال ۱۴: بتائیے وہ شخص کون تھا؟

جواب: (حضرت مولینا عبدالباری فرنگی محلی)

سوال ۱۵: بتائیے امام احمد رضا ندوۃ العلماء کی مخالفت کیوں کرتے تھے؟

جواب: (اس لئے کہ یہ ادارہ انگریز حکومت کا آلہ کار بن گیا تھا)

سوال ۱۶: بتائیے ترک موالات کے سلسلے میں سب سے پہلا استفتاء لاہور سے کس نے

ارسال کیا تھا؟

جواب: (پروفیسر حاکم علی صاحب نے اسلامیہ کالج لاہور سے)

سوال ۱۷: بتائیے یہ استفتاء کس تاریخ کو ارسال کیا گیا تھا؟

جواب: (14 صفر 1339ھ کو)

سوال ۱۸: بتائیے دوسرا استفتاء لاہور سے کس نے ارسال کیا تھا؟

جواب: (چودھری عزیز الرحمن (ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر ہائی اسکول لاہور نے)

سوال ۱۹: بتائیے یہ استفتاء کس تاریخ کو بھیجا گیا تھا؟

جواب: (12 ربیع الاول 1339ھ کو)

سوال ۲۰: آل انڈیا مسلم لیگ نے اپنے کس لیڈر کی تحریک پر یہ تجویز پاس کرائی تھی کہ

مسیلمان گائے کی قربانی موقوف کر دیں؟

جواب: (ڈاکٹر مختار احمد انصاری کی تحریک پر)

سوال ۲۱: بتائیے یہ کس سنہ عیسوی کی بات ہے؟

جواب: (دسمبر 1919ء کی)

سوال ۲۲: کچھ عرصہ بعد مولینا احمد رضا کے ایک ہم مسلک نے اُس کی مخالفت کرتے

ہوئے بڑا مسکت جواب دیا تھا، بتائیے کس نام سے؟

جواب: (ہندو مسلم اتحاد پر گھلا خط مہاتما گاندھی کے نام)

سوال ۲۳: کیا آپ اس عقیدت مند کا نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (مولینا عبدالقدیر بدایونی)

سوال ۲۴: بتائیے یہ جواب علی گڑھ سے کس سنہ عیسوی میں شائع کیا گیا تھا؟
جواب: (دسمبر 1925ء)

سوال ۲۵: بتائیے ڈاکٹر مختار احمد انصاری نے کس کی تحریک پر مسلمانوں سے درخواست کی تھی کہ وہ گاؤ کشی موقوف کر دیں؟

جواب: (دہلی کانگریس کے صدر پنڈت مدن موہن مالوی کی تحریک پر)

سوال ۲۶: بتائیے پنڈت مدن موہن مالوی نے گاؤ کشی کے موقوف کرنے کی تحریک کب پیش کی تھی؟

جواب: (دسمبر 1918ء میں)

سوال ۲۷: اس تحریک میں ایک مسلمان لیڈر بہت پیش پیش تھا، آپ نام بتائیے؟

جواب: (حکیم اجمل خان)

سوال ۲۸: حکیم اجمل خان نے شہرت عام حاصل کرنے اور اہل ہند کو خوش کرنے کے لیے گاؤ کشی کے موقوف کرنے کی جو تحریک چلائی تھی، مولانا احمد رضا کے ایک نامور خلیفہ نے اس تحریک کے خلاف قلمی جہاد کیا تھا، کیا آپ اُن خلیفہ کا نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (سید سلیمان اشرف سربراہ اسلامک ڈیپارٹمنٹ آف علیگزہد یونیورسٹی)

سوال ۲۹: مولانا احمد رضا کے ان خلیفہ کا نام بتائیے جنہوں نے دہلی جا کر مولانا محمد علی جوہر سے ملاقات کی تھی اور ان کو مشرکین ہند کے ساتھ مسلمانوں کے اختلاط و اتحاد کے خطرناک نتائج سے آگاہ کیا تھا؟

جواب: (صدر الافاضل سید محمد نعیم الدین مراد آبادی)

سوال ۳۰: بتائیے اجودھیا میں قربانی گاؤ پر فساد کس سنہ عیسوی میں ہوا تھا؟

جواب: (1913ء میں)

سوال ۳۱: بتائیے 1914ء میں قربانی گاؤ پر فساد کس شہر میں ہوا تھا؟

جواب: (منظر آباد میں)

سوال ۳۲: ہندوستان کے وہ کون سے چار اضلاع ہیں جہاں 1917ء میں اس قدر بڑے پیمانے پر فسادات ہوئے تھے جن کی نظیر اس دور میں بھی نہیں ملتی؟
جواب: (آرہ، شاہ آباد، بلیا، اعظم گڑھ)

سوال ۳۳: گاوٹشی موقوف کر دینے کی ناپاک کوشش دسویں صدی ہجری میں بھی ہوئی تھی جو کامیاب ہو گئی تھی، بتائیے کس کے دور سلطنت میں؟
جواب: (اکبر بادشاہ کے دور میں)

سوال ۳۴: آل انڈیائی کانفرنس کا دوسرا نام بتائیے؟
جواب: (جمہوریت اسلامیہ مرکزیہ)

سوال ۳۵: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ پاکستان بن جانے کے بعد آل انڈیائی کانفرنس کے علماء نے اپنی جماعت کا کیا نام رکھا ہے؟
جواب: (جمعیت علماء پاکستان)

سوال ۳۶: اس تبدیلی نام کے سلسلے میں علماء کا اجتماع کب اور کہاں ہوا تھا؟
جواب: (مارچ 1948ء کو مدرسہ انوار العلوم ملتان میں)

سوال ۳۷: بتائیے پاکستان میں علماء کی اس جماعت کے لئے پہلے صدر اور ناظم اعلیٰ کون تھے؟

جواب: (صدر مولینا ابوالحسنات محمد احمد قادری اور ناظم اعلیٰ علامہ احمد سعید کاظمی)

سوال ۳۸: اُس ممتاز عالم دین کا نام بتائیے جنہوں نے 23 مارچ 1940ء کو اقبال پارک لاہور میں بڑی پر جوش تقریر کی تھی، واضح رہے کہ یہ مولینا احمد رضا کے حد درجہ عقیدتمند تھے؟

جواب: (مولینا عبدالحامد بدایونی)

سوال ۳۹: بتائیے مولانا عبدالحامد بدایونی کی تحریک پاکستان میں خدمات جلیلہ سے متاثر ہو کر قائد اعظم محمد علی جناح نے انہیں کون سا خطاب دیا تھا؟

جواب: (فاتح سرحد کا)

سوال ۴۰: اگر ایک دم سارے سنی مسلم لیگ سے نکل جائیں تو کوئی مجھے بتا دے کہ مسلم لیگ کس کو کہا جائے گا، اس کا دفتر کہاں رہے گا، اور اس کا جھنڈا کون اٹھائے گا؟ بتائیے یہ الفاظ کس شخصیت کے ہیں؟

جواب: (سید محمد محدث کچھوچھوی)

سوال ۴۱: ندوۃ العلماء کی تاسیس کے سلسلے میں ایک میٹنگ میں امام احمد رضا نے بھی شرکت فرمائی تھی، آپ سنہ بتا دیجئے؟

جواب: (1893ء بمطابق 1311ھ)

سوال ۴۲: امام احمد رضا کی سیاسی ژرف نگاہی و دوراندیشی پر، سید نور محمد قادری نے ایک رسالہ تحریر کیا ہے، آپ نام بتا دیجئے؟

جواب: (الحضرت بریلوی کی سیاسی بصیرت)

سوال ۴۳: ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی نے اپنی ایک انگریزی کتاب ”علماء ان پائلکس“ میں امام احمد رضا کا بھی ذکر خیر فرمایا ہے، بتائیے آپ کا تذکرہ کتنے صفحات پر مشتمل ہے؟

جواب: (صفحہ 270 سے 284 تک، 14 صفحات پر)

سوال ۴۴: آزادی کی ان کہی کہانی ”میں گل محمد فیضی بی۔ اے۔ نے امام احمد رضا کا ذکر کتنے صفحات میں کیا ہے؟

جواب: (26 صفحات میں، صفحہ 136 سے صفحہ 161 تک)

سوال ۴۵: امام احمد رضا نے دارالندوۃ اور الندوۃ کے رد میں کئی کتابیں اردو زبان میں تحریر فرمائی تھیں، آپ کسی بھی ایک کتاب کا نام بتا دیجئے؟

جواب: (سیوف العتوہ علی ذمائم الندوۃ)

سوال ۴۶: بتائیے اس کتاب کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (1315ھ)

سوال ۴۷: تحریک خلافت کے زمانے میں ہندوؤں کا ایک بہت بڑا لیڈر امام احمد رضا سے ملاقات کا خواہشمند تھا، لیکن آپ اس سے نہیں ملے، نام بتادیجئے؟
جواب: (گاندھی جی)

سوال ۴۸: ہندوستان کی سیاست پر امام احمد رضا نے ایک یادگار تصنیف چھوڑی ہے، نام بتادیجئے؟

جواب: (اعلام الاعلام بان ہندوستان دارالسلام)

سوال ۴۹: بتائیے یہ کتاب کب اور کس زبان میں لکھی گئی ہے؟

جواب: (1306ھ کو عربی میں)

سوال ۵۰: بتائیے ترک موالات کے سلسلے میں امام احمد رضا کی خدمت میں 1330ھ / 1320ھ میں کن دو مشہور شہروں سے یکے بعد دیگرے دو استفتاء ارسال کئے گئے تھے؟

جواب: (لاہور اور لاکپور سے)

سوال ۵۱: تحریک پاکستان کے اُن دو مشہور برادران کے نام بتائیے جو امام احمد رضا کی بے پناہ علمیّت اور قابلیت کے قائل تھے؟

جواب: (علی برادران)

سوال ۵۲: علی برادران جب امام احمد رضا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنی تحریک میں شمولیت کی دعوت دی تو بتائیے امام احمد رضا نے کیا جواب مرحمت فرمایا تھا؟

جواب: (مولانا! میری اور آپ کی سیاست میں فرق ہے، آپ ہندو مسلم اتحاد کے حامی ہیں، میں مخالف ہوں، مولانا! میں ملکی آزادی کا مخالف نہیں، ہندو مسلم اتحاد کا مخالف ہوں)

سوال ۵۳: بتائیے امام احمد رضا نے ہندو مسلم اتحاد کے خلاف آواز کب بلند کی تھی؟

جواب: (1339ھ / 1920ء کو)

سوال ۵۴: 1338ھ/1919ء سے قبل کل ہند مرکزی جماعت رضائے مصطفیٰ قائم کی گئی تھی، کیا آپ اُس جماعت کے بانی کا نام بتا سکتے ہیں؟
جواب: (امام احمد رضا)

سوال ۵۵: بتائیے اس جماعت نے کس عنوان سے ستر سوالات پر مشتمل ایک سوالنامہ ترک موالات کے حامی علماء کے سامنے رکھا تھا؟
جواب: (اتمام حجت نامہ)

سوال ۵۶: امام احمد رضا کے خلیفہ پروفیسر سید سلیمان اشرف نے ہندوستان کے کس بڑے مسلم لیڈر سے ہندو مسلم اتحاد کے مسئلہ پر تبادلہ خیال کیا تھا؟
جواب: (مولانا ابوالکلام آزاد سے)

سوال ۵۷: بریلی میں ہندو مسلم اتحاد کے سلسلے میں مولانا ابوالکلام آزاد کی زیر صدارت ایک جلسہ منعقد ہوا تھا، جس میں پروفیسر سلیمان اشرف نے بھی شرکت کی تھی، مگر آپ کی تقریر ہندو مسلم اتحاد کی مخالفت پر تھی، بتائیے یہ کب کی بات ہے؟
جواب: (14 رجب 1339ھ/1920ء کی)

سوال ۵۸: امام احمد رضا کے خلیفہ مولانا نعیم الدین مراد آبادی نے ہندو مسلم اتحاد کی مخالفت پر ایک اہم مضمون سپردِ قلم کیا تھا، بتائیے یہ مضمون کب اور کس رسالے میں شائع ہوا تھا؟

جواب: (ماہنامہ ”سوادِ اعظم“ مراد آبادی میں 1338ھ/1919ء کو)
سوال ۵۹: آل انڈیائی کانفرنس، ہندوستان کی وہ مشہور جماعت تھی، جس کا مقصد تعمیرِ پاکستان تھا، اس جماعت کے مرکزی ناظم اعلیٰ امام احمد رضا کے ایک خلیفہ تھے، کیا آپ اُن کا نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (مولانا نعیم الدین مراد آبادی)
سوال ۶۰: بتائیے اس جماعت کے صدر، امام احمد رضا کے کون سے خلیفہ تھے؟
جواب: (ابوالحسنات مولانا محمد احمد لاہوری)

سوال ۶۱: بتائیے مولانا نعیم الدین مراد آبادی کا یہ مضمون کس عنوان سے شائع ہوا تھا؟
جواب: (خلافت کمیٹی کی فتنہ سامانیاں اور علماء اہلسنت کی کارگزاریاں)

سوال ۶۲: ہندوستان کے اُس رہنما کا نام بتائیے جو گاندھی جی کے حد درجہ عقیدت مند تھے اور ہندو مسلم اتحاد کے حامی بھی، لیکن جب انھوں نے امام احمد رضا کی ایک کتاب کا مطالعہ کیا تو گاندھی سے متنفر ہو گئے۔ اور ساتھ ہی ہندو مسلم اتحاد کے مخالف بھی؟

جواب: (مولانا عبدالباری)

سوال ۶۳: عبدالباری فرنگی محلی نے امام احمد رضا کے کن دو خلفاء کے روبرو اپنی غلطی کا اعتراف کیا تھا؟

جواب: (مولانا نعیم الدین مراد آبادی اور مولانا امجد علی اعظمی کے روبرو)

سوال ۶۴: مولانا عبدالباری نے ہندوستان کے ایک اخبار میں اپنا توبہ نامہ بھی شائع کرایا تھا، بتائیے کون سے اخبار میں؟

جواب: (روزنامہ ہمد میں)

سوال ۶۵: بتائیے یہ توبہ نامہ کن لفظوں پر مشتمل تھا؟

جواب: ("اے اللہ! میں نے بہت سے گناہ دانستے اور نادانستہ کئے ہیں لیکن اب مولانا

احمد رضا خاں پر اعتماد کر کے توبہ کرتا ہوں؟ اے اللہ میری توبہ قبول فرما")

سوال ۶۶: کچھ عرصہ بعد علی برادران نے بھی اپنی غلطی کا اعتراف کر لیا تھا، بتائیے انھوں نے یہ اعتراف امام احمد رضا کے کس خلیفہ کے سامنے کیا تھا؟

جواب: (مولانا محمد نعیم الدین مراد آبادی کے سامنے)

سوال ۶۷: کیا آپ وہ الفاظ بتا سکتے ہیں جو بوقت اعتراف مولانا محمد علی جوہر نے مولانا نعیم الدین مراد آبادی سے کہے تھے؟

جواب: ("آپ گواہ رہیں، میں آئندہ کبھی غیر مسلموں سے اتحاد روانہ رکھوں گا")

سوال ۶۸: امام احمد رضا نے لُوالِکلام آزاد کی ساری زندگی نہایت خوبی سے اپنے دو فارسی شعروں میں سمودیا ہے، کیا آپ دو شعر سُنا سکتے ہیں؟

جواب: آزاد اگر نہ تو بے شک مشرک وہ مُسلمے وہی پئے یک مشرک
ز اسلامت اگر بہرہ بُد بے میگردی برناحن سلمے فدا لک مشرک

سوال ۶۹: بتائیے یہ شعر کس سنہ میں کہے گئے تھے؟
جواب: (1920ء میں)

سوال ۷۰: امام احمد رضا کی اُس سیاسی کتاب کا نام بتائیے جو رکنین احمد جعفری نے اپنی تالیف ”اوراقِ گم گشتہ“ (مطبوعہ لاہور 1968ء) میں شامل اشاعت کی ہے؟
جواب: (الحجۃ المومنہ)

سوال ۷۱: امام احمد رضا کے اس خلیفہ کا نام بتائیے، جن کے متعلق کہا جاتا ہے کہ مولانا شاید پہلے عالمِ دین ہیں جنہوں نے واشگاف الفاظ میں تقسیم ہند کی تجویز پیش کی تھی؟

جواب: (مولانا محمد نعیم الدین مراد آبادی)

سوال ۷۲: بتائیے یہ تجویز انہوں نے کب اور کہاں پیش کی تھی؟

جواب: (ماہ شوال 1335ھ / 1931ء کو فساداتِ بمبئی کے موقع پر)

سوال ۷۳: بتائیے امام احمد رضا کے کس خلیفہ نے یہ تاریخی جملہ کہا تھا کہ ”پاکستان کی

تجویز سے جمہوریتِ اسلامیہ کو کسی طرح دست بردار ہونا منظور نہیں، خود

قائدِ اعظم اس کے حامی رہیں یا نہ؟“

جواب: (مولانا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی)

سوال ۷۴: حضرات! میں نے بار بار پاکستان کا نام لیا ہے اور آخر میں صاف کہہ دیا ہے

کہ پاکستان بنانا صرف سُنّیوں کا کام ہے، اور پاکستان کی تعمیر آل انڈیائی

کانفرنس ”کرے گی۔“ بتائیے یہ الفاظ تحریکِ پاکستان کی تاریخ میں کس

شخصیت سے منسوب ہیں؟

جواب: (اُوالحمد لسید محمد محدث کچھوچھوی)

سوال ۷۵: بتائیے سید محمد محدث کچھوچھوی نے یہ تاریخی الفاظ کب اور کہاں کہے تھے؟

جواب: (6 رجب المرجب 1365ھ کو آل انڈیائی کانفرنس اجیر میں)

سوال ۷۶: بتائیے سید محمد محدث کچھوچھوی کا امام احمد رضا سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: (خلیفہ تھے)

سوال ۷۷: امام احمد رضا کا ایک تاریخی فتویٰ جو اکتوبر 1920ء میں شائع ہوا تھا بتائیے

اُس کی اشاعت کس نام سے ہوئی تھی؟

جواب: (جدید فرقہ گاندھیہ)

سوال ۷۸: ”فرقہ گاندھیہ“ امام احمد رضا کی جامع و مانع سیاسی اصطلاح ہے، جو ہر نام

نہاد اور مستقل مزاج نیشنلسٹ مسلمان کا احاطہ کر لیتی ہے۔“ یہ کس عظیم

سیاستدان کا قول ہے؟

جواب: (عبد الستار خان نیازی)

سوال ۷۹: بتائیے امام احمد رضا کا وہ کون سا فتویٰ ہے جو تاریخی لحاظ سے دو قومی نظریہ کی

شرعی بنیاد ہے؟

جواب: (جدید فرقہ گاندھیہ)

سوال ۸۰: ”جس طرح مسٹر محمد علی جناح کو قائد اعظم کہنے پر ملت اسلامیہ کا اجماع ہوا،

اسی طرح امام احمد رضا بریلوی کو اعلیٰ حضرت کہنے کا اجماع بھی ملت اسلامیہ

کے تمام علماء و شیوخ میں ہوا ہے؟ بتائیے یہ جملہ کس عظیم شخصیت کی ایک

عبارت کی تلخیص ہے؟

جواب: (عبد الستار خان نیازی)

سوال ۸۱: تحریک ترکِ موالات سے اختلاف کرتے ہوئے امام احمد رضا نے ایک رسالہ تحریر فرمایا تھا، آپ نام بتادیتے؟

جواب: (الحجة الموتمة في آيات لالمتحنة)

سوال ۸۲: جماعتِ رضائے مصطفیٰ کا دوسرا نام بتائیے؟

جواب: (جمہوریتِ اسلامیہ مرکزیہ)

سوال ۸۳: جماعتِ رضائے مصطفیٰ کے بانی کا نام بتائیے؟

جواب: (مولانا محمد نعیم الدین مراد آبادی)

رُوحَانِیَات

سوال ۱: اعلیٰ حضرت مارہرہ شریف کے پیر صاحب سے بیعت تھی۔ بتائیے مارہرہ صوبہ یوپی کے کس ضلع میں واقع ہے؟

جواب: (ایضہ میں)

سوال ۲: بتائیے اعلیٰ حضرت کا سلسلہ طریقت کتنے واسطوں سے حضرت علی تک پہنچتا ہے؟

جواب: (چھتیس (36) واسطوں سے)

سوال ۳: بتائیے اعلیٰ حضرت اپنے پیر و مرشد کا عرس ماہ ذوالحجہ کی رکن دو تاریخوں کو منعقد کیا کرتے تھے؟

جواب: (17/18 کو)

سوال ۴: بتائیے اعلیٰ حضرت کو معاصرین علماء و مشائخ میں رکن سے زیادہ لگاؤ تھا؟

جواب: (مولینا شاہ فضل الرحمن گنج مراد آبادی سے)

سوال ۵: بتائیے اعلیٰ حضرت گنج مراد آباد کب تشریف لے گئے تھے؟

جواب: (1311ھ میں)

سوال ۶: بتائیے اس سفر میں آپ کے ہمراہ کون کون تھے؟

جواب: (مولینا حکیم خلیل الرحمان، مولینا سید وصی احمد محدث سورتی، قاضی خلیل الدین حسن، اور مولانا احمد حسن کانپوری)

سوال ۷: اُس زمانے میں ریل گاڑی گنج مراد آباد تک نہیں جاتی تھی، بتائیے اعلیٰ حضرت کس اسٹیشن پر اتر کر ریل گاڑی کے ذریعے گنج مراد آباد تشریف لے گئے تھے؟

جواب: (بالاموا اسٹیشن)

سوال ۸: بتائیے اعلیٰ حضرت کا قیام گنج مراد آباد میں کتنے عرصہ رہا؟

جواب: (صرف 3 یوم)

سوال ۹: بتائیے ”افضال رحمانی“ نامی کتاب میں اعلیٰ حضرت اور شاہ صاحب فضل

الرحمان گنج مراد آبادی کی ملاقات کا کون سا سنہ درج ہے؟

جواب: (29 رمضان 1292ھ)

سوال ۱۰: کیا آپ ”افضال رحمانی“ کے مؤلف کا نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (شاہ افضال الرحمان)

سوال ۱۱: بتائیے اعلیٰ حضرت دوسری بار گنج مراد آباد کب تشریف لے گئے تھے؟

جواب: (1324ھ کو)

سوال ۱۲: بتائیے اس مرتبہ سفر کی غرض و غایت کیا تھی؟

جواب: (آپ کے خلیفہ مولانا عبدالواحد کی شادی کا سلسلہ)

سوال ۱۳: بتائیے اس مرتبہ گنج مراد آباد میں اعلیٰ حضرت کا قیام کتنے دن رہا؟

جواب: (صرف دو (2) دن)

سوال ۱۴: بتائیے اس مرتبہ اعلیٰ حضرت، مولانا فضل الرحمان سے کیوں نہیں ملے؟

جواب: (اس لئے کہ ان کا انتقال ہو چکا تھا)

سوال ۱۵: بتائیے شاہ فضل الرحمان گنج مراد آبادی کے آباؤ اجداد کہاں کے رہنے والے تھے؟

جواب: (ایران کے)

سوال ۱۶: بتائیے شاہ فضل الرحمان گنج مراد آبادی کی عمر کتنی تھی؟

جواب: (سو (100) برس سے زیادہ)

سوال ۱۷: بتائیے اعلیٰ حضرت کے کن دو مشہور معاصر کے مزارات پبلی بھیت میں ہیں؟

جواب: (وصی احمد محدث سورتی، شاہ جی محمد شیرمیاں صاحب)

سوال ۱۸: بتائیے اعلیٰ حضرت کی روحانی حکومت کا مرکزی مقام کہاں تھا؟
جواب: (بریلی)

سوال ۱۹: بریلی کے اُن دو صاحبانِ مزار کے نام بتائیے، جہاں اعلیٰ حضرت فاتحہ خوانی کے لئے جایا کرتے تھے؟

جواب: (شاہ دانا صاحب، اور حافظ رحمت خان صاحب)

سوال ۲۰: بریلی کے وہ کون سے شہید بزرگ تھے جن کی روحانی عظمتوں کا تذکرہ اعلیٰ حضرت بھی کیا کرتے تھے؟

جواب: (حضرت شاہ نیاز احمد چشتی نظامی)

سوال ۲۱: اعلیٰ حضرت کو جن سلاسلِ طریقت میں اجازت حاصل تھی اُن کے نام بتائیے؟

جواب: (۱۔ قادریہ برکاتیہ جدیدہ ۲۔ قادریہ آبائیہ قدیمہ ۳۔ قادریہ اہل دیہ ۴۔ قادریہ رزاقیہ ۵۔ قادریہ متوریہ ۶۔ چشتیہ نظامیہ قدیمہ ۷۔ چشتیہ محبوبیہ جدیدہ ۸۔ سہروردیہ واحدیہ ۹۔ سہروردیہ فضلیہ ۱۰۔ نقشبندیہ علائیہ صدیقیہ ۱۱۔ نقشبندیہ علائیہ علویہ ۱۲۔ بدیعہ ۱۳۔ علویہ مناسیہ وغیرہ وغیرہ)

سوال ۲۲: بتائیے ان سلاسلِ طریقت کی تفصیل کس کتاب میں درج ہے؟

جواب: (الاجازات الممتینہ میں)

سوال ۲۳: بتائیے ”الاجازات الممتینہ“ کس کی مرتب کردہ ہے؟

جواب: (مولانا حامد رضا خان کی)

سوال ۲۴: علاوہ سلاسلِ طریقت کے اعلیٰ حضرت کو مصنفاتِ اربعہ کی سندات بھی ملی تھیں، آپ نام بتادیتے؟

جواب: ۱۔ مصنفۃ الحجیہ ۲۔ مصنفۃ الحضریہ ۳۔ مصنفۃ المعمریہ ۴۔ مصنفۃ المنامیہ

سوال ۲۵: ان مصافحات و اجازات کے علاوہ مختلف اذکار، اشغال و اعمال وغیرہ کی بھی اعلیٰ حضرت کو اجازت حاصل تھی، بطور مثال آپ بعض کے نام بتائیے؟

جواب: (خواص القرآن، اسماء الہیہ، دلائل الخیرات، حصن حصین، حزب البحر، حزب البر، حزب النصر، حرز الامیرین، حرز الیمانی، دعاء مغنی، دعاء حیدری، دعاء عزرائیلی، دعاء سرمائی، قصیدہ غوثیہ، صلوٰۃ الاسرار، قصیدہ بردہ وغیرہ وغیرہ)

سوال ۲۶: اُن علمائے عرب کے نام بتائیے جنہیں اُن کی فرمائش پر اعلیٰ حضرت نے وطن عزیز واپسی کے بعد سندت ارسال فرمائی تھیں؟

جواب: (شیخ عمر بن حمدان المحر سی، سید مامون البری اور شیخ الدلائل شیخ محمد سعید وغیرہ)

سوال ۲۷: مارہرہ شریف کے اُن بزرگ کا نام بتائیے جن کے پاس آنحضرت کا مومئے مبارک تھا؟

جواب: (حضرت سید شاہ برکت اللہ)

سوال ۲۸: بتائیے امام احمد رضا نے سید شاہ برکت اللہ کا ذکر اپنے منظوم شجرہ میں کس طرح کیا ہے؟

جواب: (دین و دنیا کے مجھے برکات دے برکات سے)

سوال ۲۹: بتائیے امام احمد رضا خانوادہ برکاتیہ کے ازادت کیشوں میں کب شامل ہوئے تھے؟

جواب: (جمادی الاولیٰ 1294ھ / 1877ء میں)

سوال ۳۰: بتائیے امام احمد رضا کا شجرہ طریقت کتنے واسطوں سے سیدنا غوث اعظم جیلانی سے جاملتا ہے؟

جواب: (20 واسطوں سے)

سوال ۳۱: بتائیے امام احمد رضا کا شجرہ عالیہ قادریہ کتنے واسطوں سے آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تک جا پہنچتا ہے؟

جواب: (37 واسطوں سے)

سوال ۳۲: امام احمد رضا کے پیر و مرشد کا نام بتائیے؟

جواب: (سیدنا شاہ آل رسول رحمۃ اللہ علیہ)

سوال ۳۳: بتائیے سیدنا شاہ آل رسول رحمۃ اللہ علیہ کس کے مرید و خلیفہ تھے؟

جواب: (سیدنا شاہ آل احمد اچھے میاں رحمۃ اللہ علیہ کے)

سوال ۳۴: بتائیے بیعت ہوتے وقت امام احمد رضا کی عمر کتنی تھی؟

جواب: (سنہ عیسوی کے مطابق 22 سال اور سنہ ہجری کے مطابق 23 سال)

سوال ۳۵: محلہ ذخیرے بریلی کی اُس معروف خانقاہ کا نام بتائیے، جہاں امام احمد رضا

اکثر تشریف لے جاتے تھے؟

جواب: (خانقاہ اشرفیہ)

سوال ۳۶: بتائیے جب امام احمد رضا، شاہ آل رسول مارہروی رحمۃ اللہ علیہ سے بیعت

ہوئے تو اُس وقت آپ کے ہمراہ آپ کے خاندان کے ایک بزرگ بھی بیعت

ہوئے تھے، بتائیے وہ کون تھے؟

جواب: (آپ کے والد ماجد مولانا نقی خان)

سوال ۳۷: مکہ معظمہ کے اُن بزرگ کا نام بتائیے جو بغیر کسی تعارف کے امام احمد رضا کو

اپنے گھر لے گئے، دیر تک اُن کی پیشانی تھامے رہے اور فرمایا: اِنِّیْ لَا جِدُّ نُوْرَ

اللّٰہِ مِنْ هٰذَا الْجَبِیْنِ؟

جواب: (شیخ حسین بن صالح شافعی)

سوال ۳۸: بتائیے امام احمد رضا کو سلسلہ قادریہ کی اجازت و نیز صحاح ستہ کی سند، اپنے

دستخط خاص سے کن بزرگ نے مرحمت فرمائی تھی؟

جواب: (شیخ حسین بن صالح شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے)

سوال ۳۹: ”روح کیا شے ہے“ کے موضوع پر امام احمد رضا کی کون سی تحریر ہماری رہنمائی کرتی ہے؟

جواب: (بوارق تلوح من حقیقۃ الروح)

سوال ۴۰: بتائیے یہ کتاب کب اور کس زبان میں لکھی گئی؟

جواب: (1311ھ کو عربی میں)

سوال ۴۱: خاص تصوف کے موضوع پر امام احمد رضا نے اردو زبان میں دو کتابیں تصنیف

فرمائی ہیں، کیا آپ اُن کے نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (کشف حقائق و اسرار دقائق، التلطف بجواب مسائل التصوف)

سوال ۴۲: بتائیے ان کتابوں کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (علی الترتیب 1308ھ / 1312ھ)

سوال ۴۳: امام احمد رضا نے تصوف کی پانچ معرکتہ الآرا کتابوں پر حواشی بھی لکھے ہیں،

بتائیے کس زبان میں؟

جواب: (عربی زبان میں)

سوال ۴۴: بتائیے ان میں سب سے معروف حاشیہ کون سا ہے؟

جواب: (حاشیہ احیاء العلوم)

سوال ۴۵: ان حاشیوں میں ایک حاشیہ ”حاشیہ مدخل“ بھی ہے، بتائیے یہ کتنے حصوں پر

مشمول ہے؟

جواب: (تین حصوں پر)

سوال ۴۶: بتائیے امام احمد رضا کو کتنے سلاسل میں اجازت بیعت و خلافت حاصل تھی؟

جواب: (13 سلاسل میں)

سوال ۴۷: بتائیے امام احمد رضا کو کتنے عرصہ تک اپنے پیرومرشد سے ان کی ظاہری زندگی

میں شرف بیعت حاصل رہا؟

جواب: (تقریباً تین سال)

سوال ۴۸: بتائیے امام احمد رضا کے پیرومرشد کا انتقال کس سنہ ہجری میں ہوا؟

جواب: (1297ھ)

سوال ۴۹: ایک مرتبہ ایک بزرگ فقیر نے امام احمد رضا کو دیکھتے ہوئے فرمایا تھا کہ ”بیٹا ادھر آؤ“ یہ کہہ کر سر پر ہاتھ پھیرا اور کہا کہ ”تم بڑے عالم بنو گے“۔ بتائیے اس وقت آپ کی عمر کتنی تھی؟

جواب: (تقریباً ساڑھے نو برس)

سوال ۵۰: ایک بزرگ جواہل عرب کے لباس میں جلوہ فرماتے تھے ایک بار احمد رضا کے پاس آئے اور ان سے عربی زبان میں باتیں کیں، بتائیے اس وقت آپ کی عمر کتنی تھی؟

جواب: (بمشکل ساڑھے تین سال)

سوال ۵۱: بتائیے امام احمد رضا کے بارے میں یہ کس نے کہا تھا کہ ”بروز حشر اگر اللہ تعالیٰ پوچھے گا کہ دنیا سے کیا لایا ہے؟ تو عرض کروں گا کہ اے پروردگار میں احمد رضا کو لایا ہوں؟

جواب: (آپ کے پیرومرشد نے)

سوال ۵۲: بتائیے تصوف امام احمد رضا کا مسلک ”وحدۃ الوجود تھا یا ”وحدۃ الشہود“؟

جواب: / (وحدۃ الوجود)

سوال ۵۳: تصویر شیخ کی جلت پر اعلیٰ حضرت نے ایک نہایت عمدہ رسالہ تصنیف فرمایا ہے۔ آپ نام بتا دیجئے؟

جواب: (الیاقوۃ الواسطہ فی قلب عقد الرابطہ)

سوال ۵۴: بتائیے یہ رسالہ کس زبان میں تصنیف کیا گیا ہے؟

جواب: (اُردو زبان میں)

علوم جدیدہ

سوال ۱: ارثماطیقی، جبر و مقابلہ، ریاضی، مناظر و مزایا، زیجات، مثلث کروی، مثلث مسطح،

ہیاء الجدیدہ، مربعات وغیرہ علوم احمد رضا نے کس سے حاصل کئے تھے؟

جواب: (کسی سے نہیں، ذاتی مطالعے سے! خود حاصل کئے تھے)

سوال ۲: اعلیٰ حضرت نے ”علم جفر“ کے ابتدائی اسباق شاہ ابوالحسن نوری ماہروی سے لیے

تھے، بعدہ ذاتی مطالعہ سے کمال پیدا کیا تھا۔ بتائیے یہ کس سنہ کی بات ہے؟

جواب: (1294ھ / 1877ء کی)

سوال ۳: انہی دنوں اعلیٰ حضرت نے علم جفر پر ایک مستقل کتاب تصنیف فرمائی تھی، آپ

اس کتاب کا نام بتائیے؟

جواب: (سفر السفر من الجفر بالجفر)

سوال ۴: مولانا عبدالقادر مدنی کے اُن صاحبزادے کا نام بتائیے جو علم جفر کی تحصیل کے

لئے بریلی آئے تھے اور چودہ ماہ قیام فرمایا، نیز علم اوفاق اور علم تکسیر کی بھی

تحصیل کی؟

جواب: (مولانا سید حسین مدنی)

سوال ۵: بتائیے مولانا سید حسین مدنی کے لئے اعلیٰ حضرت نے اس فن پر کون سا رسالہ

تصنیف فرمایا تھا؟

جواب: (اطائب الاکسیر فی علم التکسیر)

سوال ۶: بتائیے یہ رسالہ کب اور کس زبان میں تحریر کیا گیا تھا؟

جواب: (1296ھ کو عربی میں)

سوال ۷: بتائیے وہ کون سے عالم ہیں جن کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ علم جفر سیکھنے کے لیے روس سے تشریف لائے تھے؟

جواب: (مولانا عبدالغفار بخاری)

سوال ۸: بتائیے وہ کون سے تین رسائل ہیں، جن پر فاضل بریلوی نے تحریر فرمایا ہے کہ یہ تینوں رسائل نہ چھاپے جائیں گے، نہ اُن کی نقل مل سکتی ہے جب تک اس علم کی اہلیت نہ ثابت ہو؟

جواب: (۱۔ الثواقب الرضویہ علی الکواکب الدایہ۔ ۲۔ الجداول الرضویہ للمسائل الجفریہ۔ ۳۔ الاجوبۃ الرضویہ للمسائل الجفریہ)

سوال ۹: بتائیے ان تینوں رسالوں کا سنہ تصنیف اور زبان کیا ہے؟

جواب: (1321ھ بزبان عربی)

سوال ۱۰: بتائیے علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی (اسلام آباد) کے کس پروفیسر نے ڈاکٹر مسعود کو اپنے ایک مکتوب میں لکھا تھا کہ ”اے محضرت بہت بلند پایہ ریاضی دان تھے۔ الدولۃ المملکیہ پڑھنے سے (جو میری سمجھ سے بہت بلند ہے) اس کی تصدیق ہوئی، کیونکہ اُنھوں نے وہاں کچھ دلائل ریاضی کے نظریات پر مبنی دیئے ہیں اور یہ نظریات وہ ہیں جو آجکل TOPLOGY کے زمرے میں آتے ہیں۔“؟

جواب: (پروفیسر ابرار حسین)

سوال ۱۱: کیلیفورنیا یونیورسٹی (امریکہ) کی اُس فاضلہ کا نام بتائیے جس نے علوم عقلیہ میں امام احمد رضا کی حیرت انگیز ذکاوت کا ذکر کیا ہے؟

جواب: (ڈاکٹر باربرا مٹکاف)

سوال ۱۲: علحضرت کی اُن دو تصانیف کا نام بتائیے جس میں اُنھوں نے
Logarithm Spherical اور Trigonometry میں اپنی تحقیقات
پیش کی ہیں نہ صرف یہ بلکہ اُنھوں نے اصطلاحات وضع کیں اور قواعد ایجاد کئے
ہیں؟

جواب: حاشیہ رسالہ لوگارٹم (قلمی) اور حاشیہ رسالہ علم مثلث کروی (قلمی)

سوال ۱۳: بتائیے حاشیہ رسالہ لوگارٹم کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (1325ھ/1907ء)

سوال ۱۴: علحضرت نے ”شمس بازغہ“ کے بعض مندرجات پر سخت تنقید فرمائی ہے،

بتائیے یہ کتاب کس کی ہے؟

جواب: (ملا محمد جوہوری کی 1062ھ/1652ء)

سوال ۱۵: علحضرت نے ”شمس بازغہ“ نامی کتاب کا حاشیہ بھی لکھا ہے، بتائیے کس زبان میں؟

جواب: (عربی زبان میں)

سوال ۱۶: بتائیے ”شمس بازغہ“ کس کتاب کے رد میں لکھی گئی تھی؟

جواب: (میر باقرم 1041ھ/1634ء کی تصنیف الافق المبین کے جواب میں)

سوال ۱۷: بتائیے ”شمس بازغہ“ کے نام سے ملا محمد جوہوری نے اپنی کس کتاب کی شرح

لکھی ہے؟

جواب: (الحکمة البالغہ)

سوال ۱۸: بتائیے یہ کتاب کس علم کے تحت لکھی گئی ہے؟

جواب: (منطق و فلسفہ کے تحت)

سوال ۱۹: علحضرت نے صاحب ”حقائق النجوم“ پر سخت تنقید کی ہے، بتائیے یہ کس کی

تصنیف ہے؟

جواب: (راجہ رتن سنگھ بہادر، ہوشیار جنگ زخمی کی)

سوال ۲۰: بتائیے ”حداائق النجوم“ کی کتنی جلدیں ہیں؟

جواب: (تین)

سوال ۲۱: بتائیے یہ تینوں جلدیں کتنے صفحات پر مشتمل ہیں؟

جواب: (1158 صفحات پر)

سوال ۲۲: اعلیٰ حضرت نے اس کتاب کا حاشیہ بھی تحریر فرمایا ہے، بتائیے کس زبان میں؟

جواب: (عربی میں)

سوال ۲۳: ”الْكَلِمَةُ الْمُلْهَمَةُ فِي الْحِكْمَةِ الْمُحْكَمَةِ لَوْهَاءِ فَلْسَفَةِ الْمَشْتَمَةِ

1338ھ“ فلسفہ و منطق کے موضوع پر اعلیٰ حضرت کی ایک نہایت علمی کتاب

ہے، بتائیے یہ کس زبان میں تحریر کی گئی ہے؟

جواب: (اُردو میں)

سوال ۲۴: اعلیٰ حضرت نے فلسفہ جدیدہ کے رد میں ایک مبسوط کتاب لکھی ہے، جس میں ایک

سو پانچ دلائل سے حرکت زمین کا رد کیا ہے؟ آپ اس کتاب کا نام بتا دیجئے؟

جواب: (فوزِ مبین در ردِ حرکتِ زمین)

سوال ۲۵: بتائیے یہ کتاب کب اور کس زبان میں لکھی گئی؟

جواب: (1338ھ/1919ء کو اُردو زبان میں)

سوال ۲۶: اعلیٰ حضرت کی یہ کتاب بریلی کے ایک ماہنامے میں قسط وار شائع ہو چکی ہے،

آپ اس رسالے کا نام بتا دیجئے؟

جواب: (”الرضا بریلی“ 1338ھ)

سوال ۲۷: بتائیے اس کا اصل مخطوطہ کتنے صفحات پر مشتمل ہے؟

جواب: (250 صفحات پر)

سوال ۲۸: بتائیے اس کتاب کا اصل مخطوطہ ہندوستان کے کس فاضل کے پاس تھا؟

جواب: (محمد مصطفیٰ رضا خاں صاحب پوری کے پاس)

سوال ۲۹: اس کتاب کا ایک مخطوطہ مارشس میں بھی ہے، بتائیے کس کے پاس؟

جواب: (مولانا محمد ابراہیم خوشتر کے پاس)

سوال ۳۰: علیگزہ سے کسی صاحب نے امام احمد رضا کو 1324ھ میں ایک استفتاء بھیجا،

جس پر تحریر تھا کہ ”کچھ نئی روشنی والوں نے اپنے قیاسات اور انگریزی آلات

کی مدد سے یہ تحقیق کی ہے کہ وہاں مسجد کی سمت قبلہ سے ہٹ کر ہے وغیرہ

وغیرہ، اس کے جواب میں امام احمد رضا نے ایک رسالہ تصنیف فرمایا تھا۔ جس

میں قرآن و حدیث کے ساتھ ساتھ ریاضی کے مختلف علوم کی مدد سے استفتاء

ہذا کو رد کیا گیا تھا، آپ اُس رسالہ کا نام بتا دیجئے؟

جواب: (ہدایۃ المتعال فی جہۃ الاستقبال 1325ھ)

سوال ۳۱: بتائیے اعلیٰ حضرت کا یہ رسالہ فتاویٰ رضویہ کی کس جلد میں شامل اشاعت ہے؟

(جلد سوئم میں)

سوال ۳۲: بقول مفتی سراج احمد اگر امام احمد رضا کی علمِ فلسفہ اور ریاضی میں وسعتِ علمی

دیکھنی ہو تو کون سے رسالہ کا مطالعہ کرنا چاہیے؟

جواب: (فوزِ مبین در ردِ حرکتِ زمین)

سوال ۳۳: اُس عظیم ریاضی دان کا نام بتائیے جس نے امام احمد رضا سے پہلی ملاقات کے

بعد کہا تھا کہ ”اپنے ملک میں جب معقولات کا ایکسپرٹ موجود ہے تو ہم نے

یورپ جا کر، جو کچھ سیکھا اپنا وقت ضائع کیا؟

جواب: (ڈاکٹر ضیاء الدین وائس چانسلر علیگزہ یونیورسٹی)

سوال ۳۴: بتائیے یہ رائے کس عالمِ دین کی ہے۔ ”علمِ جفر میں اعلیٰ حضرت ساری دُنیا میں

دُرِ یکتا تھے؟“

جواب: (سید محمد محدث کچھوچھوی)

سوال ۳۵: علم ریاضی کی حیثیت سے امام احمد رضا کی ذات گرامی پر نظر ڈالی جائے تو اقلیدس بھی محو حیرت نظر آئے۔ بتائیے یہ الفاظ ہندوستان کے کس فاضل کے ہیں؟

جواب: شبیر حسن، صدر مدرس عزیز العلوم نان پارہ

سوال ۳۶: بتائیے ان لفظوں میں امام احمد رضا کو خراج عقیدت کس نے پیش کیا ہے، ”منطق و فلسفہ میں ارسطو اور یو علی سینا امام احمد رضا کے شاگرد معلوم ہوتے ہیں؟“

جواب: (شبیر حسن)

سوال ۳۷: مناطقہ نے انسان کی تعریف ”حیوان ناطق“ سے کی ہے، بتائیے اعلیٰ حضرت نے اس تعریف کو کیوں رد کیا؟

جواب: (اس لئے کہ یہ تعریف ملائکہ پر بھی صادق آتی ہے)

سوال ۳۸: 1936ء میں ایک ماہر اقتصادیات جے ایم کینز (J.M. KEYNES) نے اپنا مشہور زمانہ نظریہ ”نظریہ روزگار و آمدنی“ پیش کیا تھا، جس کے صلے میں تاج برطانیہ نے اُسے ”لارڈ“ کے خطاب سے نوازا تھا، لیکن یہ ایک حقیقت ہے کہ یہی نظریہ امام احمد رضا نے سب سے پہلے پیش کیا تھا، بتائیے کب؟

جواب: (1912ء میں)

سوال ۳۹: مسلمانوں کی معیشت کے استحکام کے لئے امام احمد رضا نے کتنے نکات پیش کئے ہیں؟

جواب: (4 نکات)

سوال ۴۰: بتائیے یہ معاشی نکات اعلیٰ حضرت نے اپنے کس رسالے میں تحریر فرمائے ہیں؟

جواب: تدبیر فلاح و نجات و اصلاح

سوال ۴۱: بتائیے یہ رسالہ کب اور کہاں سے شائع ہوا تھا؟

جواب: (1331ھ/1912ء میں کلکتہ سے)

سوال ۴۲: اس فاضل پروفیسر کا نام بتائیے جس نے اعلیٰ حضرت کے معاشی نکات پر ایک

مفصل مقالہ تحریر فرمایا ہے؟

جواب: (پروفیسر محمد رفیع اللہ صدیقی)

سوال ۴۳: بتائیے پروفیسر محمد رفیع اللہ صدیقی نے یہ مقالہ کس عظیم محقق کے ایماء پر قلمبند کیا تھا؟

جواب: (پروفیسر محمد مسعود احمد کے)

جدید سائنس

سوال ۱: Atom کے بارے میں امام احمد رضا کے نظریات پر کس فاضل نے قدرے تفصیل سے روشنی ڈالی ہے؟

جواب: (شیر حسن بستوی نے)

سوال ۲: امام احمد رضا کا رسالہ ”فوزِ مبین در ردِّ حرکتِ زمین“ کس زبان میں تحریر کیا گیا ہے؟

جواب: (اُردو میں)

سوال ۳: امام احمد رضا نے ”حکمتِ العین“ کے بعض مندرجات کو مہمل قرار دیا ہے، بتائیے یہ کس کی تصنیف ہے؟

جواب: (نجم الدین علی بن محمد القزوی م 275ھ کی)

سوال ۴: امام احمد رضا نے ”شرح حکمتِ العین“ کے بھی بعض مندرجات کو مہمل قرار دیا ہے بتائیے یہ شرح کس نے لکھی ہے؟

جواب: (شمس الدین محمد بن مبارک سیرک بخاری نے)

سوال ۵: بتائیے امام احمد رضا نے مسئلہ گردشِ زمین پر بحث کرتے ہوئے اسلام کے کس مشہور فلسفی کے بعض خیالات پر شدید تنقید کی ہے؟

جواب: (شیخ بوعلی سینا کے)

سوال ۶: اسلامیہ کالج لاہور کے اُس پرنسپل کا نام بتائیے جس نے سائنس کے جدید نظریات کے سلسلے میں بذریعہ مراسلت امام احمد رضا سے تبادلہ خیال کیا تھا؟

جواب: (پروفیسر حاکم علی (مرحوم مدفون لاہور) نے)

سوال ۷: بتائیے امام احمد رضا نے خرق التیام، خلا اور ایٹم وغیرہ سے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کن سائنسدانوں پر تنقید کی ہے؟

جواب: (آنزک نیوٹن، البرٹ آئن اسٹائن اور البرٹ ایف پورٹا وغیرہ پر)

سوال ۸: بتائیے خرق التیام کے بارے میں قدیم فلاسفہ کے برعکس امام احمد رضا کی تھیوری کیا ہے؟

جواب: (فلک پر خرق التیام کے قائل ہیں)

سوال ۹: بتائیے خلاء پر بحث کرتے ہوئے امام احمد رضا نے کیا نظریہ پیش کیا ہے؟

جواب: (فلسفہ قدیم خلاء کو محال مانتا ہے ہمارے نزدیک وہ ممکن ہے)

سوال ۱۰: آنزک نیوٹن نے ایٹم کے بارے میں جو نظریہ پیش کیا ہے، بتائیے امام احمد رضا نے کتنی دلیلوں سے اس نظریہ کو رد کیا ہے؟

جواب: (پانچ دلیلوں سے)

سوال ۱۱: اُن دو مشہور سائنسدانوں کے نام بتائیے جو امام احمد رضا کے معاصرین میں شمار ہوتے ہیں؟

جواب: (پروفیسر البرٹ آئن اسٹائن اور البرٹ ایف پورٹا)

سوال ۱۲: امریکی ہیٹ داں پروفیسر البرٹ ایف پورٹا نے ۱۷ دسمبر ۱۹۱۹ء کو قیامت صغریٰ یعنی دنیا کی ہلاکت کی پیشینگوئی کی تھی جس کے جواب میں امام احمد رضا نے ایک محققانہ رسالہ لکھا تھا، بتائیے کس نام سے؟

جواب: (مُعینِ مہین بہر دور شمس و سکون زمین ۱۳۳۸ھ)

سوال ۱۳: بتائیے یہ پیشینگوئی کب اور کہاں شائع ہوئی تھی؟

جواب: (بانگنی پور (پٹنہ بھارت) کے انگریزی اخبار ایکسپریس کے ۱۸ اکتوبر ۱۹۱۹ء کے شمارے میں)

سوال ۱۴: بتائیے امام احمد رضا نے انگریزی اخبار کے اس تراشہ کا اردو ترجمہ کس سے کرایا تھا؟

جواب: (نواب وزیر احمد خان سے)

سوال ۱۵: اخبار کے اس تراشے پر جب امام احمد رضا سے زائے لی گئی تو بتائیے انہوں نے مکتوب منہ (مولانا ظفر الدین بہاری) کو جواب میں کیا لکھا تھا؟

جواب: (کیسی عجیب بے ادراک کی تحریر ہے جسے ہیئت کا ایک لفظ نہیں آتا، سہرا یا اغلاط سے مملو ہے)

سوال ۱۶: بتائیے اعلیٰ حضرت نے علم ہیئت سے متعلق فاضلانہ بحث کرتے ہوئے پروفیسر البرٹ پورٹا کے بیان پر کتنے مواخذات قائم کئے تھے؟

جواب: (سترہ (17))

سوال ۱۷: بتائیے سترہ مواخذات قائم کرنے کے بعد امام احمد رضا نے آخر میں کیا لکھا تھا؟

جواب: (بیان منجم پر اور مواخذات بھی ہیں مگر 17 کے لئے 17 ہی پر اکتفا کرتا ہوں)

سوال ۱۸: بتائیے ”مُعین مبین بہر دور شمس و سکون زمین“ کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (1338ھ / 1919ء)

سوال ۱۹: بتائیے یہ رسالہ کس زبان میں تحریر کیا ہے؟

جواب: (اُردو زبان میں)

سوال ۲۰: بتائیے پہلے پہل یہ رسالہ بریلی کے کس ماہنامے میں قسط وار شائع ہوا تھا؟

جواب: (”الرضا“ میں، صفر و ربیع الاول 1338ھ / 1919ء)

سوال ۲۱: بتائیے اس رسالہ کا مطالعہ کرنے کے بعد، پاکستان کے کس فاضل نے کہا تھا کہ

”ضرورت ہے کہ کوئی فاضل امریکی ہیئت داں پروفیسر البرٹ ایف پورٹا کے

مزعومات اور امام احمد رضا کے مواخذات و تحقیقات کا علمی تجزیہ اور تقابل کرے

اور ان کی قدر و قیمت کا اندازہ لگائے، خصوصاً اُس صورت میں جبکہ امام احمد رضا

کے مقابلے میں پورٹا کے سارے اندازے غلط ثابت ہوئے؟

جواب: (پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد نے)

سوال ۲۲: جامعہ راشدیہ (پیر جو گوٹھ) سندھ کے اس شیخ الجامعہ کا نام بتائیے جن کے پاس اس رسالہ کا مخطوطہ محفوظ ہے؟

جواب: (مولینا تقدس علی خان)

سوال ۲۳: امام احمد رضا کا یہ رسالہ روزنامہ جنگ کراچی نے بھی شائع کیا تھا، بتائیے کب؟

جواب: (شمارہ جنوری 1980ء)

سوال ۲۴: پاکستان کے اس ہفت روزہ کا نام بتادیجئے جس نے 22 جنوری 1980ء کو

امام احمد رضا کا یہی رسالہ شائع کیا تھا؟

جواب: (ہفت روزہ افق کراچی)

سوال ۲۵: اسلامیہ کالج لاہور کے اُس پرنسپل کا نام بتائیے جو امام احمد رضا کے معاصرین

میں تھے اور اُن سے سجد متاثر بھی؟

جواب: (پروفیسر حاکم علی مرحوم مدفون لاہور)

سوال ۲۶: امام احمد رضا کی اُس کتاب کا نام بتائیے جو انھوں نے پروفیسر حاکم علی کی ایک

تحریر کے جواب میں لکھی تھی؟

جواب: (نزول آیات فرقان بسکون زمین و آسمان)

سوال ۲۷: بتائیے اس کتاب کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (1338ھ / 1919ء)

سوال ۲۸: حرکت زمین کی تائید میں پروفیسر حاکم علی نے دو تفسیروں کے حوالے کے ساتھ

امام احمد رضا کو 14 جمادی الاولیٰ 1339ھ / 1920ء کو ایک مکتوب روانہ کیا

تھا، بتائیے اُس کے جواب میں اعلیٰ حضرت نے کتنی تفاسیر کے حوالے دیئے تھے؟

جواب: (28 کتب تفاسیر کے)

سوال ۲۹: بقول امام احمد رضا پہلے پہل عینائی بھی سکون ارضی کے قائل تھے، بتائیے سب

سے پہلے یعنی 1530ء میں کس نصرانی سائنسدان نے سکون ارضی کا انکار کیا تھا؟

جواب: (کوپرنیکس نے)

سوال ۳۰: بتائیے امام احمد رضا سے یہ کس نے کہا تھا کہ ”افسوس میں عربی سے ناواقف ہوں اور آپ انگریزی سے۔ کیا ہی اچھا ہوتا کہ عربی کتب کا ترجمہ اردو میں ہو جاتا، پھر میں انگریزی میں اُسے شائع کر دیتا؟

جواب: (ڈاکٹر سر ضیاء الدین احمد وائس چانسلر نے)

سوال ۳۱: 1979ء کو ڈاکٹر مسعود نے جب مشہور سائنسدان پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام کو امام احمد رضا کے کتب و رسائل کی طرف متوجہ کیا تو بتائیے انھوں نے معذرت کرتے ہوئے کیا جواب دیا تھا؟

جواب: (I shall be happy but I can not read Arabic) ترجمہ:- ”مجھے خوشی ہوتی مگر میں عربی نہیں پڑھ سکتا۔“

سوال ۳۲: بتائیے امام احمد رضا کا زمین کے بارے میں سائنسی نظریہ کیا تھا؟

جواب: (آپ زمین کے مرکز و ساکن ہونے اور سورج کے زمین کے گرد گردش کرنے کے قائل تھے)

سوال ۳۳: بتائیے آپ نے ”فوزِ مبین“ نامی کتاب میں حرکتِ زمین کا رد کتنے دلائل سے دیا ہے؟

جواب: (105 دلیلوں سے)

سوال ۳۴: بتائیے یہ کس فاضل نے کہا تھا کہ ممتاز سائنسدان نیوٹن امام احمد رضا کا شاگرد معلوم ہوتا ہے؟

جواب: (سراج احمد نے)

سوال ۳۵: ”امام احمد رضا خاں جدید سائنس کی روشنی میں“ بتائیے یہ علمی مقالہ کس فاضل کا تحریر کردہ ہے؟

جواب: (ایم حسن امام، ملک پوری کا)

سوال ۳۶: بتائیے ایم حسن امام ملک پوری کے اس گرانقدر مقالہ کی ترتیب کا محرک کون تھا؟
جواب: (فتاویٰ رضویہ جلد اوّل کا مطالعہ)

سوال ۳۷: ”میں امام احمد رضا کی ریاضی، ارضیاتی، فلکیاتی، اور مادی سائنسی انکشافات سے کافی حد تک متاثر ہوں۔“ بتائیے یہ الفاظ کس فاضل کے ہیں؟

جواب: (ایم حسن امام ملک پوری)

سوال ۳۸: بتائیے علم کیمیا کے محققین کے لئے امام احمد رضا کی کونسی تحریر نئی دعوتِ فکر عطا کرتی ہے؟

جواب: (جُمُيْنُ التَّعْمِيْمِ لِيَكُنْ حَدَّ التَّيْمِمِ 1325ھ (فتاویٰ رضویہ جلد اوّل صفحہ 668))

سوال ۳۹: امام احمد رضا کے نسخہ کیمیا کو اگر بنیاد بنا کر ریسرچ کی جائے تو موجودہ علم کیمیا فقط ماضی کی یاد بن کر رہ جائے گا۔“ بتائیے یہ ریمارکس کس کے ہیں؟

جواب: (ایم حسن امام ملک پوری کے)

سوال ۴۰: امام احمد رضا کی اُس تحریر میں علم کیمیا کے جاننے والوں کو ایک انوکھی چیز معلوم ہوتی ہے۔“ بتائیے وہ تحریر کیا ہے؟

جواب: (کان سے نکلنے والی ہر چیز گندھک اور پارے کے ملاپ کا نتیجہ ہے، گندھک نرا اور پارہ مادہ کے فرائض انجام دیتا ہے)

شعر و سخن

سوال ۱: امام احمد رضا کی مذہبی شاعری میں صداقت کے موضوع پر گورکھپور یونیورسٹی کے ایک فاضل پروفیسر نے مضمون تحریر کیا ہے۔ آپ نام بتا دیجئے؟

جواب: (ڈاکٹر عبدالسلام سندیلوی ایم اے، ایل ایل بی، پی ایچ ڈی)

سوال ۲: واڈیا کالج پونا میں شعبہ اُردو و فارسی کے صدر ڈاکٹر امانت نے امام احمد رضا کی شاعری پر ایک مضمون تحریر فرمایا ہے، بتائیے کس عنوان سے؟

جواب: (امام احمد رضا کی مذہبی شاعری)

سوال ۳: غنچہ ناشگفتہ کو دُور سے مت دکھا کہ یوں

بوسہ کو پوچھتا ہوں میں، منہ سے بتا کہ یوں

مندرجہ بالا شعر مرزا اسد اللہ خان غالب کا ہے، اس زمین میں امام احمد رضا نے بھی نعت کہی ہے، آپ اُس کا کوئی شعر سنا دیجئے؟

جواب: میں نے کہا کہ جلوہ اصل میں کس طرح گمیں

صبح نے نورِ مہر میں مٹ کے دکھا دیا کہ یوں

سوال ۴: امام احمد رضا نے اپنے والد ماجد کے سنہ ولادت اور وفات پر متعدد تاریخی جملے

ارشاد فرمائے تھے، کیا آپ ان میں سے چند ایک بتا سکتے ہیں؟

جواب: ولادت کے تاریخی جملے یہ ہیں:-

جاءَ وَلِيُّ نَقِيِّ وَالشَّابِّ عَلَى الشَّانِ (1246 ہجری)

قَالَ تَعَالَى وَثِيَابَكَ فَطَهَّرَ (1246 ہجری)

فِي بُرُوجِ الشُّوْنِ (1246 ہجری)

وفات کے تاریخی جملے یہ ہیں:-

”اَمِيْنُ اللّٰهِ فِي الْاَرْضِ اَبَدًا“ (1297 ہجری)

”اَلْعِلْمُ اَمِيْنُ اللّٰهِ فِي الْاَرْضِ“ (1297 ہجری)

”اِنَّ مَوْتَهُ الْعَالِمِ مَوْتُهُ الْعَالَمِ“ (1297 ہجری)

سوال ۵: اعلیٰ حضرت کا وہ مصرع بتائیے جس میں انھوں نے اپنا اپنے والد ماجد کا، اور اپنے دادا جان کا نام کے ساتھ ذکر کیا ہے؟

جواب: (احمد ہندی رضا ابن نقی ابن رضا)

سوال ۶: اعلیٰ حضرت نے اپنا نام ”عبدالمصطفیٰ“ رکھا ہوا تھا، وہ شعر سنائیے، جس میں انھوں نے یہی نام استعمال کیا ہے؟

جواب: خوف نہ رکھ رضا ذرا تو تو ہے عبد مصطفیٰ

تیرے لئے امان ہے تیرے لئے امان ہے

سوال ۷: مولانا محمد علی جوہر نے علامہ اقبال کے لیے کہا تھا کہ انھوں نے مسلمانوں کے دل قرآن کی طرف پھیر دیئے لیکن مولینا احمد رضا خان کا اعجاز شاعری یہ ہے کہ انھوں نے مسلمانوں کے دل صاحب قرآن کی طرف پھیر دیئے بتائیے یہ قول کس کا ہے؟

جواب: (پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد قادری کا)

سوال ۸: بتائیے مولینا احمد رضا خان فن شاعری میں کس کے شاگرد تھے؟

جواب: (کسی کے نہیں)

سوال ۹: عشق بھی حسن متانت بھی ہیں اعلیٰ حضرت

دین کا رنگ بھی، نگہت بھی ہیں اعلیٰ حضرت

مرکزی مجلسین رضالاہور کے زیر اہتمام منعقدہ ”جلسہ یوم رضا“ (۱۳۹۳ھ کو) یہ منقبت کس شاعر نے پڑھی تھی؟

جواب: (حفیظ نائب نے)

سوال ۱۰: اعلیٰ حضرت کے نعتیہ دیوان ”حداائق بخشش“ کے نام پر محمد سبطین شاہ جہانی نے چھپیس (26) اشعار پر مشتمل ایک نظم کہی ہے، آپ اُس کا مقطع بتا دیجئے؟

جواب: سخوروں کے لئے جو ہے وجہ صد نازش

وہی متاع عقیدت ”حداائق بخشش“

سوال ۱۱: بتائیے اعلیٰ حضرت کے حضور یہ کس نے خراج عقیدت پیش کیا ہے؟

اے شہ احمد رضا اے بندہ خیر الانام

قدسیانِ عرش بھی کرتے ہیں تیرا احترام

جواب: (لواء الطاہر فدا حسین فدا)

سوال ۱۲: بتائیے حضرت رضا بریلوی نے اپنے کس شعر میں ”امتناع النظیر“ کے ادق اور

مشکل سے مشکل مسئلہ کو نہایت آسانی سے حل فرمایا ہے؟

تیرا قد تو نادیدہ رہے، کوئی مثل ہو تو مثال دے

نہیں گل کے پودوں میں ڈالیاں کہ چمن میں سرو پہ جہاں نہیں

سوال ۱۳: حضرت رضا بریلوی کے دیوان ”حداائق بخشش“ کا مفصل تحقیقی اور ادبی

جائزہ پاکستان کے کس مشہور صاحبِ قلم نے پیش کیا ہے؟

جواب: (جناب شمس بریلوی نے)

سوال ۱۴: بتائیے یہ ”تحقیقی اور ادبی جائزہ“ کتنے صفحات پر مشتمل ہے؟

جواب: (231 صفحات پر)

سوال ۱۵: بتائیے فاضل بریلوی کے نعتیہ کلام کی فنی خوبیوں پر مشتمل مبسوط مقالہ ”امامِ نعت

گویاں“ کس قابلِ قدر شخصیت نے تحریر فرمایا ہے؟

جواب: (اختر الحامدی رضوی نے)

سوال ۱۶: بتائیے اختر الحامدی کا اصل اسم گرامی کیا ہے؟

جواب: (علامہ سید محمد مرغوب)

سوال ۱۷: بتائیے اختر الحامدی، اعلیٰ حضرت کے کس صاحبزادے سے بیعت تھے؟

جواب: (مولینا حامد رضا خاں صاحب سے)

سوال ۱۸: بتائیے امام نعت گویاں کا انتساب اعلیٰ حضرت کے کس صاحبزادے کے نام ہے؟

جواب: (مولینا مصطفیٰ رضا خاں صاحب کے)

سوال ۱۹: اعلیٰ حضرت کا وہ مصرع بتائیے جس میں انھوں نے فن شاعری میں کسی کے

شاگرد ہونے سے انکار کیا ہے؟

جواب: (”نظم پر نور رضا لوٹ تلمذ سے ہے پاک“)

سوال ۲۰: اُس شہید جنگ آزادی کا نام بتائیے جن کی نعتیہ شاعری سے اعلیٰ حضرت بے حد

متاثر تھے؟

جواب: (مولینا کفایت علی کافی)

سوال ۲۱: بتائیے اعلیٰ حضرت مولینا کفایت علی کافی صاحب کو اُن کی نعتیہ شاعری کی وجہ

سے کیا کہا کرتے تھے؟

جواب: (سُلطانِ نعت)

سوال ۲۲: یہ تو آپ جانتے ہی ہیں کہ احمد رضاؒ کافی صاحب کو نعت کا سُلطان کہا کرتے

تھے، بتائیے وہ خود اپنے آپ کو کیا کہا کرتے تھے؟

جواب: (وزیرِ اعظم)

سوال ۲۳: آپ اعلیٰ حضرت کی وہ رباعی سنا دیجئے، جس میں انھوں نے کافی صاحب کو

سُلطان اور خود کو وزیرِ اعظم کہا ہے؟

جواب:

مہکا ہے مرے بوئے دہن سے عالم

ہاں نغمہ شیریں نہیں تلخی سے بہم

کافی سلطانِ نعت گویاں ہیں رضا

اِنْ شَاءَ اللہ میں وزیرِ اعظم

سوال ۲۴: اعلیٰ حضرت کی وہ رباعی سنائیے جس میں کفایت علیؑ کے درو سوز کا ذکر کیا گیا ہے؟

جواب: پرواز میں جب مدحت شہ دیں میں آؤں

تا عرش، پرواز فکر رسا میں جاؤں

مضمون کی بندش تو میسر ہے رضا

کافی کا درو دل کہاں سے لاؤں

سوال ۲۵: بتائیے اعلیٰ حضرت نے اپنے چھوٹے بھائی حسن بریلوی کے دیوان ”ذوق

نعت“ (1922ء کے متعلق اپنے ایک قطعہ تاریخ میں کیا کہا تھا؟

جواب: شرع زشعرش عیاں

عرش بہ بینش عیاں

سوال ۲۶: ہندوستان کی اُس قابل قدر شخصیت کا نام بتائیے، جنہوں نے اعلیٰ حضرت کے

عربی کلام پر ڈاکٹریٹ کی ڈگری لی ہے؟

جواب: (ڈاکٹر حامد علی خان)

سوال ۲۷: بتائیے ڈاکٹریٹ کا یہ مقالہ کس یونیورسٹی کو پیش کیا گیا؟

جواب: (مسلم یونیورسٹی علیگزہ)

سوال ۲۸: ہندوستان میں مولانا محمود احمد قادری اعلیٰ حضرت کا عربی کلام جمع کر رہے ہیں،

بتائیے بقول پروفیسر محمد مسعود احمد کے وہ کتنے اشعار جمع کر چکے ہیں؟

جواب: (غالباً ایک ہزار سے زیادہ)

سوال ۲۹: اعلیٰ حضرت کے قصیدہ سلامیہ پر ”بہار عقیدت“ کے نام سے پاکستان کے کس

مشہور شاعر نے ترمیم لکھی ہے؟

جواب: (اختر الہامی نے)

سوال ۳۰: بتائیے یہ ترمیم اور اس کے علاوہ اعلیٰ حضرت کی دوسری نعتوں پر ترمیم اُن

کے کس دیوان میں شامل ہے؟

جواب: ("نعت محل" میں مطبوعہ لاہور 1974ء)

سوال ۳۱: اعلیٰ حضرت کے کلام "حدائق بخشش" کی ایک جڑی شرح لے "وہائق بخشش" کے نام سے کراچی کی کس علمی شخصیت نے لکھی ہے؟

جواب: (ابوالمظفر مفتی غلام یسین راز نے)

سوال ۳۲: بتائیے یہ کس نامور شخصیت نے اپنی تقدیم میں لکھا ہے کہ "کاش! حضرت رضا بریلوی کو بھی ایسا شارح مل جائے جیسے اقبال کو سلیم چشتی مل گیا؟"

جواب: (پروفیسر ڈاکٹر مسعود احمد قادری نے)

سوال ۳۳: بتائیے "امام نعت گویاں" کی تقدیم کس فاضل یگانہ نے تحریر فرمائی ہے؟

جواب: (ڈاکٹر مسعود احمد صاحب نے)

سوال ۳۴: بتائیے اعلیٰ حضرت کن دو شاعروں کا کلام سننا پسند کرتے تھے؟

جواب: (اپنے چھوٹے بھائی حسن رضا اور مولینا کفایت علی کافی کا)

سوال ۳۵: بتائیے اعلیٰ حضرت کا قصیدہ سلامیہ کتنے اشعار پر مشتمل ہے؟

جواب: (ایک سو بہتر (172) اشعار پر)

سوال ۳۶: بتائیے اعلیٰ حضرت کی وہ کونسی نعت ہے جسے پڑھنے والے کے لب آپس میں نہیں ملتے؟

جواب: سید کونین سلطان جہاں

ظن یزداں شاہ دیں عرش آستان

(مطلع)

سوال ۳۷: بتائیے بارہ اشعار پر مشتمل اس نعت کا مقطع کیا ہے؟

جواب: جس طرح ہونٹ اس غزل سے دور ہیں

دل سے یونہی دور ہو، ہر ظن و ظاں

نوٹ: حدائق بخشش مکمل کی شرح فیض ملت مولانا فیض احمد ایسی علیہ الرحمۃ نے لکھی جو تقریباً 25

جلدوں میں ہے جبکہ مختصر شرح سید اول شاہ صاحب سنبھلی اور مفتی غلام حسن قادری نے کی ہے۔

سوال ۳۸: بتائیے اعلیٰ حضرت کا وہ کون سا شعر ہے جسے ”لف و نشر غیر مرتب“ کی اعلیٰ مثال دیتے ہوئے اختر الحامدی نے لکھا ہے کہ اس کی نظیر کسی نعت گو استاد کے کلام میں بھی میری نظر سے تو آج تک نہیں گزری؟

جواب: حسن یوسف پہ کشیں مصر میں انگشتِ زناں

سر کٹاتے ہیں تیرے نام پہ مردانِ عرب

سوال ۳۹: اعلیٰ حضرت کا قصیدہ ”نور اٹھاؤں اشعار پر مشتمل ہے، بتائیے اس قصیدے میں مطلع کتنے ہیں؟

جواب: (چھالیس (46))

سوال ۴۰: بتائیے اعلیٰ حضرت کا ”قصیدہ معراجیہ“ کتنے اشعار پر مشتمل ہے؟

جواب: (ستر سٹھ (67))

سوال ۴۱: بتائیے یہ قصیدہ اعلیٰ حضرت نے کتنی دیر میں تصنیف فرمایا تھا؟

جواب: (تقریباً ڈھائی گھنٹے میں)

سوال ۴۲: بتائیے اعلیٰ حضرت کا قصیدہ ”مرصع کتنے اشعار پر مشتمل ہے؟

جواب: (ساتھ (60))

سوال ۴۳: بتائیے اعلیٰ حضرت کا وہ قصیدہ نعتیہ کتنے اشعار پر مشتمل ہے جس کے ہر شعر میں

علم ہیئت کی کوئی نہ کوئی اصطلاح موجود ہے؟

جواب: (ایک سو پچپن اشعار پر)

سوال ۴۴: بتائیے اعلیٰ حضرت کی کس رباعی کے بارے میں ملک کے ممتاز شاعر اختر

الحامدی نے لکھا ہے کہ ”حتم نبوت کے مسئلے پر ضخیم کتابیں ایک طرف اور فاضل

بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی رباعی دوسری طرف، یہ کسی طرح بھی ایک کتاب سے

معنویت میں کم نہیں؟“

جواب: آتے رہے انبیاء قیل لہم

وَالْخَاتَمُ حَقُّكُمْ خاتم ہوئے تم

یعنی جو ہوا دفتر تزیل تمام

آخر میں ہوئی مہر اکملت لکم

سوال ۴۵: مولانا ماہر القادری بدایونی نے اپنے رسالہ ”قاران“ بابت ماہ ستمبر 1973ء

میں مولینا احمد رضا خاں کی نعتیہ شاعری پر ریک اعتراضات کئے تھے، بتائیے

ان اعتراضات کے جوابات کس عظیم المرتبت شاعر نے دیئے تھے؟

جواب: (مولینا اختر الحامدی نے)

سوال ۴۶: یہ جوابات چار قسطوں میں ”فیض رضا“ لاکپور سے شائع ہوئے تھے، کس

عنوان سے؟

جواب: (دامن کوثر ادیکھ)

سوال ۴۷: فاضل بریلوی کی نعت ہو یا قصیدہ، قطعہ ہو یا رباعی، ابتدا سے انتہا تک کانِ سخن

بلکہ جانِ سخن ہے، زبان کی سلاست، بیان کی نفاست و ندرت، فصاحت و

بلاغت، محبوبِ خدا کی شیانِ شانِ تشبیہات، ضائع و بدائع کا جائز مصرف،

مضامین کی دلکشی و رنگینی، شاعرانہ رکھ رکھاؤ کے ساتھ ادب و احترام محبوب کا

اتنا بلند معیار کسی اور نعت گو شاعر کے یہاں نظر نہیں آتا، آپ کا کلام ایسی تلوار

ہے جس پر عشقِ رسول کی وہ سان چڑھی ہوئی ہے کہ رُوح کی گہرائی تک اُتر

جاتی ہے۔ بتائیے یہ خیالات کس کے ہیں؟

جواب: (اختر الحامدی کے)

سوال ۴۸: بتائیے فاضل بریلوی کے بارے میں یہ کس نے کہا تھا کہ ”مولینا نے چھوٹی

بحروں میں لکھ کر جو بڑی بڑی باتیں کہی ہیں وہ انھیں کاھتہ ہے، اُردو کی پوری

شاعری میں خواجہ میر درد کے علاوہ اس معاملے میں کوئی اُن کا مدِّ مقابل نہیں۔“

جواب: (عابد نظامی نے)

سوال ۴۹: بتائیے یہ کس شاعر کے تاثرات ہیں کہ ”معراج پر لکھی ہوئی یہ بے مثل نظم سڑ سڑ
اشعار پر مشتمل ہے اور اس قابل ہے کہ آبِ زر سے لکھی جائے۔“
جواب: (عابد نظامی نے)

سوال ۵۰: اعلیٰ حضرت کے قصیدہ سلام کے بارے میں کس مشہور شاعر و ادیب نے کہا ہے
کہ ”اردو ادب کا سب سے اچھا سلام ہے؟“
جواب: (عابد نظامی نے)

سوال ۵۱: پاکستان کے وہ کون سے مشہور ادیب و شاعر ہیں کہ جنہوں نے علامہ اقبال اور
مولینا رضا بریلوی کے بارے میں لکھا ہے کہ ”علامہ اقبال نے شروع میں جو
نعتیں لکھی ہیں ان میں مولینا کی نعتوں کا اثر صاف جھلکتا ہے؟“
جواب: (جناب عابد نظامی)

سوال ۵۲: بتائیے اعلیٰ حضرت کے کن دو شعروں سے آپ ثابت کر سکتے ہیں کہ وہ فن
شاعری میں کسی کے شاگرد نہ تھے؟

جواب: جبین طبع ہے ناسودہ داغ شاگردی

غبارِ منتِ اصلاح سے ہے دامنِ دور

مگر جو ہاتھ غیبی مجھے بتاتا ہے

زبان تک اُسے لاتا ہوں بحمدِ حضور

سوال ۵۳: ہم گرفتارِ بلا ہیں آج پھر اس دور میں

آپ کی ہے پھر ضرورتِ حضرتِ احمد رضا

بتائیے بارگاہِ رضویت میں یہ کس شاعر کا نذرانہ عقیدت ہے؟

جواب: (وجاہت رسول قادری کا)

سوال ۵۴: بتائیے مرزا نظام الدین بیگ جام نے اعلیٰ حضرت کے کس قصیدے پر ایک تحقیقی

مقالہ سِر و قلم فرمایا ہے؟

جواب: (قصیدہ معراجیہ پر)

سوال ۵۵: بتائیے یہ مقالہ کتنے صفحات پر مشتمل ہے؟

جواب: (چالیس (40) صفحات پر)

سوال ۵۶: بتائیے اس مقالہ کو کراچی کے کس مشہور ادارے نے شائع کرایا ہے؟

جواب: (بزم اہلسنت نے)

سوال ۵۷: ”نخائے جاوید“ کے مصنف لالہ سری رام نے اپنی کتاب کی چلہ ثانی میں اعلیٰ

حضرت کے کس شاگرد کا تفصیلی تذکرہ کیا ہے؟

جواب: (مولانا حسن رضا خان کا)

سوال ۵۸: آپ اعلیٰ حضرت کے معاصرین شعراء کے نام بتائیے؟

جواب: (منیر شکوہ آبادی، صغیر بلگرامی، امیر بینائی م 1900ء اور محسن کاکوروی م

1905ء)

سوال ۵۹: بتائیے صغیر بلگرامی (متوفی 1894ء) کس مشہور زمانہ شاعر کے شاگرد تھے؟

جواب: (مرزا غالب کے)

سوال ۶۰: بتائیے منیر شکوہ آبادی (متوفی 1879ء) کس کے شاگرد تھے؟

جواب: (امام نانچ کے)

سوال ۶۱: امام احمد رضا کا کوئی ایسا شعر سنائیے جو ”حسن تعلیل“ کے ضمن میں آتا ہو؟

جواب: ہلال کیسے نہ بنتا کہ ماہِ کامل کو

سلام ابروئے شہ میں خمیدہ ہونا تھا

سوال ۶۲: بتائیے ”حسن تعلیل“ کسے کہتے ہیں؟

جواب: (کسی امر کی وہ ظاہری اور پسندیدہ علت بیان کرنا جو حقیقی علت نہ ہو)

سوال ۶۳: امام احمد رضا کا کوئی ایسا شعر بتائیے جو فنِ شاعری میں ”حسن طلب“ کے ضمن

میں آتا ہو؟

جواب: دعویٰ ہے سب کو تیری شفاعت پہ بیشتر

دفتر میں عاصیوں کے شہا انتخاب ہوں

سوال ۶۴: بتائیے فنِ شاعری میں ”حسنِ طلب“ کس چیز کا نام ہے؟

جواب: (دل پسند طریقے سے کسی چیز کو کسی سے طلب کرنا)

سوال ۶۵: اعلیٰ حضرت کا کوئی ایسا شعر سنائیے جو ”لف و نشر مرتب“ کے ذیل میں آتا ہو؟

جواب: دل بستہ بے قرار جگر چاک اشکبار

غنجہ ہوں گل ہوں برقِ تپاں ہوں سحاب ہوں

سوال ۶۶: ”لف و نشر مرتب“ کا اصطلاحی معنی بتائیے؟

(چند چیزوں کو پہلے فقروں میں بیان کرنا پھر ان چیزوں کے مناسبات کو

دوسرے فقروں میں ترتیب دار لانا)

سوال ۶۷: اعلیٰ حضرت کا کوئی ایسا شعر سنائیے جو فنِ شاعری میں ”تنسیق الصفات“ کے

ذیل میں آتا ہو؟

جواب: فرشتے خدم، رسولِ مسم، تمامِ اُمم، غلامِ کرم

وجود و عدم، حدوث و قدم، عیاں تمہارے لئے

سوال ۶۸: امام احمد رضا کے کلام میں ”صنعتِ تضاد“ بکثرت ہے کوئی ایسی بحر اور زمین

نہیں جس میں یہ صنعت نہ ہو، آپ کوئی بھی ایک شعر سنا دیجئے؟

جواب: رضا یہ نعتِ نبی نے بلندیاں بخشیں

لقبِ زمینِ فلک کا ہوا سمائے فلک

سوال ۶۹: ”تنسیق الصفات“ کسے کہتے ہیں؟

جواب: (کسی شخص کا تذکرہ بہت سی صنعتوں سے کرنا)

سوال ۷۰: امام احمد رضا کا کوئی ایسا شعر سنائیے جس میں ”استعارہ تصریحیہ“ پایا جاتا ہو؟

جواب: سب کرو فر سلام کو حاضر ہیں السلام

ٹوپی یہیں تو خاک پر ہر کرو فر کی ہے

سوال ۷۱: امام احمد رضا کے کلام میں محاورات کا استعمال بھی خوب ملتا ہے، آپ اپنی پسند کا کوئی شعر سناد دیجئے؟

جواب: مومن وہ ہے جو اُن کی عزت پہ مرے دل سے
تعظیم بھی کرتا ہے نجدی تو مرے دل سے

سوال ۷۲: امام احمد رضا نے فنِ شاعری کی ہر صنف میں کہا ہے، کیا آپ کوئی ایسا شعر سنایا جاسکتا ہے جو ”صنفِ مُستزاد“ میں کہا گیا ہو؟

جواب: وہی رب ہے جس نے تجھ کو ہمہ تن کرم بنایا
ہمیں بھیک مانگنے کو ترا آستان بتایا

تجھے حمد ہے خدایا

سوال ۷۳: بتائیے مُستزاد کسے کہتے ہیں؟

جواب: (کسی غزل، رباعی یا کسی نظم کے ساتھ ایک ایک موزوں فقرہ ملحق کر دینا)

سوال ۷۴: امام احمد رضا کا کوئی ایسا شعر سنائیے جو ”صنعتِ طباق و تضاد“ کا نمونہ ہو؟

جواب: دل عبث خوف سے پتا سا اڑا جاتا ہے

پلہ ہلکا ہی سہی بھاری ہے بھروسہ تیرا

سوال ۷۵: بتائیے ”صنعتِ طباق و تضاد“ کی تعریف کیا ہے؟

جواب: (کلام میں ایسے دو لفظ لانا جن کے معنی ایک دوسرے کی ضد ہوں، خواہ وہ

دونوں اسم ہوں، فعل ہوں یا حرف ہوں)

سوال ۷۶: اعلیٰ حضرت کا کوئی ایسا شعر سنائیے جو ”تجنیسِ مماثل“ کے ضمن میں پیش کیا جاتا ہو؟

جواب: جو گدا دیکھو لئے جاتا ہے توڑا نور کا

نور کی سرکار ہے کیا اس میں توڑا نور کا

سوال ۷۷: بتائیے فنِ شاعری میں ”تجنیسِ مماثل“ کسے کہتے ہیں؟

جواب: (کلام میں دو ایسے لفظ لانا جو تلفظ میں مشابہ ہوں مگر معنی میں مختلف ہوں لیکن

ضروری ہے کہ وہ دونوں اسم ہوں یا فعل یا حرف)

سوال ۷۸: اعلیٰ حضرت کا کوئی ایسا شعر سنائیے جو فنِ شاعری میں ”تجنیس مستوفی“ کے ذیل میں آتا ہو؟

جواب: صدقے میں ترے باغ تو کیا لائے ہیں بن پھول

اس غنچہ دل کو بھی ایماء ہو کہ بن پھول

سوال ۷۹: بتائیے ”تجنیس مستوفی“ کی تعریف کیا ہے؟

جواب: (کلام میں دو ایسے لفظ لانا جو تلفظ میں یکساں اور معنی میں مختلف ہوں۔ مگر یہ

ضروری ہے کہ اُن میں اگر ایک لفظ اسم ہو تو دوسرا فعل یا حرف ہو، اگر فعل ہو تو

دوسرا اسم یا حرف ہو، اگر حرف ہو تو دوسرا اسم یا فعل ہو)

سوال ۸۰: امام احمد رضا کے درج ذیل شعر کو کس کے تحت پیش کیا جائے گا؟

لَمْ يَأْتِ نَظِيرُكَ فِي نَظَرٍ مَثَلٍ تَوْنُهُ شَدِيدٌ إِذَا جَانَا

جگ راج کو تاج تو رے سر سو ہے تجھ کو شہ دوسرا جانا

جواب: (مندرجہ بالا شعر ”صنعتِ تلمیح“ کے تحت ہے)

سوال ۸۱: بتائیے ”صنعتِ تلمیح“ کسے کہتے ہیں؟

جواب: (ایسا شعر جو کم از کم دو زبانوں میں ہو)

سوال ۸۲: امام احمد رضا نے ایک قصیدہ مرصع بھی کہا ہے، آپ قصیدہ مرصع کی تعریف

بتائیے؟ واضح ہو کہ اس صنعت میں بڑے بڑے شعراء کے دیوان خالی پڑے

ہیں۔

جواب: (ایسا قصیدہ جو مطلع اور حسن مطلع کے بعد کم از کم اٹھائیس اشعار پر مشتمل ہو کہ ہر

پہلے مصرعے کے آخر میں حروفِ تہجی کا بالترتیب ایک حرف آتا ہو)

سوال ۸۳: امام احمد رضا کا کوئی ایسا شعر سنائیے جس میں تلمیح پائی جاتی ہو؟

جواب: میں ترے ہاتھوں کے صدقے کیسی کنکریاں تھیں وہ

جس سے اتنے کافروں کا دفعۃً منہ پھر گیا

سوال ۸۴: ایک روایت کے مطابق امام احمد رضا کی شاعری کے دو مجموعے اور بھی ہیں۔ جو نایاب ہیں۔ نام بتا دیجئے؟

جواب: (حدائق العظیات، مدح رسول)

سوال ۸۵: احمد رضا نے فرقہ ہائے باطلہ کا منظوم رد بھی کیا ہے، بتائیے کس نام سے؟

جواب: (الاستمداد علی اجدال ارتداد)

سوال ۸۶: بتائیے یہ منظوم رد کتنے اشعار پر مشتمل ہے؟

جواب: (پونے تین سو اشعار پر)

سوال ۸۷: یہ شعر مولانا محمد علی جوہر کا ہے۔

جواب: شمعِ ایمان کو خدا روشن رکھے

قبر میں جوہر کو پہلی رات ہے

سوال ۸۸: اس مفہوم سے ملتا جلتا ایک شعر امام احمد رضا کا بھی ہے، بتائیے کون سا؟

جواب: لحد میں عشقِ رخِ شہ کا داغ لے کے چلے

اندھیری رات سنی تھی چراغ لے کے چلے

سوال ۸۹: قصیدہ نور کا مطلع بتائیے؟

جواب: صبح طیبہ میں ہوئی بٹا ہے باڑا نور کا

صدقہ لینے نور کا آیا ہے تارا نور کا

سوال ۹۰: اسی قصیدہ کا مقطع بھی سنا دیجئے؟

جواب: اے رضایہ احمد نوری کا فیض نور ہے

ہو گئی میری غزل بڑھ کر قصیدہ نور کا

سوال ۹۱: امام احمد رضا کی شاعری کے بارے میں مولانا وارث جمال بستوی نے ایک

انتہائی معلوماتی مقالہ تصنیف فرمایا ہے، نام بتائیے؟

جواب: (امام شعرو سخن)

سوال ۹۲: بتائیے امام رضا کی نعتیہ شاعری کے مجموعے کا نام کیا ہے؟
جواب: (حدائق بخشش)

سوال ۹۳: بتائیے ”حدائق بخشش“ کتنے حصوں میں منقسم ہے؟
جواب: (دو (2) حصوں میں)

سوال ۹۴: بتائیے یہ دونوں حصے کس سنہ ہجری میں اشاعت پذیر ہوئے؟
جواب: (1325ھ میں)

سوال ۹۵: 1366ھ میں حدائق بخشش کا تیسرا حصہ اشاعت پذیر ہوا تھا، بتائیے اس کے
مدون اور مرتب کون تھے؟

جواب: (مولانا محبوب علی خان)

سوال ۹۶: ”حدائق بخشش“ کا تیسرا حصہ، کیا واقعاً امام احمد رضا کا تحریر کردہ ہے؟
جواب: (کچھ ہے اور کچھ نہیں ہے)

سوال ۹۷: ”حدائق بخشش“ کے پہلے دو حصے تو امام احمد رضا کی زندگی میں چھپر چکے تھے،
بتائیے ”حدائق بخشش“ کا تیسرا حصہ امام احمد رضا کی وفات کے کتنے عرصہ بعد
شائع ہوا؟

جواب: (26 سال بعد)

سوال ۹۸: امام احمد رضا کی شعر گوئی پر ملک شیر محمد اعوان کے تحریر کردہ رسالے کا نام
بتائیے؟

جواب: (مولانا احمد رضا خاں کی نعتیہ شاعری)

سوال ۹۹: امام احمد رضا کی شعر گوئی پر سید نور محمد قادری نے ایک رسالہ تحریر کیا ہے، کیا آپ
اس کا نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (الخطرات کی شاعری پر ایک نظر)

سوال ۱۰۰: مولانا احمد رضا کا ”قصیدہ نور“ بنام ”سراپا نور“ کتنے مطلعوں پر مشتمل ہے؟
جواب: (چھیالیس (46) مطلعوں پر)

سوال ۱۰۱: بتائیے یہ قصیدہ کب معرض تخلیق میں آیا؟

جواب: (1324ھ میں)

سوال ۱۰۲: امام احمد رضا نے مولانا فضل رسول بدایونی کی مدح میں بہ زبان عربی دو (۲)

منظوم رسالے تحریر فرمائے ہیں، کیا آپ اُن رسالوں کے نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: ”حمائد فضل رسول“ اور ”مدائح فضل رسول“

سوال ۱۰۳: بتائیے یہ دونوں رسالے کس سنہ ہجری میں لکھے گئے؟

جواب: (1300ھ میں)

سوال ۱۰۴: معراج النبی کا منظوم بیان بہ زبان اردو امام احمد رضا نے کس نام سے کیا ہے؟

جواب: (نذر گداور تہنیت شادی اسری)

سوال ۱۰۵: آپ اس منظوم بیان کا سنہ تصنیف بتا دیجئے؟

جواب: (1300ھ)

سوال ۱۰۶: امام احمد رضا کے فارسی قصیدے ”اکسیر اعظم“ پر کئی اعتراضات کئے گئے تھے،

جس کے جواب میں آپ نے ایک اردو رسالہ تحریر فرمایا تھا۔ نام بتا دیجئے؟

جواب: (الزمزمة القمریہ فی الذب عن الجمیریہ)

سوال ۱۰۷: بتائیے یہ قصیدہ کس عظیم روحانی شخصیت کی یاد میں تحریر کیا گیا تھا؟

جواب: (شیخ سید عبدالقادر جیلانی غوث اعظم رضی اللہ عنہ)

سوال ۱۰۸: امام احمد رضا کے ایک اردو قصیدہ ”مشرقستان اقدس“ پر بھی اعتراضات کئے

گئے تھے، بتائیے آپ نے اُن اعتراضات کا جواب کس عنوان سے دیا تھا؟

جواب: (اسی قصیدے کے عنوان سے)

سوال ۱۰۹: بتائیے یہ جواب کس زبان میں دیا گیا تھا؟

جواب: (اردو زبان میں)

سوال ۱۱۰: بتائیے ابتدائیہ قصیدہ کب لکھا گیا، نیز یہ بھی بتائیے کہ قصیدہ پر اعتراضات کا جواب کب لکھا گیا؟

جواب: (حکمی الترتیب 1315ھ 1316ھ)

سوال ۱۱۱: بتائیے یہ قصیدہ کس کی مدح میں نظم کیا گیا تھا؟

جواب: (حضرت نوری میاں کی مدح میں)

سوال ۱۱۲: امام احمد رضا کے نعتیہ دیوان ”حداائق بخشش“ میں ایک منقبت حضرت شاہ آل

رسول کی شان میں موجود ہے، بتائیے اس کا مطلع کیا ہے؟

جواب: خوشاد لے کہ دہندش ولائے آل رسول

خوش سرے کہ کندش فدائے آل رسول

سوال ۱۱۳: امام احمد رضا نے دوسرے سفر حج کے موقع پر ایک نعت کہی تھی، کیا آپ اُس کا

مطلع بتا سکتے ہیں؟

جواب: شکر خدا کہ آج گھڑی اُس سفر کی ہے

جس پر بنار جان فلاح و ظفر کی ہے

سوال ۱۱۴: کیا آپ امام احمد رضا کی اُس مقبول ترین نعت کا مطلع بتا سکتے ہیں جسے آپ

نے آنحضرت کے روضہ انور کے مواجہہ میں پڑھی تھی تو زیارت نبوی صلی اللہ

علیہ وسلم سے عالم بیداری میں مشرف ہوئے تے؟

جواب: وہ سوئے لالہ زار پھرتے ہیں

تیرے دن اے بہار پھرتے ہیں

سوال ۱۱۵: امام احمد رضا کے اُس قصیدے کا نام بتائیے جسے ایک محفل میں سن کر مصر کے

تمام علماء بیک زبان پکار اٹھے کہ یہ کسی عربی النسل عالم کا لکھا ہوا ہے؟

جواب: (قصیدہ عربیہ)

سوال ۱۱۶: امام احمد رضا کی وہ کون سی نعت ہے جس کا مطلع سن کر مرزا داغ دہلوی نے کہا تھا کہ ”مولوی ہو کر ایسے اچھے شعر کہتا ہے۔“

جواب: وہ سُوئے لالہ زار پھرتے ہیں

تیرے دن اے بہار پھرتے ہیں

سوال ۱۱۷: امام احمد رضا کا وہ کونسا قصیدہ ہے جس کے بارے میں شعراء لکھنؤ کا کہنا ہے کہ ”اس کی زبان تو کوثر میں ڈھلی ہوئی ہے؟“

جواب: (قصیدہ معراجیہ)

سوال ۱۱۸: یہی قصیدہ جب حضرت محدث کچھوچھوی رحمۃ اللہ علیہ نے دہلی میں پڑھا تو بتائیے کہ سرآمد شعراء دہلی نے کیا کہا تھا؟

جواب: (آپ عمر بھر پڑھتے رہے، ہم عمر بھر سنتے رہیں)

سوال ۱۱۹: حضرت اطہر ہاپوڑی نے امام احمد رضا کے سامنے اپنی ایک نعت کا مطلع پڑھا تھا، جسے سن کر امام احمد رضا نے کہا تھا کہ مطلع کا مصرعہ ثانی شانِ نبوت کے خلاف ہے، بتائیے وہ مطلع کیا تھا؟

جواب: کب ہیں درخت حضرت والا کے سامنے

مجنون کھڑے ہیں نیمہ لیلیٰ کے سامنے

سوال ۱۲۰: بتائیے مصرعہ ثانی کی بروقت اصلاح امام رضا نے اپنے کس مصرعہ سے فرمائی تھی؟

جواب: (قدی کھڑے ہیں عرشِ معلیٰ کے سامنے)

سوال ۱۲۱: بتائیے وہ کون سے شاعر ہیں جو اپنا قصیدہ معراجیہ، امام احمد رضا کو سنانے کی غرض سے آئے تھے لیکن انہوں نے جب آپ کا قصیدہ معراجیہ خود آپ کی زبانی سنا تو شرمناک کر اپنا قصیدہ تہہ کر کے جیب میں ڈال لیا؟

جواب: (محسن کا کوروی)

سوال ۱۲۲: کیا آپ محسن کا کوروی کے اُس قصیدہ معراجیہ کا مطلع بتا سکتے ہیں، جسے اُنھوں نے جیب میں ڈال لیا تھا؟

جواب: سمتِ کاشی سے چلا جانپ متھرا بادل

برق کے کاندھے پہ لائی ہے صبا گنگا جل

سوال ۱۲۳: امام احمد رضا کی اُس مشہور نعت کا مطلع بتائیے جو چار زبانوں میں کہی گئی ہے؟

جواب: لم یاتِ نظیرک فی نظیرِ مثلِ تو نہ شد پیدا جانا

جگ راج کوتاج تورے سر سو ہے تجھ کو شہِ دوسرا جانا

سوال ۱۲۴: بتائیے یہ نعت کن چار زبانوں میں کہی گئی ہے؟

جواب: (عربی، فارسی، اردو، پُوربی)

سوال ۱۲۵: امام احمد رضا نے اپنی نعت گوئی کے متعلق ایک رُباعی کہی ہے، بتائیے کونسی؟

جواب: ہوں اپنے کلام سے نہایت محفوظ

بیجا سے ہے اَلْمِیْنَةُ لِلّٰہِ محفوظ

قرآن سے میں نے نعت گوئی سیکھی

یعنی رہے آدابِ شریعت ملحوظ

سوال ۱۲۶: ایک محفل میں امام احمد رضا کی یہ نعت ہے

وہ کمالِ حسنِ حضور ہے، کہ گمانِ نقص جہاں نہیں

یہی بھول خار سے دور ہے، یہی شمع ہے کہ دھواں نہیں

سُن کر پاکستان کے کس مشہور شاعر نے کہا تھا کہ ”یہ تو کوئی اُستادِ الاساتذہ

معلوم ہوتے ہیں، شاعری اسی کا نام ہے۔“

جواب: (حفیظ جالندھری)

سوال ۱۲۷: بتائیے کس کی وفات پر امام احمد رضا نے بزبانِ عربی 52 تاریخی اشعار کہے

تھے، یہاں یہ بتانا ضروری سمجھتا ہوں کہ ان اشعار کے ہر مصرع سے مرحوم کی

تاریخِ وفات نکلتی ہے؟

جواب: (مولانا محمود اسماعیل قادری کی وفات پر)

سوال ۱۲۸: بتائیے کس قطعے کو امام احمد رضا کی مکمل سوانح عمری کہا جاسکتا ہے، واضح رہے کہ یہ قطعہ آپ ہی کا ہے؟

جواب: نہ مرا نوش نہ تحسین نہ مرائش نہ طعن

نہ مرا گوش بدح نہ مرا ہوش دے

منم و کنج خموی نہ گنجید در ولے

جز من و چند کتابے و دوات و قلمے

سوال ۱۲۹: امام احمد رضا نے اپنے پیرومرشد کی وفات پر چند اشعار کہے تھے۔ بتائیے کس زبان میں؟

جواب: (عربی میں)

سوال ۱۳۰: امام احمد رضا نے ایک مشہور زمانہ تصنیف پر بزبان عربی منظوم تقریظ لکھی تھی، کتاب کا نام بتائیے؟

جواب: (سراج العوارف)

سوال ۱۳۱: آپ اس تقریظ کا کوئی ایک شعر سنا دیجئے؟

جواب: تحقیق و ترویج کشف القلوب

دلیل البقین سراج العوارف

سوال ۱۳۲: کسی نے امام احمد رضا سے کہا تھا کہ نواب نان پارہ کی مدح میں ایک قصیدہ لکھ دیں لیکن آپ نے قصیدہ لکھنے سے انکار کر دیا تھا؟ بتائیے اس واقعہ کا ذکر آپ کے کس شعر میں ملتا ہے؟

جواب: کروں مدح اہل دُور رضا پڑنے اس بلا میں مری بلا

میں گدا ہوں اپنے کریم کا لہرا دین پارہ ناں نہیں

سوال ۱۳۳: مندرجہ بالا شعر امام احمد رضا کی ایک خوبصورت نعت کا مقطع ہے، آپ اس کا مطلع بتا دیجئے؟

جواب: وہ کمالِ حُسنِ خُصُور ہے کہ گُمانِ نقص جہاں نہیں

یہی پھولِ خار سے دُور ہے، یہی شمع ہے کہ دُھواں نہیں

سوال ۱۳۴: کیا آپ امام احمد رضا کا وہ شعر بتا سکتے ہیں کہ جو ”بعد از خدا بزرگ توئی قصہ

مختصر“ کے مفہوم کو اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے ہے؟

لیکن رضا نے ختمِ سخن اس پہ کر دیا

خالق کا بندہ خلق کا آقا کہوں تجھے

سوال ۱۳۵: امام احمد رضا نے بزبانِ فارسی ایک سواکسٹھ اشعار پر مشتمل ایک مثنوی تحریر کی

تھی، بتائیے اس کا مضمون کیا تھا؟

جواب: (مناجات)

سوال ۱۳۶: کیا آپ مثنوی کا کوئی شعر سناسکتے ہیں؟

اے خدا، اے مہرباں مولائے من

اے ایسے خلوتِ شبہائے من

سوال ۱۳۷: امام احمد رضا نے بزبانِ فارسی متعدد رباعیاں لکھی ہیں، بتائیے اُن میں بیشتر کس

عظیم المرتبت ہستی کی مدح میں ہیں؟

(حضرت غوثِ اعظم عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی مدح میں)

سوال ۱۳۸: حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کے بارے میں امام احمد رضا کا کوئی شعر

بتا دیجئے؟

یا شہیدِ کربلا یا دافعِ کرب و بلا

گلِ رخا شہزادہ گلِ گوں قبا امداد کن

سوال ۱۳۹: سیدنا عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی مدح میں امام احمد رضا نے بہت کچھ لکھا

ہے آپ اپنی پسند کا کوئی ایک شعر سنا دیجئے؟

جواب:

واہ کیا مرتبہ اے غوث ہے بالا تیرا

اُونچے اونچوں کے سروں سے قدم اعلیٰ تیرا

سوال ۱۴۰: امام احمد رضا کا وہ منقبتی شعر بتائیے جس میں لفظ قادر چار بار استعمال ہوا ہے؟

جواب:

بندہ قادر کا بھی قادر بھی ہے عبدالقادر

سرِ باطن بھی ہے ظاہر بھی ہے عبدالقادر

سوال ۱۴۱: امام احمد رضا نے اپنے مسلک شاعری کو اپنے ایک شعر میں بیان کیا ہے۔ کیا

آپ وہ شعر بتا سکتے ہیں؟

جواب:

پیشہ مرا شاعری نہ دعویٰ مجھ کو

ہاں شرع کا البتہ ہے جنبہ مجھ کو

سوال ۱۴۲: بتائیے امام احمد رضا نعت گوئی میں کس عظیم المرتبت نعت گو کی تقلید کو اپنے لئے

باعثِ فخر سمجھتے تھے؟

جواب:

(حضرت احسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کی تقلید)

سوال ۱۴۳: بتائیے مندرجہ بالا امر کا اظہار امام احمد رضا کے کس شعر سے ملتا ہے؟

جواب:

رہبر کی رو نعت میں گر حاجت ہو

نقش قدم حضرت حسان بس ہے

نقش وجہوں سے مجھ کو لاگ، ہوش و خرد سے اتفاق

پر یہ کہوں تو کیا کہوں، میں نے ستم اٹھائے کیوں

سوال ۱۴۴: مندرجہ بالا شعر مرزا داغ دہلوی کا ہے، اسی زمین میں امام احمد رضا نے بھی بہ

رنگِ تغزل ایک نعت کہی ہے، آپ اس کا کوئی ایک شعر سنا دیجئے؟

جواب:

جان ہے عشقِ مصطفیٰ روزِ فزوں کرے خدا

جس کو ہو درد کا مزا، نازِ دوا اٹھائے کیوں

جب سے باندھا ہے تصور اُس رخ پر نور کا

سارے گھر میں نور پھیلا ہے چراغِ طور کا

سوال ۱۴۵: مندرجہ بالا شعر امیر مینائی کا ہے، اسی زمین میں امام احمد رضا نے کافی شعر کہے ہیں، آپ اپنی پسند کا کوئی ایک شعر سنا دیجئے؟

جواب: میل سے کس غورِ جہ ستھرا ہے وہ پتلا نور کا

ہے گلے میں آج تک کورا ہی گرتا نور کا

یہ شعر امیر مینائی کا ہے۔

اے ضبط دیکھ عشق کی اُن کو خبر نہ ہو

دل میں ہزار درد اُٹھے آنکھ تر نہ ہو

سوال ۱۴۶: اسی زمین میں امام احمد رضا کی ایک نعت بھی ہمیں ملتی ہے آپ اُس کا ایک شعر سنا دیجئے؟

جواب: کانٹا مرے جگر سے غم روزگار کا

یوں کھینچ لیجئے کہ جگر کو خبر نہ ہو

یہ شعر بھی امیر مینائی کا ہے۔

یہ تروتازہ چمن ہے کہ تمہارا عارض

یہ دُھواں دھار گھٹا ہے کہ تمہارے گیسو

سوال ۱۴۷: اسی زمین میں امام احمد رضا کی نعت کا بھی کوئی شعر سنا دیجئے؟

جواب: سوکھے دھانوں پہ ہمارے بھی کرم ہو جائے

چھائیں رحمت کی گھٹا بن کے تمہارے گیسو

تصنیفات و تالیفات

- سوال ۱: بتائیے اعلیٰ حضرت کی کتاب ”تجلی الیقین“ کس کی فرمائش پر تصنیف ہوئی؟
 جواب: (مرزا غلام قادر بیگ کی فرمائش پر)
- سوال ۲: بتائیے 1312ھ میں کون صاحب، اعلیٰ حضرت کے فتاویٰ کو نقل کرنے کی خدمت انجام دیتے تھے؟
 جواب: (مولانا محمد حسین صاحب)
- سوال ۳: اعلیٰ حضرت کے اُس رسالے کا نام بتائیے جو آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مختار کُل ہونے پر دلائل کا مجموعہ ہے؟
 جواب: (سلطنتِ مصطفیٰ فی ملکوتِ کل الوری)
- سوال ۴: اس رسالہ کی زبان بتائیے نیز سنہ تصنیف بھی؟
 جواب: (اُردو، 1297ھ)
- سوال ۵: اعلیٰ حضرت کی اُس تصنیف کا نام بتائیے جس میں بڑے زوردار دلائل سے ثابت کیا گیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم معراج سے قبل کس طرح نماز ادا کرتے تھے اور نماز کا کیا حکم تھا؟
 جواب: (جُمَانُ النَّاجِ فِي بَيَانِ الصَّلَاةِ قَبْلَ الْمِعْرَاجِ)
- سوال ۶: بتائیے یہ تصنیف کن دو زبانوں میں تحریر کی گئی ہے؟ نیز سنہ تصنیف بھی بتائیے؟
 جواب: (عربی، اردو، 1316ھ)

سوال ۷: بتائیے اعلیٰ حضرت کی مشہور زمانہ تصنیف ”مُنِير الْعَيْن فِي حَكْمِ تَقْيِيلِ الْاِبْهَامِيْن“ فتاویٰ رضویہ کی کس جلد میں شامل اشاعت ہے؟
جواب: (جلد دوم میں)

سوال ۸: سیدنا عثمان غنی کے جامع القرآن ہونے کے جواز میں اعلیٰ حضرت نے جو رسالہ تصنیف فرمایا ہے، آپ اُس کا نام بتادیتے؟
جواب: (جَمْعُ الْقُرْآنِ وَبِمَ عَزْوَةِ لِعُثْمَانَ)

سوال ۹: بتائیے یہ رسالہ کب اور کس زبان میں لکھا گیا؟
جواب: (1322ھ کو اردو زبان میں)

سوال ۱۰: والدین اور اساتذہ کے حقوق پر اعلیٰ حضرت کی یادگار تحریر کا نام بتائیے؟
جواب: (شَرْحُ الْحَقُوقِ لِطَرِيحِ الْعُقُوقِ - 1307ھ)

سوال ۱۱: بتائیے یہ رسالہ کب اور کس زبان میں تحریر کیا گیا؟
جواب: (1310ھ کو اردو میں)

سوال ۱۲: بندوں کے حقوق پر بھی اعلیٰ حضرت کا ایک فاضلانہ رسالہ موجود ہے، آپ اُس کا نام بتادیتے؟

جواب: (اَعْجَبُ الْاِمْدَادِ فِي مُكْفِرَاتِ حُقُوقِ الْعِبَادِ)

سوال ۱۳: بتائیے یہ رسالہ کب اور کس زبان میں لکھا گیا؟
جواب: (1310ھ کو اردو میں)

سوال ۱۴: اعلیٰ حضرت کے اُس رسالے کا نام بتائیے جس میں انھوں نے اسمعیل دہلوی کی بعض عبارات پر سخت گرفت کی ہے؟

جواب: (سُبْحَانَ السُّبُوحِ عَنْ عَيْبِ كَذِبِ مَقْبُوحِ)

سوال ۱۵: بتائیے اس رسالہ کا سنہ تصنیف کیا ہے؟
جواب: (1307ھ / 1889ء)

سوال ۱۶: اعلیٰ حضرت کے اُس رسالہ کا نام بتائیے جس میں اُنھوں نے مولوی اسماعیل دہلوی اور اُن کے متبعین کے افکار و نظریات کا رد کیا ہے؟

جواب: (الکوبة الشهابية في كفریات ابی الوهابية)

سوال ۱۷: بتائیے یہ رسالہ کب اور کس زبان میں لکھا گیا؟

جواب: (1312ھ 1894ء، اردو میں)

سوال ۱۸: بتائیے یہ رسالہ مطبع انوار احمدی لکھنؤ سے کب شائع ہوا تھا؟

جواب: (1309ھ / 1819ء)

سوال ۱۹: بتائیے یہ رسالہ مطبع تحفہ حنفیہ عظیم آباد بھارت سے کس سنہ میں شائع ہوا تھا؟

جواب: (1316ھ / 1898ء)

سوال ۲۰: بتائیے کن دو کتابوں کے بارے میں ڈاکٹر مسعود احمد صاحب کا خیال ہے کہ

غالباً یہ بھی فاضل بریلوی کی تصانیف ہیں؟

جواب: (هدية المعلمین مایجب فی الدین 1330ھ / 1911ء) اور

(العراقیات 1331ھ / 1912ء)

سوال ۲۱: بتائیے ان دونوں کتابوں کا تذکرہ کہاں ملتا ہے؟

جواب: (معجم المطبوعات العربیہ والمعرّبه میں)

سوال ۲۲: بتائیے اعلیٰ حضرت نے مختلف علوم و فنون کی کتنی کتابوں پر تعلیقات و حواشی

تحریر فرمائے ہیں؟

جواب: (تقریباً ڈیڑھ سو کتابوں پر)

سوال ۲۳: اعلیٰ حضرت نے مکہ معظمہ میں شیخ جمیل اللیل کے ایماء پر رسالہ ”جوہر مضیہ“

کی شرح دو دن میں لکھی تھی، بتائیے یہ شرح مناسک حج میں کس فقہی امام کے

مذہب کے مطابق ہے؟

جواب: (امام شافعی علیہ الرحمۃ)

سوال ۲۴: بتائیے اعلیٰ حضرت نے اس رسالہ کی شرح کس نام سے لکھی تھی؟

جواب: (النيرة الوضیہ کے نام سے)

سوال ۲۵: ”جوہر مضیہ“ کس کی تصنیف تھی؟

جواب: (شیخ حسین بن صالح کی)

سوال ۲۶: بتائیے اس تصنیف کی شرح کب لکھی گئی؟

جواب: (7 ذی الحجہ 1396ھ / 1878ء کو)

سوال ۲۷: اعلیٰ حضرت نے علم غیب پر کئی رسائل تصنیف فرمائے ہیں، آپ ان میں سے ۷

رسائل کے نام بتا دیجئے؟

جواب: (۱۔ اِزَا حَةُ الْغُیْب ۲۔ مالی المجیب بعلوم الغیب ۳۔ الجلائل الکامل

۴۔ اللؤلؤ المکنون فی علم البشیر ما کون وما یکون ۵۔ ابر المکنون

۶۔ انباء المصطفیٰ بحال سر و اخفی ۷۔ حبل الوراۃ)

سوال ۲۸: بتائیے ابراء المکنون نامی رسالہ کب اور کس زبان میں لکھا گیا؟

جواب: (1323ھ / 1905ء کو عربی میں)

سوال ۲۹: بتائیے یہ رسالہ، دراصل کس رسالہ کا رد ہے؟

جواب: (ابراز المکنون کا)

سوال ۳۰: بتائیے ”الجلاء الکامل“ نامی رسالہ کس سنہ میں لکھا گیا، نیز اس کی زبان بھی

بتائیے؟

جواب: (1908ء / 1326ھ عربی میں)

سوال ۳۱: بتائیے رسالہ ”اِزَا حَةُ الْغُیْب“ کس سنہ میں لکھا گیا تھا؟

جواب: (1330ھ / 1911ء میں)

سوال ۳۲: بتائیے رسالہ ”مالی المجیب بعلوم الغیب“ کب تحریر کیا گیا تھا؟

جواب: (1318ھ / 1900ء)

سوال ۳۳: بتائیے ”اللولؤ المکنون فی علم البشیر ما کان وما یکون“ نامی رسالہ کب قلمبند کیا گیا تھا؟

جواب: (1318ھ/1900ء)

سوال ۳۴: بتائیے اعلیٰ حضرت کی معرکتہ الآرا کتاب ”الدولة المکیہ“ کتنے حصوں پر مشتمل ہے؟

جواب: (دو حصوں پر)

سوال ۳۵: حرین شریفین کے زمانہ قیام میں اعلیٰ حضرت نے جو رسائل تصنیف فرمائے تھے کیا آپ اُن کے نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (۱۔ الدولة المکیہ بالمادة الغیبیہ“ ۲۔ ”النیرة الوضیہ فی شرح الجوهرۃ المصیہ“ ۳۔ کفل الفقیہہ الفاہم فی احکام قرطاس الدراہم“ ۴۔ ”الاجازۃ الرضویۃ لمجل مکة البھیة“ بالترتیب (1295ھ/1323ھ/1323ھ/1324ھ)

سوال ۳۶: بتائیے کتاب الدولۃ المکیۃ کو مکہ معظمہ کے کتنے فاضلوں نے تقاریظ سے نوازا تھا؟

جواب: (20 فاضلوں نے)

سوال ۳۷: بتائیے اسی کتاب کو مدینہ منورہ کے کتنے علماء نے اپنی تقاریظ عطا کی تھیں؟

جواب: (29 علماء نے)

سوال ۳۸: بتائیے دیگر بلاد اسلامیہ کے کتنے صاحبان علم و فضل نے اس کتاب پر تقاریظ لکھی تھیں؟

جواب: (12 صاحبان علم و فضل نے)

نوٹ: (اُن علماء کے اسماء گری کو اس تعداد میں شامل نہیں کیا گیا جن کی تقاریظ ابھی شائع نہیں ہو سکی ہیں۔ یہ تقاریظ مہتمم مکتبہ رضویہ کراچی کے پاس محفوظ ہیں)

سوال ۳۹: بتائیے اعلیٰ حضرت کی تصنیف ”حسام الحرمین علی منحر الکفر والمین“ کا سنہ تصنیف کیا ہے؟ نیز اس کی زبان بھی بتائیے؟
جواب: (1324ھ، عربی)

سوال ۴۰: بتائیے اس کتاب کا سلیس اردو ترجمہ کس نام سے شائع کیا گیا؟
جواب: (مبین احکام و تصدیقات اعلام)

سوال ۴۱: بتائیے ”مبین احکام“ کا سنہ تصنیف کیا ہے؟
جواب: (1325ھ / 1907ء)

سوال ۴۲: بتائیے اعلیٰ حضرت نے شاہ فضل رسول بدایونی رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف ”المعتقد المستند“ 1207ھ / 1853ء پر تعلیقات و حواشی کس نام سے تحریر فرمائے تھے؟
جواب: (المعتمد المستند کے نام سے)

سوال ۴۳: بتائیے ”المعتمد المستند“ نامی رسالہ کب تحریر کیا گیا تھا؟
جواب: (1320ھ)

سوال ۴۴: بتائیے حسام الحرمین پر مکہ معظمہ کے کتنے علماء نے تقاریظ تحریر فرمائی تھیں؟
جواب: (13 علماء نے)

سوال ۴۵: بتائیے رسالہ ”کفل الفقیہ الفاہم“ کتنے عرصے میں لکھا گیا؟
جواب: (ڈیڑھ دن سے کم وقت میں)

سوال ۴۶: اعلیٰ حضرت نے ہندوستان واپسی کے بعد رسالہ ”کفل الفقیہ الفاہم“ کا ضمیمہ بھی تحریر فرمایا تھا، بتائیے کس نام سے؟

جواب: (کاسر الفیہ الواہم فی ابدال قرطاس الدراہم)

سوال ۴۷: بتائیے اس ضمیمہ کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (1329ھ / 1911ء)

سوال ۴۸: بتائیے کفل الفقیہ الفاہم کا اردو ترجمہ کس نام سے لکھا گیا ہے؟

جواب: (الذیل المنوط لرسالة النوط)

سوال ۴۹: بتائیے اس کے ترجمہ کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (1329ھ / 1911ء)

سوال ۵۰: بتائیے کفل الفقیہ الفاہم میں ہندوستان کے کس مشہور فقیہ کے بعض

مباحث کا رد ہے؟

جواب: (مولانا عبدالحی لکھنوی کے)

سوال ۵۱: بتائیے کفل الفقیہ الفاہم کے ضمیمہ میں کس مشہور عالم دین کے مباحث کی

تردید کی گئی ہے؟

جواب: (مولانا رشید احمد گنگوہی کی)

سوال ۵۲: جن دنوں الدولۃ المکیہ تصنیف کی جا رہی تھی، بتائیے اُن دنوں شریف مکہ کا

کون تھا؟

جواب: (علی پاشا)

سوال ۵۳: بتائیے وقت کی تنگی اور فی الفور جواب طلبی کے پیش نظر علحضرت نے اپنی

کتاب ”الدولۃ المکیہ“ کی تہیض کا کام کس سے لیا تھا؟

جواب: (اپنے صاحبزادے حامد رضا خاں سے)

سوال ۵۴: بتائیے علحضرت نے کس بڑے عالم کے سامنے علم غیب پر دو گھنٹہ تقریر بھی کی

تھی؟

جواب: (مفتی حنفیہ شیخ صالح کمال کے سامنے)

سوال ۵۵: بتائیے ”الدولۃ المکیہ“ نامی کتاب شریف مکہ علی پاشا کے سامنے کس نے

پڑھی تھی؟

جواب: (شیخ صالح کمال نے)

سوال ۵۶: اُس وقت شریف مکہ کے ایوان میں دو وہابی مولوی بھی موجود تھے، کیا آپ اُن کے نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (احمد فکیہ اور عبدالرحمان اسکوبی)

سوال ۵۷: کتاب ”الدولۃ المکیہ“ سن کر شریف مکہ بید متاثر ہوا تھا، بتائیے اُس کے تاثرات کیا تھے؟

جواب: ”اللہ یُعْطِیْ وَهُوَ لَا یَمْنَعُونَ“ (ترجمہ: اللہ تعالیٰ اپنے حبیب ﷺ کو علم غیب عطا فرماتا ہے اور یہ لوگ انکار کرتے ہیں)

سوال ۵۸: بتائیے اُن دنوں مکہ کا گورنر کون تھا؟

جواب: (احمد راتب پاشا)

سوال ۵۹: مفتی حنفیہ شیخ محمد صالح کمال کے والد محترم کا نام بتائیے؟

جواب: (علامہ شیخ صدیق کمال، خطیب و امام مسجد حرام)

سوال ۶۰: بتائیے اُن دنوں مسجد نبوی کے مدرّس کون تھے؟

جواب: (شیخ حسین صاحب)

سوال ۶۱: بتائیے مکہ اور مدینے کے علاوہ 50 سے زیادہ بڑے شہروں کے کتنے علماء نے مسئلہ غلم غیب میں فاضل بریلوی سے اتفاق کیا تھا؟

جواب: (228 علماء نے)

نوٹ: (یہ وہ تعداد ہے جو ”الصوارم الہندیہ“ کے مطالعہ سے پتہ چلی ہے، ورنہ تائید کرنے والوں کی تعداد اس سے کہیں زیادہ ہے)

سوال ۶۲: بتائیے ”الصوارم الہندیہ“ کا مصنف کون ہے؟

جواب: (مولینا حشمت علی خاں)

سوال ۶۳: بتائیے اعلیٰ حضرت کی وہ کون سی کتاب ہے جس کے خطبہ افتتاحیہ میں 90

کُتب کے نام نثر میں اس طرح پروئے گئے ہیں کہ عربی ادب کا اعلیٰ شاہکار سمجھے جاتے ہیں؟

جواب: ("كتاب النكاح" فتاویٰ رضویہ)

سوال ۶۴: بتائیے "هدایة المتعال فی حد الاستقبال" کب اور کس زبان میں تحریر کی گئی؟

جواب: (1324ھ کو اردو زبان میں)

سوال ۶۵: بتائیے امام احمد رضا کی معرکتہ الآرا تصنیف "الدولة المکیہ بالمادة الغیبیہ" کا موضوع کیا ہے؟

جواب: (علم غیب نبی)

سوال ۶۶: بتائیے امام احمد رضا نے مندرجہ بالا کتاب کتنے عرصہ میں تحریر فرمائی تھی؟

جواب: (آٹھ گھنٹے میں)

سوال ۶۷: بتائیے یہ کتاب کہاں لکھی گئی؟

جواب: (مکہ معظمہ میں)

سوال ۶۸: بتائیے احمد رضا کی کون سی کتاب دیکھ کر علماء عرب نے انہیں اپنا امام تسلیم کیا تھا؟

جواب: (الدولة المکیہ بالمادة الغیبیہ دیکھ کر)

سوال ۶۹: بتائیے امام احمد رضا نے کتنے علوم و فنون پر تقریباً ایک ہزار کتب و رسائل تصنیف فرمائے ہیں؟

جواب: (پچاس سے زیادہ علوم و فنون پر)

سوال ۷۰: امام احمد رضا کی معرکتہ الآرا کتاب "المعتمد المستند نباء نجات الابد" جس نے مخالف کیمپ میں آگ لگا دی تھی، بتائیے کب لکھی گئی؟

جواب: (1902ء/1320ھ میں)

سوال ۷۱: بتائیے یہ کتاب کس زبان میں لکھی گئی؟

جواب: (عربی میں)

سوال ۷۲: امام احمد رضا کی سب سے پہلی تصنیف کون سی ہے؟

جواب: (شرح ہدایۃ النحو)

سوال ۷۳: بتائیے ”شرح ہدایۃ النحو“ کب لکھی گئی؟

جواب: (1864ء / 1280ھ میں)

سوال ۷۴: بتائیے اُس وقت امام احمد رضا کی عمر کتنی تھی؟

جواب: (صرف آٹھ سال)

سوال ۷۵: عربی زبان کی معرکتہ الآرا کتاب ”مسلم الثبوت“ پر حاشیہ امام احمد رضا نے

کس عمر میں لکھا تھا؟

جواب: (دس (10) سال کی عمر میں)

سوال ۷۶: بتائیے جس وقت امام احمد رضا نے اپنی معرکتہ الآرا کتب ”الدولۃ المکیہ

بالمادۃ الغیبیہ“ اور ”حسام الحرمین“ لکھیں تو اُس وقت ان کی عمر کتنی تھی؟

جواب: (سنہ عیسوی کے مطابق 50 سال اور سنہ ہجری کے مطابق 52 سال)

سوال ۷۷: ”حدیث مغفرت برائے یزید“ کو امام احمد رضا نے اپنی کس تحریر سے رد فرمایا ہے؟

جواب: (تیسیر شرح جامع صغیر پر اپنے حاشیے سے)

سوال ۷۸: امام احمد رضا نے علم غیب پر چار معرکتہ الآرا کتابیں تصنیف فرمائی ہیں، جن

میں ایک تو ”الدولۃ المکیہ بالمادۃ الغیبیہ“ ہے، بتائیے باقی تین کونسی

ہیں؟

جواب: (۱- ”انباء المصطفیٰ“، ۲- ”خالص الاعتقاد“، ۳- ”ازحۃ الغیب“)

سوال ۷۹: بتائیے یہ تینوں کتابیں کس زبان میں لکھی گئی ہیں؟

جواب: (اُردو زبان میں)

سوال ۸۰: بتائیے ”منیر العین فی حکم تقبیل الایہامین“ کس موضوع پر لکھی گئی ہے؟

جواب: (آذان میل آنحضرت کا نام سن کر انگوٹھے چومنے کے موضوع پر)

سوال ۸۱: بتائیے جس وقت یہ کتاب لکھی گئی اُس وقت امام احمد رضا کی عمر کتنی تھی؟
جواب: (29 سال)

سوال ۸۲: آپ اس کا سنہ تصنیف ہجری کیلنڈر میں بتا دیجئے؟
جواب: (1301ھ)

سوال ۸۳: بتائیے جس وقت ”حیات الموات فی بیان سماع الاموات“ لکھی گئی
اُس وقت امام احمد رضا کی عمر کتنی تھی؟
جواب: (33 سال)

سوال ۸۴: اس کتاب کا سنہ تصنیف اور زبان بتا دیجئے؟
جواب: (1305ھ اردو)

سوال ۸۵: بتائیے یہ کتاب کس عنوان پر تحریر کی گئی؟
جواب: (مردوں کی سماعت کے عنوان پر)

سوال ۸۶: بتائیے اس کتاب میں امام احمد رضا نے اس نظریے کے مخالفوں پر کتنے
اعتراضات قائم کئے ہیں؟ جن کے جوابات آج تک نہیں دیئے جاسکے؟
جواب: (35 اعتراضات)

سوال ۸۷: اسی موضوع سے متعلق امام احمد رضا کی ایک کتاب اور بھی ہے کیا آپ اس
کتاب کا نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (الوفاق التین بین سماع الافرین وجواب الیمین)

سوال ۸۸: بتائیے یہ کتاب کب اور کس زبان میں لکھی گئی؟

جواب: (1316ھ کو اردو میں)

سوال ۸۹: اس کتاب میں امام احمد رضا نے کتنے دلائل سے اپنے موضوع کو ثابت کیا
ہے، نیز یہ بھی بتائیے کہ مخالفوں پر آپ نے کتنے اعتراضات کئے ہیں؟

جواب: (50 سے زائد دلائل سے ثابت کیا ہے اور 100 سے زائد اعتراضات کئے ہیں)

سوال ۹۰: بتائیے امکانِ کذبِ باری تعالیٰ کے رد میں امام احمد رضا نے کونسی کتاب لکھی ہے؟

جواب: (سُبْحَانَ السَّبُّوحِ عَنْ عَيْبِ كَذِبِ مَقْبُوحِ)

سوال ۹۱: بتائیے جس وقت یہ علمی کتاب لکھی گئی تو اس وقت امام احمد رضا کی عمر کتنی تھی؟

جواب: (35 سال)

سوال ۹۲: بتائیے ”المجمل المعداد لتالیفات المجدد“ میں امام احمد رضا کی کتنی

کتابوں کا شمار کیا گیا ہے؟

جواب: (350 کتابوں کا)

سوال ۹۳: بتائیے آج کل امام احمد رضا کی تصنیفات و تالیفات کی مکمل فہرست کی ترتیب

کا کام کون سا ادارہ انجام دے رہا ہے؟

جواب: (آل انڈیا سنی لیگ کی مجلس رضا)

سوال ۹۴: مولانا ظفر الدین بہاری رحمۃ اللہ علیہ نے امام احمد رضا کی تحریر کردہ تصانیف

کی فہرست مکمل کوائف کے ساتھ، کتابی صورت میں شائع کی تھی، بتائیے اس

کتاب میں امام احمد رضا کی کس سنہ ہجری تک کی تصانیف مذکور ہیں؟

جواب: (1327ھ تک کی)

سوال ۹۵: اس فہرست کے مطابق امام احمد رضا نے تفسیر سے متعلق گیارہ کتب تصنیف کی

گئی ہیں، بتائیے یہ تصانیف کن زبانوں میں ہیں؟

جواب: (سات عربی میں، دو (2) فارسی میں اور دو اردو میں)

سوال ۹۶: نیز حدیث و اصول حدیث سے متعلق امام احمد رضا نے 53 کتب، رسائل

اور حواشی تحریر فرمائے ہیں، بتائیے یہ نگارشات کن کن زبانوں میں ہیں؟

جواب: (45 عربی میں، 5 اردو میں اور 3 عربی اور اردو دونوں میں)

سوال ۹۷: عقائد و کلام پر بھی امام احمد رضا نے 53 کتب و رسائل لکھے ہیں، بتائیے کس کس زبان میں؟

جواب: (17 عربی میں اور 36 اردو میں)

سوال ۹۸: بتائیے ”انوار رضا“ میں امام احمد رضا کی کتنی کتابوں کی فہرست مع مکمل کوائف کے پیش کی گئی ہے؟

جواب: (548 کتابوں کی)

سوال ۹۹: ”ملفوظات العظمیٰ“ نامی کتاب چار جلدوں میں ہے، بتائیے کس نے لکھی ہے؟

(مفتی اعظم ہند محمد مصطفیٰ رضا خاں نے)

سوال ۱۰۰: فرشتوں کی تخلیق اور موت کے بارے میں امام احمد رضا کا کون سا رسالہ ہے؟

جواب: (الهدایۃ المبارکہ فی خلق الملائکۃ)

سوال ۱۰۱: بتائیے یہ رسالہ کب اور کس زبان میں لکھا گیا؟

جواب: (1311ھ کو اردو میں)

سوال ۱۰۲: ”طریقت اور شریعت میں تفریق بے دینی ہے“ کے موضوع پر امام احمد رضا نے کوئی کتاب تحریر فرمائی ہے؟

جواب: (مقال عرفان باعزاز شرع و علماء)

سوال ۱۰۳: اس کتاب کی زبان اور سنہ اشاعت بتائیے؟

جواب: (اردو، 1327ھ)

سوال ۱۰۴: مسائل حج و زیارت کے بارے میں امام احمد رضا کے اُس رسالہ کا نام بتائیے، جو ایک دن میں تالیف کیا گیا؟

جواب: (نقاء النیرہ فی شرح الجواہر ملقب بہ النیرہ)

سوال ۱۰۵: بتائیے یہ کتاب کب اور کس زبان میں لکھی گئی؟

جواب: (1295ھ کو اردو میں)

سوال ۱۰۶: حرام چیز بطور دوا استعمال نہیں ہو سکتی، اس موضوع پر امام احمد رضا کی کوئی کتاب ہماری رہنمائی کرتی ہے؟

جواب: (منزع المرام فی التداوی بالحرام)

سوال ۱۰۷: بتائیے یہ کتاب کب اور کوئی زبان میں لکھی گئی؟

جواب: (1303ھ کو عربی زبان میں)

سوال ۱۰۸: ”مُصافحہ دونوں ہاتھوں سے سنت ہے“ کے موضوع پر امام احمد رضا کے رسالے کا نام بتائیے؟

جواب: (صفائح اللجین فی کون التصافح بکفی الیدین)

سوال ۱۰۹: اس رسالہ کا سنہ اشاعت اور اس کی زبان بتائیے؟

جواب: (1306ھ، اردو)

سوال ۱۱۰: آیت سجدہ کتنی بار پڑھنے سے سجدہ واجب ہوتا ہے؟ کے موضوع پر امام احمد رضا کی کتاب کا نام بتائیے؟

جواب: (الحلاۃ والطلاق فی کلم توجب السجود التلاوة)

سوال ۱۱۱: بتائیے یہ کتاب کس زبان میں تحریر کی گئی ہے، نیز اس کا سنہ اشاعت بھی بتائیے؟

جواب: (عربی، 1306ھ)

سوال ۱۱۲: ختم تراویح میں بسم اللہ ایک بار پڑھنے کے موضوع پر امام احمد رضا کی کوئی کتاب ہے؟

جواب: (وصاف الرحیم فی بسم اللہ التراویح)

سوال ۱۱۳: اس کتاب کی زبان اور سنہ اشاعت بھی بتادیتے؟

(اردو، 1312ھ)

سوال ۱۱۴: ختم تراویح میں 114 بار بسم اللہ پکار کر پڑھنے والوں کے رد میں امام احمد رضا نے کون سی کتاب تصنیف فرمائی ہے؟

جواب: (انتصار الہدیٰ عن شعوب الہویٰ)

سوال ۱۱۵: اس کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف بتائیے؟

جواب: (اُردو، 1312ھ)

سوال ۱۱۶: مسائلِ حرفِ ضاد اور اس کے ادا کرنے کے طریقے کے بارے میں امام احمد

رضا کی کتاب کا نام بتائیے؟

جواب: (الجام الصاد عن سنن الضاد)

سوال ۱۱۷: حرفِ ضاد کی تحقیق میں امام احمد رضا نے ایک اور کتاب لکھی تھی، نام بتا

دیجئے؟

جواب: (نعم الزاد لروم الفاد)

سوال ۱۱۸: بتائیے یہ کتاب کب اور کس زبان میں لکھی گئی؟

جواب: (1315ھ کو فارسی میں)

سوال ۱۱۹: معراج سے پہلے نماز کے موضوع پر امام احمد رضا کی کتاب کا نام بتائیے؟

جواب: (جمان التاج فی بیان الصلوٰۃ قبل المعراج)

سوال ۱۲۰: یہ کتاب بیک وقت کتنی زبانوں میں تحریر کی گئی، نیز سنہ تصنیف بھی بتائیے؟

جواب: (عربی، اُردو، 1316ھ)

سوال ۱۲۱: المنک سے ستاروں کی تقویم اور وقت کا طالع نکالنے کے طریقوں پر امام احمد

رضانے کون سی کتاب لکھی ہے؟

جواب: (مضر المطالع للتقویم والطالع)

سوال ۱۲۲: بتائیے اس کتاب کا تعلق کس علم سے ہے؟

جواب: (زیجات سے)

سوال ۱۲۳: اب آپ کتاب کی زبان اور اس کا سنہ تصنیف بھی بتا دیجئے؟

جواب: (اُردو، 1324ھ)

سوال ۱۲۴: بڑا عظیم ایشیا کے تمام علاقوں میں نماز و روزہ کے اوقات کے تعین کے موضوع پر امام احمد رضا کی کونسی کتاب ہماری رہنمائی کرتی ہے؟
جواب: (زنج الاوقات للصوم والصلوة)

سوال ۱۲۵: اس کتاب کا سنہ تصنیف اور زبان بھی بتائیے؟
جواب: (1319ھ، اردو)

سوال ۱۲۶: اسی موضوع پر امام احمد رضا نے ایک کتاب اور بزبان فارسی تصنیف فرمائی تھی، آپ نام بتا دیجئے نیز سنہ تصنیف بھی؟
جواب: (تاریخ توفیق 1320ھ)

سوال ۱۲۷: ہر شہر کے لئے ٹھیک سمت قبلہ نکالنے کے طریقے پر امام احمد رضا نے ایک انتہائی معرکتہ آلا کتاب تحریر فرمائی ہے، بتائیے نام کیا ہے؟
جواب: (كشف العله عن سمت، القبلة)

سوال ۱۲۸: کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف بتائیے؟
جواب: (اردو، 1324ھ)

سوال ۱۲۹: ”صبح کیسے ہوتی ہے“ کے موضوع پر امام رازی کے ایک اعتراض کے جواب میں امام احمد رضا نے ایک کتاب تصنیف فرمائی ہے، نام بتا دیجئے؟
جواب: (اقمار الانشراح الحقیقة الاصباح)

سوال ۱۳۰: کتاب کا سنہ تصنیف کیا ہے؟ نیز زبان بھی بتائیے؟
جواب: (1319ھ، عربی)

سوال ۱۳۱: بتائیے امام احمد رضا نے تفاسیر کی کتنی کتابوں پر حواشی لکھے ہیں؟
جواب: (چھ (6) کتابوں پر)

سوال ۱۳۲: بتائیے یہ تمام حواشی کس زبان میں تحریر کئے گئے ہیں؟
جواب: (عربی زبان میں)

سوال ۱۳۳: صرف سورہ فاتحہ سے آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے فضائل پر امام احمد رضا نے کون سی کتاب تحریر فرمائی ہے؟

جواب: (النفحة الفاتحة من مسك سورة الفاتحة)

سوال ۱۳۴: بتائیے یہ کتاب کس زبان میں اور کب تحریر کی گئی؟

جواب: (اردو میں، 1315ھ کو)

سوال ۱۳۵: بتائیے امام احمد رضا نے حدیث و اصول حدیث کی کتنی کتابوں پر حواشی تحریر فرمائے ہیں؟

جواب: (اُنتالیس (39) کتابوں پر)

سوال ۱۳۶: بتائیے یہ تمام حواشی کس زبان میں تحریر کئے گئے ہیں؟

جواب: (عربی زبان میں)

سوال ۱۳۷: امام احمد رضا نے اپنی ایک معرکتہ الآراء عربی کتاب ”حسام الحرمین“ کا اردو ترجمہ کس نام سے کیا ہے؟

جواب: (مبین احکام و تصدیقات اعلام)

سوال ۱۳۸: کتاب کا سنہ تصنیف بتادیجئے؟

جواب: (1325ھ)

سوال ۱۳۹: کتاب ”حسام الحرمین“ کا مکمل نام بتادیجئے؟

جواب: (حسام الحرمین علی منخر الکفر المین)

سوال ۱۴۰: یہ کتاب کس سنہ میں لکھی گئی؟

جواب: (1324ھ کو)

سوال ۱۴۱: امام احمد رضا نے اپنی شہرہ آفاق تصنیف ”الدولۃ المکیہ“ کا حاشیہ کس نام سے لکھا تھا؟

جواب: (الفیوضات المملکیہ لمحج الدولۃ المکیہ)

سوال ۱۴۲: اس حاشیہ کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (1325ھ)

سوال ۱۴۳: بتائیے یہ حاشیہ کس زبان میں لکھا گیا ہے؟

جواب: (عربی زبان میں)

سوال ۱۴۴: بتائیے امام احمد رضا نے عقائد و کلام کی کتنی کتابوں پر حواشی تحریر کئے ہیں؟

جواب: (بارہ کتابوں پر)

سوال ۱۴۵: جو بدعت کفری رکھتا ہے وہ تمام احکام میں مثل مرتد ہے، کے موضوع پر امام

احمد رضا نے کونسی کتاب لکھی ہے؟

جواب: (المقالة المسفرة عن احکام البدعة المکفرة)

سوال ۱۴۶: بتائیے یہ کتاب کس زبان میں ہے اور اس کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (عربی زبان میں، 1301ھ)

سوال ۱۴۷: انجمن اسلامیہ بریلی کو ایک بار اثبات ہلال (یعنی چاند ہونے) میں غلط فہمی ہو

گئی تھی تو امام احمد رضا نے اس موضوع پر ایک کتاب تصنیف فرمائی تھی آپ

نام بتا دیجئے؟

جواب: (معدل الزوال فی اثبات الہلال)

سوال ۱۴۸: بتائیے یہ کتاب کب اور کس زبان میں لکھی گئی؟

جواب: (1304ھ کو، اردو زبان میں)

سوال ۱۴۹: بتائیے ”یا رسول اللہ“ کہنے کے جواز پر امام احمد رضا کی کونسی کتاب جمہور

مسلمانوں کے عقائد کی ترجمانی کرتی ہے؟

جواب: (انوار الانتباه فی حل ندایا رسول اللہ)

سوال ۱۵۰: بتائیے یہ کتاب کس زبان میں ہے اور اس کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (اردو زبان میں، 1305ھ)

سوال ۱۵۱: دن متعین کر کے فاتحہ کے ثبوت میں امام احمد رضا نے کونسی کتاب لکھی ہے؟

جواب: (الحجة الفاتحة بطیبة التعین والفاخرة)

سوال ۱۵۲: اس کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف بتائیے؟

جواب: (اُردو، 1307ھ)

سوال ۱۵۳: حرفِ ضاد کی تحقیق میں امام احمد رضا نے ایک کتاب بزبانِ عربی تصنیف

فرمائی تھی، نام و سنہ تصنیف بتادیتے؟

جواب: (سیر الزادین ام انصاف 1310ھ)

سوال ۱۵۴: سمتِ قبلہ کہاں تک ہے، کے موضوع پر امام احمد رضا کی کتاب کا نام بتائیے؟

جواب: (ہدایۃ المتعال فی حد الاستقبال)

سوال ۱۵۵: اس کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف بتائیے؟

جواب: (اُردو 1324ھ)

سوال ۱۵۶: حضرت امام عینی پر ایک اعتراض کا جواب امام احمد رضا نے اپنی کس کتاب

سے دیا ہے؟

جواب: (نور عینی فی الانتصار الامام عینی)

سوال ۱۵۷: اس کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف بتائیے؟

جواب: (عربی، 1396ھ)

سوال ۱۵۸: آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سایہ نہ ہونے پر امام احمد رضا کی کوئی

کتاب جمہورِ مسلمانوں کے اعتقاد کی ترجمان ہے؟

جواب: (لفی الفی عن نبورہ اناہ کل شئی)

سوال ۱۵۹: بتائیے یہ کتاب کس زبان میں ہے اور اس کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (اُردو، 1396ھ)

سوال ۱۶۰: ”حضرت جبرائیل علیہ السلام آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے خادمہ ہیں“

کے موضوع پر امام احمد رضا کی کتاب کا نام بتائیے؟

۱۔ واضح ہو کہ بعض علماء حضرت جبریل کو آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا استاد مانتے ہیں۔

جواب: (اجلال جبریل بجعلہ خادماً للمحبوب الجلیل)

سوال ۱۶۱: بتائیے یہ کتاب کب اور کس زبان میں تحریر ہوئی؟

جواب: (1298ھ، اردو میں)

سوال ۱۶۲: آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اسماء ایک ہزار سے بھی زائد ہیں۔ کے موضوع پر امام احمد رضا نے کونسی کتاب لکھی ہے؟

جواب: (العروس الاسماء الحسنی فیما لتبینا من الاسماء الحسنی)

سوال ۱۶۳: یہ کتاب کب اور کن دوزبانوں میں لکھی گئی؟

جواب: (1306ھ کو عربی اور اردو میں)

سوال ۱۶۴: آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے والدین کے مومن ہونے پر امام احمد رضا نے ایک کتاب تصنیف فرمائی ہے؟

جواب: (شمول الاسلام لأصول الرسول الکرام)

سوال ۱۶۵: یہ کتاب عربی و فارسی دونوں زبانوں میں لکھی گئی ہے، آپ اس کا سنہ تصنیف بتادیجئے؟

جواب: (1315ھ)

سوال ۱۶۶: امام احمد رضا نے تاریخ و سیر اور فضل و مناقب کی کتنی کتابوں پر حواشی تحریر فرمائے ہیں؟

جواب: (9 کتابوں پر)

سوال ۱۶۷: بتائیے یہ حواشی کس زبان میں لکھے گئے ہیں؟

جواب: (عربی میں)

سوال ۱۶۸: ان حواشی میں تاریخ کی ایک اہم کتاب بھی شامل ہے جس کے مقدمے پر امام احمد رضا نے زبردست حاشیہ تحریر فرمایا ہے، آپ اس کتاب کا نام بتا دیجئے؟

جواب: (تاریخ ابن خلدون)

سوال ۱۶۹: امام احمد رضا نے ”علم جبر و مقابلہ“ پر چار کتابیں لکھی ہیں، آپ کسی ایک کتاب کا نام بتا دیجئے؟

جواب: (حل المعادات لقوی المکعبات)

سوال ۱۷۰: بتائیے یہ کتاب کس زبان میں ہے، نیز اس کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (فارسی، 1325ھ)

سوال ۱۷۱: ان کتابوں میں امام احمد رضا کا ایک حاشیہ بھی شامل ہے، بتائیے یہ کس کتاب پر لکھا گیا ہے، نیز اس کی زبان بھی بتائیے؟

جواب: (القواعد الجلیلہ، عربی زبان میں)

سوال ۱۷۲: علم مثلث، ارثماطیقی اور لوگارثم پر امام احمد رضا نے آٹھ کتابیں لکھی ہیں، ان میں صرف ایک عربی زبان میں ہے، کیا آپ اس کا نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (الموہیات فی المربعات)

سوال ۱۷۳: بتائیے اس کتاب کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (1319ھ)

سوال ۱۷۴: امام احمد رضا نے توقیت، نجوم اور حساب کی کتنی کتابوں پر حواشی تحریر فرمائے ہیں؟

جواب: (چار کتابوں پر)

سوال ۱۷۵: بتائیے یہ حواشی کس زبان میں ہیں؟

جواب: (عربی میں)

سوال ۱۷۶: زبان علوم پر امام احمد رضا نے فارسی اور عربی زبان میں کتنی کتنی کتابیں تصنیف فرمائی ہیں؟

جواب: (پانچ، پانچ)

سوال ۱۷۷: ان علوم پر امام احمد رضا کی اردو زبان میں لکھی ہوئی کتابوں کی تعداد بتائیے؟

جواب: (بارہ)

سوال ۱۷۸: اقلیدس کی بعض اشکال پر امام احمد رضا نے امتحانی اعتراض اپنی تصنیف میں کئے ہیں؟

جواب: (الاشکال الاقلیدس لتکس اشکال اقلیدس)

سوال ۱۷۹: اس کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف بتائیے؟

جواب: (عربی، 1306ھ)

سوال ۱۸۰: بتائیے احمد رضا نے ہیئت، ہندسہ اور ریاضی کی کتنی کتابوں پر حواشی تحریر فرمائے ہیں؟

جواب: (دس (10) کتابوں پر)

سوال ۱۸۱: بتائیے یہ تمام حواشی کس زبان میں تحریر فرمائے گئے ہیں؟

جواب: (عربی زبان میں)

سوال ۱۸۲: ان علوم پر امام احمد رضا نے ایک کتاب عربی، فارسی اور اردو تینوں زبانوں میں تحریر فرمائی ہے، نام بتا دیجئے؟

جواب: (عزم البازی فی جوار ریاضی)

سوال ۱۸۳: بتائیے اس کتاب کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (1319ھ)

سوال ۱۸۴: ان علوم پر فارسی زبان میں امام احمد رضا کی کتنی کتابیں ہیں؟

جواب: (سات)

سوال ۱۸۵: اور انہی علوم پر اردو زبان میں امام احمد رضا کی کتابوں کی تعداد بتائیے؟

جواب: (چھ (6))

سوال ۱۸۶: ان کتابوں کی تعداد بتائیے جو ان موضوعات پر عربی اور فارسی دونوں زبانوں میں لکھی گئی ہیں؟

جواب: (دو) (2)

سوال ۱۸۷: آپ ان دو کتابوں کے نام بھی بتا دیجئے؟

جواب: ("اعالی العطا یا فی الاصلاح والزوايا"، اور "جد اول الریاضی")

سوال ۱۸۸: آپ ان دو کتابوں کا سنہ تصنیف بھی بتا دیجئے؟

جواب: (1319ھ)

سوال ۱۸۹: امام احمد رضا نے منطق و فلسفہ پر چھ کتابیں لکھی ہیں، بتائیے یہ کس کس

زبان میں ہیں؟

جواب: (4 اردو میں، اور 2 عربی میں)

سوال ۱۹۰: ان کتابوں میں امام احمد رضا کے تین حاشیے بھی شامل ہیں۔ بتائیے یہ کس

زبان میں تحریر کئے گئے ہیں؟

جواب: (دو عربی میں اور ایک اردو میں)

سوال ۱۹۱: "زمین ساکن" کے موضوع پر امام احمد رضا نے ایک نہایت معرکتہ آرا

کتاب تصنیف فرمائی ہے، نام بتا دیجئے؟

جواب: (نور مبین در رد حرکت زمین)

سوال ۱۹۲: بعض علماء سحری کے وقت کورات کا ساتواں حصہ سمجھتے ہیں، امام احمد رضا نے

اس کے رد میں ایک کتاب لکھی ہے، نام بتا دیجئے؟

جواب: (در القبح عن درك وقت الصبح)

سوال ۱۹۳: اس کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف بتائیے؟

جواب: (اردو، 1326ھ)

سوال ۱۹۴: ایک روایت کے مطابق امام احمد رضا نے قرآن کی مکمل تفسیر بھی تحریر فرمائی ہے، بتائیے کس زبان میں؟

جواب: (عربی میں)

سوال ۱۹۵: بتائیے اعلیٰ حضرت نے دس سال کی عمر میں کس کتاب کی شرح بزبان عربی لکھی تھی، لیکن اب وہ تلف ہو گئی؟

جواب: (ہدایت النحوی)

سوال ۱۹۶: بتائیے اعلیٰ حضرت کے کون سے تین قلمی رسالے ۱۳۰۰ھ میں سفرِ رامپور میں ضائع ہو گئے تھے؟

جواب: ((۱) شوارق لبناء فی حدا لبناء فی حدا المصر والفنا (۲) لمعنه الشمع فی اشتراط اللموللجہ (۳) احسن الجلوہ فی تحقیق الميل والذراع والوسخ))

سوال ۱۹۷: بتائیے اعلیٰ حضرت کی وہ کونسی کتاب ہے جس کے متعلق تحریر ہے کہ اُس کی نقل خاص خلفاء کو ہی مل سکتی ہے؟

جواب: (الفوز بالآمال فی الادفاق والاعمال)

سوال ۱۹۸: علماء مکہ کو امام احمد رضا نے حدیث کا اجازت نامہ مرحمت فرمایا تھا، اس کی تفصیل ہمیں امام احمد رضا کی کس کتاب میں ملتی ہے؟

جواب: (الاجازۃ الرضویہ)

سوال ۱۹۹: بتائیے امام احمد رضا ۴۹ برس کی عمر تک کتنی کتابیں تحریر فرما چکے تھے؟

جواب: (چار سو سے زائد)

سوال ۲۰۰: اُس علم کا نام بتائیے جس کا احیاء اپنے دور میں ایک خیال کے مطابق اعلیٰ حضرت نے کیا؟

جواب: (علم توقیت)

سوال ۲۰۱: بتائیے اعلیٰ حضرت نے ”علم توقیت“ کا ماہر کتنے افراد کو بنایا؟

جواب: (سات افراد کو)

سوال ۲۰۲: عبد الماجد دریا آبادی کی ان کتابوں کے نام بتائیے جن پر امام احمد رضا نے

اپنے تین عدد مکتوبات میں اعتراضات اٹھائے تھے؟

جواب: (فلسفہ جذبات اور فلسفہ اجتماع)

سوال ۲۰۳: بتائیے یہ مکتوبات کس لکھے گئے تھے؟

جواب: (مولوی حافظ محمد حسین صاحب کو)

سوال ۲۰۴: بتائیے یہ دونوں کتابیں کب لکھی گئی تھیں؟

جواب: علی الترتیب (1913/1915ء میں)

سوال ۲۰۵: بتائیے کتنے عرصے بعد عبد الماجد دریا آبادی نے ان کتابوں کے لکھنے پر اظہار

افسوس کیا تھا؟

جواب: (دس برس کے بعد)

سوال ۲۰۶: امام احمد رضا کی اس کتاب کا نام بتائیے جس میں آپ نے غیر مقلدوں کے

شیخ انگل میاں نذیر حسین دہلوی کو دلائل قاہرہ سے بے دست و پا کر دیا تھا؟

جواب: (حاجر البحرین)

سوال ۲۰۷: بتائیے سنی مسلمانوں کے لئے یہ تجویز کس شخصیت نے پیش کی تھی کہ ”حسام

الحرین“ ”الدولۃ المکیہ“ اور ”المستمد المستمد“ وہ کتابیں ہیں جن کا مطالعہ ہر

سنی مسلمان کے لئے لازمی ہے؟

جواب: (منظور حسین علیک نے)

سوال ۲۰۸: بتائیے ”الحجۃ المومنین“ سب سے پہلے مطبع حسینی بریلی سے کس نے شائع کرائی تھی؟

جواب: (مولانا حسنین رضا خاں صاحب نے)

وال ۲۰۹: مندرجہ بالا رسالہ رئیس احمد جعفری نے اپنی کس تالیف میں شامل کر دیا ہے، واضح رہے کہ بڑے سائز کے 80 صفحات (225 تا 305) پر پھیلا ہوا ہے؟
جواب: (اوراق گم گشتہ مطبوعہ لاہور 1968ء)

سوال ۲۱۰: سجدہ تعظیمی کی حرمت پر مولانا احمد رضا نے ایک رسالہ تصنیف فرمایا ہے جس کی تعریف آپ کے مخالف علماء نے بھی کی ہے، آپ رسالہ کا نام بتائیے؟
جواب: (الزبدہ الزکیہ لتحریم سجود التحیة)

سوال ۲۱۱: مولانا احمد رضا کی اُس معروف زمانہ کتاب کا نام بتائیے، جو انھوں نے مکہ معظمہ میں حالتِ بخار میں لکھی؟
جواب: (الدولۃ المکیہ بالمادۃ الغیبیہ)

سوال ۲۱۲: جس وقت مولانا احمد رضا اس کتاب کی تصنیف میں مشغول تھے، اُس وقت ایک بزرگ نے آپ سے علمِ حدیث کی اجازت کا شرف بھی حاصل کیا تھا، آپ نام بتائیے؟
جواب: (مولانا سید عبدالحی بن مولانا سید عبدالکریم)

سوال ۲۱۳: بتائیے مکہ میں آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علمِ غیب سے متعلق جو استفتاء مولانا احمد رضا کی خدمت میں پیش کیا گیا تھا، وہ کتنے سوالات پر مشتمل تھا؟
جواب: (پانچ سوالات پر)

سوال ۲۱۴: اس استفتاء کا جواب لکھنے کی فرمائش کس نے کی تھی؟
جواب: (مفتی حنفیہ شیخ صالح کمال نے)

سوال ۲۱۵: کتاب ”الدولۃ المکیہ“ میں بحث ”علم خمس“ بڑھانے کا مشورہ مولانا احمد رضا خاں کو کس جلیل القدر عالم دین نے دیا تھا؟
جواب: (شیخ مولانا احمد ابوالخیر میر داد نے)

متفرقات

سوال ۱: ایک بار اعلیٰ حضرت نے کسی بزرگ کو خواب میں دیکھا تھا جو فرما رہے تھے کہ ”اے احمد رضا اس بار رمضان میں تمہیں بیماری ہوگی، روزہ نہ چھوڑنا“ بتائیے وہ بزرگ کون تھے؟

جواب: (مولانا تقی علی خان آپ کے والد محترم)

سوال ۲: امام احمد رضا نے تادم زیست تین مقدس جگہوں کی سمت کبھی بھی پیر نہیں پھیلایے، کیا آپ ان جگہوں کے نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (کعبہ شریف، مدینہ منورہ اور بغداد شریف)

سوال ۳: بتائیے وہ عورت کون تھی جس کے مرنے کی خبر امام احمد رضا نے ایک ماہ پیشگی دے دی تھی؟

جواب: (رام پور کے نواب کی بیگم)

سوال ۴: بتائیے امام احمد رضا نے یہ پیشین گوئی کس کے سامنے کی تھی؟

جواب: (مولانا ہدایت رسول رحمۃ اللہ علیہ کے سامنے)

سوال ۵: اُس عظیم ریاضی دان کا نام بتائیے جس نے امام احمد رضا سے پہلی ملاقات میں متاثر ہو کر داڑھی اور صوم و صلوٰۃ کی پابندی کا عہد کر لیا تھا؟

جواب: (ڈاکٹر ضیاء الدین احمد وائس چانسلر علی گڑھ یونیورسٹی)

سوال ۶: ایک ہندو آریہ نے اپنے مذہب کے بارے میں ایک کتاب لکھی تھی جس کا نام

”آریہ دھرم پرچار“ تھا۔ مولانا احمد رضا نے اس کتاب کے حاشیے پر اُس کا رد

لکھا تھا، بتائیے کس نام سے؟

جواب: (آریہ دھرم پرچار حرف)

سوال ۷: بتائیے اعلیٰ حضرت کے ہاں مجالس میلاد النبی ﷺ میں کن لوگوں کو دو گنا حصہ ملتا تھا؟
جواب: (سیدوں کو)

سوال ۸: اعلیٰ حضرت کے وصال کی خبر سن کر سید علی حسین شاہ اشرفی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک جملہ بے ساختہ ارشاد فرمایا تھا، بتائیے کیا؟ واضح رہے کہ اس جملے سے آپ کی تاریخ وفات بھی نکلتی ہے؟
جواب: (رحمۃ اللہ علیہ)

سوال ۹: ”میں فرشتوں کے کاندھوں پر قطب الارشاد کا جنازہ دیکھ رہا ہوں“۔ اعلیٰ حضرت کے وصال کے دن کس بزرگ نے مندرجہ بالا جملہ محدث اعظم سید محمد کچھوچھوی سے ارشاد فرمایا تھا؟
جواب: (شیخ المشائخ سید علی حسین شاہ اشرفی)

سوال ۱۰: امام احمد رضا کی وفات پر مولینا غلام احمد اختر امرتسری نے قطعہ تاریخ کہا تھا آپ وہ مصرع بتائیے جس سے تاریخ نکلتی ہے؟
جواب: (”نادر العصر آفتاب علم و دیں“)

سوال ۱۱: بتائیے اس قطعہ تاریخ کا مطلع کیا ہے؟
جواب: (حامی دین متین، احمد رضا رخت از دنیا سوئے خلد بریں)
سوال ۱۲: اعلیٰ حضرت کے پیرومرشد کے وصال کے بعد ان کے سجادہ نشین کون تھے؟
جواب: (سید ابوالحسن احمد نوری)

سوال ۱۳: بتائیے مولینا عبدالاحد کس عظیم المرتبت عالم کے صاحبزادے تھے؟
جواب: (مولینا وصی احمد محدث سورتی کے)

سوال ۱۴: جن دنوں امام احمد رضا مکہ معظمہ دوبارہ تشریف لے گئے تھے انہی دنوں دیوبندی مکتبہ فکر کے ایک مشہور عالم بھی مکہ میں آئے ہوئے تھے، آپ نام بتا دیجئے؟
جواب: (مولینا خلیل احمد)

سوال ۱۵: اعلیٰ حضرت کا دارالعلوم بنام "منظر السلام" 1322ھ میں قائم ہوا تھا، بتائیے اس نام کا مادہ تاریخ کیا ہے؟

جواب: (1322ھ ہی ہے) (سیدنا محمد بن عبد اللہ کے زمانہ میں)

سوال ۱۶: بتائیے اعلیٰ حضرت کے زمانے میں ان کی مسجد کی توسیع کا کام کس کی زیر نگرانی ہوا تھا؟

جواب: (مستری علی حسین قادری) (سیدنا محمد بن عبد اللہ کے زمانہ میں)

سوال ۱۷: بتائیے کس کتاب کو اعلیٰ حضرت نے "انجاس الخناس" کہا تھا؟

جواب: (جناس الاجناس کو) (سیدنا محمد بن عبد اللہ کے زمانہ میں)

سوال ۱۸: بتائیے اس کتاب کا موضوع خن کیا ہے؟

جواب: (خلفائے راشدین کی مخالفت) (سیدنا محمد بن عبد اللہ کے زمانہ میں)

سوال ۱۹: مولوی خرم علی بلہوری نے ائمہ دین کی تنقیص میں ایک کتاب بنام "فضیحت المسلمین" لکھی تھی، بتائیے اعلیٰ حضرت نے اس کتاب کا کیا نام رکھا تھا؟

جواب: (فضیحت المسلمین) (سیدنا محمد بن عبد اللہ کے زمانہ میں)

سوال ۲۰: فضیحت المسلمین کے ٹائٹل پر خرم علی بلہوری کا نام اس طرح تحریر تھا، مولوی خرم علی بلہوری نے اعلیٰ حضرت کے اس نام کو کن طرح پڑھا تھا؟

جواب: (مولوی خرم علی بلہوری) (سیدنا محمد بن عبد اللہ کے زمانہ میں)

سوال ۲۱: مولوی اسماعیل دہلوی کی مشہور زمانہ کتاب کا نام "تقویت الایمان" ہے، یہ کتاب اعلیٰ حضرت کے کتب خانہ میں بھی موجود تھی، مگر اس کا نام ذرا مختلف تھا، بتائیے کیا؟

جواب: (تقویت الایمان) (سیدنا محمد بن عبد اللہ کے زمانہ میں)

سوال ۲۲: بتائیے اس "تقویت الایمان" کا موضوع کیا ہے؟

جواب: (شرک و بدعت کی آڑ میں انبیاء اور اولیاء کی توہین) (سیدنا محمد بن عبد اللہ کے زمانہ میں)

سوال ۲۳: بتائیے مولوی اشرف علی تھانوی کی کتاب ”حفظ الایمان“ کا اعلیٰ حضرت نے کیا نام رکھا ہوا تھا؟

جواب: (ضبط الایمان)

سوال ۲۴: بتائیے ”ضبط الایمان“ کا موضوع کیا ہے؟

جواب: (نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم غیب کی مخالفت)

سوال ۲۵: مولوی رشید احمد گنگوہی صاحب کے تالیف کردہ رسالہ ”سبیل الرشاد“ کو جب

اعلیٰ حضرت نے ملاحظہ فرمایا تو بتائیے اس نام سے پہلے قرآن کریم کی کونسی پوری آیت لکھی تھی؟

جواب: (قَالَ فِرْعَوْنُ مَا اُرِيكُمْ اِلَّا مَا اَرَىٰ وَمَا اَهْدِيكُمْ اِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ)

ترجمہ: ”کہا فرعون نے نہیں دکھاتا تم کو مگر جو کچھ میں دیکھتا ہوں اور نہیں بتاتا میں تم کو راہ بھلائی کی“ (سورہ مؤمن)

سوال ۲۶: فیروز سنز لاہور کا مطبوعہ کتابچہ جس کو مظہر عرفانی نے مرتب کیا ہے۔ بتائیے اس

میں اعلیٰ حضرت کی عمر کتنی بیان کی گئی ہے؟

جواب: (63 برس، جو کہ غلط ہے)

سوال ۲۷: بتائیے عربی قصیدہ ”امال الابرار“ کس کا تحریر کردہ ہے، واضح رہے کہ اس

شخصیت سے اعلیٰ حضرت کو بید محبت تھی؟

جواب: (مولانا عبدالقادر بدایونی)

سوال ۲۸: بتائیے کن کے متعلق اعلیٰ حضرت نے ارشاد فرمایا تھا کہ ”وہ ایسے عالم ہیں کہ جب

کسی ویرانے میں اترتے ہیں تو ان کے دم قدم سے وہ ویرانہ بھی بارونق شہر معلوم

ہوتا ہے اور جب وہ کسی شہر اپنے بچے جاتے ہیں تو وہ شہر بھی ویرانہ نظر آتا ہے؟

جواب: (مولانا عبدالقادر بدایونی کے متعلق)

(بے ربط)

سوال ۳۹: مکہ معظمہ میں تقریباً سب ہی علماء کرام اعلیٰ حضرت سے ملاقات کے لئے تشریف لاتے تھے، لیکن ایک عالم اپنے سرکاری وقار اور خست و شوکت کی وجہ سے نہیں مل سکے تھے، تاہم کتب خانہ حرم میں ان سے اتفاقہ طور پر ملاقات ہو گئی، آپ ان کا نام بتا دیجئے؟

جواب: (مفتی حقید حضرت مولانا عبد اللہ بن صدیق)

سوال ۴۰: بتائیے کتب خانہ حرم میں اعلیٰ حضرت اور مولانا عبد اللہ بن صدیق کو کس نے متعارف کرایا تھا؟

جواب: (حضرت مولانا اسماعیل آفندی نے)

سوال ۴۱: بوقت تعارف سید اسماعیل آفندی کے بھائی بھی موجود تھے، نام بتا دیجئے؟

جواب: (سید مصطفیٰ آفندی)

سوال ۴۲: مولانا غلام احمد انارکلی امرتسری، جنہوں نے اعلیٰ حضرت کے وصال پر مادہ تاریخ نگار تھے، بتائیے کس کے خلیفہ تھے؟

جواب: (پیر سید جماعت علی شاہ، علی پوری کے)

سوال ۴۳: بتائیے ان کا مادہ تاریخ ”زبدۂ موتین و فاضل دہر“ ”الفتیہ“ امرتسری کس اشاعت میں شائع ہوا تھا؟

جواب: (20 دسمبر 1921ء کی اشاعت میں)

سوال ۴۴: جب دارالعلوم دیوبند کا پہلا سالانہ جلسہ دستار بندی منعقد ہوا تھا، تو اعلیٰ حضرت نے علامہ دیوبند کے مہتمم کے نام اپنا ایک مکتوب بھیجا تھا جس میں دیوبندی عقائد کی وضاحت طلب کی گئی تھی، بتائیے یہ مکتوب کس کے ذریعے بھیجا گیا تھا؟

جواب: (مولانا الحاج سید محمد حسین بریلوی کے ذریعے)

سوال ۴۵: بتائیے مولانا الحاج سید محمد حسین بریلوی کا انتقال کہاں ہوا تھا؟

جواب: (کراچی میں)

سوال ۳۶: بتائیے بانی مدرسہ درسیہ کراچی، مولانا عبدالکریم دوسن نے امام احمد رضا کے وصال کا مادہ تاریخ کیا نکالا تھا؟

جواب: ("مقبول حق احمد رضا" 1340ھ)

سوال ۳۷: بتائیے اکثر علماء و مشائخ اپنے آپ کو "بریلوی" کہلاتا کیوں پسند کرتے ہیں؟

جواب: (محض امام احمد رضا سے عقیدت کی بناء پر)

سوال ۳۸: امام احمد رضا کے نام سے مشہور پاکستان کی کوئی سی دیوڑی دالتش گاہوں کے نام بتائیے؟

جواب: ("جامعہ رضویہ لاسکپور" اور "جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور")

سوال ۳۹: امام احمد رضا نے برصغیر کے مشہور علمائے ختمہ پر ان کی فکری عیارات پر مطلع ہونے کے بعد فتویٰ کفر صادر فرمایا تھا، کیا آپ ان علماء ختمہ کے نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (۱۔ مرزا غلام احمد قادیانی ۲۔ مولانا رشید احمد گنگوہی ۳۔ مولانا محمد قاسم نانوتوی ۴۔ مولانا ظلیل احمد تپڑھوی اور ۵۔ مولانا اشرف علی تھانوی)

سوال ۴۰: آپ ان علمائے ختمہ کی ان کتابوں کے نام بھی بتائیے جس میں وہ عیارات کفریہ موجود ہیں؟

جواب: (علی الترتیب: ۱۔ اعجاز احمدی وغیرہ ۲۔ فتاویٰ رشیدیہ ۳۔ تحذیر الخاسر ۴۔ برائین قاطعہ اور ۵۔ حفظ الایمان)

سوال ۴۱: علمائے ختمہ کے خلاف احمد رضا کے فتاویٰ نے کفر کی توثیق مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے کتنے علماء نے کی تھی؟

جواب: (مکہ کے 20 اور مدینہ کے 13 علماء نے)

سوال ۴۲: بتائیے علمائے عرب امام احمد رضا کو کس لقب سے پکارتے تھے؟

جواب: (المجدد لهذه الامۃ کے لقب سے)

سوال ۴۳: ”اگر امام احمد رضا بعض دیوبندی عالموں کو کافر نہ کہتے تو خود کافر ہو جاتے“ بتائیے

یہ اعتراف کس دیوبندی عالم نے کیا ہے؟

جواب: (مولانا حسن چاند پوری نے)

سوال ۴۴: علمائے حجاز میں تین علماء نے خصوصیت کے ساتھ امام احمد رضا کو ”المجدد“ کہا

تھا، آپ اُن کے اسمائے گرامی بتائیے؟

جواب: (شیخ موسیٰ علی شامی، شیخ حسن بن عبدالقادر اور علامہ سید اسماعیل خلیل)

سوال ۴۵: امام احمد رضا نے کن دوستی عالموں کو ”ندوة العلماء“ میں شرکت کرنے سے

روک دیا تھا؟

جواب: (مولانا احمد حسن کانپوری اور مولانا لطف اللہ علیگرہی کو)

سوال ۴۶: جون 1966ء میں ناگپور سے شائع ہونے والے ایک ماہنامے نے ”مجدد

اعظم“ نمبر، شائع کیا تھا، آپ ماہنامے کا نام بتا دیجئے؟

جواب: (”ماہنامہ تجلیات“)

سوال ۴۷: ماہنامہ تجلیات کے مدیر کا نام بتائیے؟

جواب: (غلام محمد خان اشہر)

سوال ۴۸: بتائیے ماہنامہ تجلیات کے اس نمبر کی ضخامت کتنی تھی؟

جواب: (176 صفحات)

سوال ۴۹: مولوی اشرف علی تھانوی کے چار فتوؤں پر گرفت کرتے ہوئے امام احمد رضا نے

ایک کتاب لکھی تھی، آپ نام بتا دیجئے؟

جواب: (الصَّلَاةُ الْمَرْصُوعَةُ فِي نَحْوِ الْأُجُوبَةِ الْآرْبَعَةِ)

سوال ۵۰: اس کتاب کی زبان اور سبب تصنیف بھی بتائیے؟

جواب: (اُردو، 1313ھ)

سوال ۵۱: بتائیے یا پیکل بیتے اسلام کی حقانیت اور بطلان نصرانیت پر امام احمد رضا نے
 کیا کتابیں لکھیں؟ کون سی کتاب تحریر فرمائی ہے؟ (۱۳۱۳ھ) (۱۳۱۳ھ) (۱۳۱۳ھ)
 جواب: (پہلے مشرودہ آرا و کفر کفران نصاریٰ) (۱۳۱۳ھ) (۱۳۱۳ھ) (۱۳۱۳ھ)

سوال ۵۲: اس کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف کیا ہے؟ (۱۳۱۳ھ) (۱۳۱۳ھ) (۱۳۱۳ھ)
 جواب: (۱۳۱۳ھ) (۱۳۱۳ھ) (۱۳۱۳ھ)

سوال ۵۳: امام احمد رضا کی اس کتاب کا نام بتائیے جس میں آپ نے متعدد سوالات فرقہ
 ہائے باطلہ کے علماء سے کئے اور وہ جواب دینے سے قاصر رہے؟

جواب: (الاسئلہ الفاضلہ علی الطوائف الباطلہ) (۱۳۱۳ھ) (۱۳۱۳ھ) (۱۳۱۳ھ)

سوال ۵۴: بتائیے اس کتاب کی زبان اور سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (۱۳۰۰ھ) (۱۳۰۰ھ) (۱۳۰۰ھ)

سوال ۵۵: بتائیے ہندوستان میں امام احمد رضا کے لئے ”مجدد مائتہ حاضرہ“ کا لقب سب
 سے پہلے کس عالم دین نے استعمال کیا تھا؟

جواب: (مولانا عبدالمقتدر بدایونی نے)

سوال ۵۶: ایک مرتبہ عید بقر کے موقع پر گائے کی قربانی کو موقوف کر دینے کا زبردست فتنہ پیدا ہوا
 تھا، جس کے جواب میں امام احمد رضا نے ایک رسالہ تصنیف فرمایا تھا، نام بتائیے؟

جواب: (انفس البقر فی قربان البقر)

سوال ۵۷: بتائیے یہ رسالہ کب اور کس زبان میں تحریر ہوا تھا؟

جواب: (۱۲۹۸ھ کو، اردو زبان میں)

سوال ۵۸: دارالعلوم دیوبند کے اُس ناظم تعلیمات کا نام بتائیے جس نے اپنی کتاب
 ”اشد العذاب“ میں لکھا ہے کہ ”خانصاحب“ (یعنی امام احمد رضا) کے نزدیک

بعض علمائے دیوبند واقعی ایسے تھے جیسا کہ انھوں نے سمجھا تو خانصاحب پر اُن
 علمائے دیوبند کی تکفیر فرض تھی، اگر وہ اُن کو کافر نہ کہتے تو خود کافر ہو جاتے؟

جواب: (مولانا مرتضیٰ حسن درہنگی)

سوال ۵۹: ”آج ہندو پاک میں جو مذہب اہلسنت اپنی اصلی حالت میں نظر آ رہا ہے وہ محض اُن کے تجدیدی کارناموں کا ثمرہ ہے۔“ امام احمد رضا کے بارے میں یہ لاہور کے کس فاضل نے کہا تھا؟

جواب: (علامہ ابوالبرکات سید محمد احمد لاہوری)

سوال ۶۰: مکہ معظمہ کے اُس فاضل کا نام بتائیے جس نے کہا تھا کہ ”میں کہتا ہوں کہ اگر اُس کے حق میں یہ کہا جائے کہ وہ اس صدی کا مجدد ہے تو بے شک حق و صحیح ہے۔“

جواب: (شیخ اسماعیل بنی نے)

اعلیٰ حضرت کے ہم عصر مشاہیر

۱۔	مولانا شاہ فضل الرحمن گنج مراد آبادی	۲۔	حضرت حاجی شاہ وارث علی شاہ، دیوہ شریف
۳۔	مولانا شاہ عبدالکریم گنج مراد آبادی	۴۔	حضرت پیر سید مہر علی شاہ گولڑوی
۵۔	پیر سید جماعت علی شاہ، علی پوری	۶۔	مولانا کرامت اللہ دہلوی
۷۔	مولانا شاہ محمد مظہر اللہ دہلوی	۸۔	مولانا عبدالطیف پیلی بھیتی
۹۔	مولانا نور احمد بدیونی	۱۰۔	مولانا فیض الحسن سہارنپوری
۱۱۔	ابو الحسنات مولانا عبدالحی فرنگی محلی	۱۲۔	مولانا شاہ عبدالرزاق فرنگی محلی
۱۳۔	مولانا ارشاد حسین رامپوری	۱۴۔	مولانا عبدالحق خیر آبادی
۱۵۔	مولانا شاہ عبدالقادر بدیونی	۱۶۔	مولانا احمد حسن کانپوری
۱۷۔	مولانا ہدایت اللہ خان جوہنپوری	۱۸۔	مولانا وصی احمد محدث سورتی
۱۹۔	مولانا لطف اللہ علیگرھی	۲۰۔	مولانا علی احمد محدث سہارنپوری
۲۱۔	مولانا شاہ علی حسین کھوچھوی	۲۲۔	مولانا سلامت اللہ رامپوری
۲۳۔	مولانا عبدالغفار خان رامپوری	۲۴۔	مولانا ریاست علی خاں شاہجہانپوری
۲۵۔	حضرت شاہ حاجی محمد شیرمیان، پیلی بھیتی	۲۶۔	مولانا محمد حسین الہ آبادی
۲۷۔	مولانا رحیم بخش آرووی	۲۸۔	مولانا شاہ اسماعیل حسن مارہروی

۲۹۔	مولانا محمد شفیع ناصر رامپوری	۳۰۔	مولانا نذیر احمد خان احمد آبادی
۳۱۔	مولانا ہدایت رسول لکھنوی قادری برکاتی	۳۲۔	مولانا سید بشیر احمد علیگڑھی
۳۳۔	مولانا لائق علی بریلوی	۳۴۔	مولانا یعقوب علی خان بریلوی
۳۵۔	مولانا حکیم شاہ ابوالحسین پٹوی	۳۶۔	مولانا قاضی فضل احمد مجددی لدھیانوی
۳۷۔	مولانا شاہ ظہور الحسن رامپوری	۳۸۔	مولانا اعظم شاہ، شاہجہانپوری
۳۹۔	مولانا محمد فاخر الزہ آبادی	۴۰۔	مولانا عمر الدین بمبئی
۴۱۔	مولانا عبید اللہ کانپوری	۴۲۔	مولانا مشتاق احمد کانپوری
۴۳۔	مولانا احمد اللہ پشاور	۴۴۔	مفتی شاہ محمد عبدالمتان قادری
۴۵۔	مولانا تاج الدین لاہوری	۴۶۔	علامہ یوسف بن اسماعیل بمبائی
۴۷۔	علامہ ڈاکٹر محمد اقبال سیالکوٹی	۴۸۔	مولانا شبلی نعمانی
۴۹۔	مولوی عبدالرحیم مظفر پوری	۵۰۔	مولوی عبداللہ غازی
۵۱۔	مولوی قاسم نانوتوی	۵۲۔	مولوی محمد مظہر نانوتوی
۵۳۔	مولوی نواب صدیق حسن، قنوجی	۵۴۔	مولوی رشید احمد گنگوہی
۵۵۔	مولوی احمد حسن امرہوی	۵۶۔	مولوی نذیر حسن دہلوی
۵۷۔	مولوی خلیل احمد انبیٹھوی	۵۸۔	مولوی انور شاہ کشمیری
۵۹۔	مولوی اشرف علی تھانوی	۶۰۔	مولوی محمد یعقوب نانوتوی
۶۱۔	مولوی رفیع الدین	۶۲۔	مولوی محمود الحسن
۶۳۔	مولوی حسین احمد ٹانڈوی	۶۴۔	مولانا ابوالکلام آزاد
۶۵۔	مولینا محمد علی جوہر	۶۶۔	مولینا عبدالباری فرنگی محلی
۶۷۔	مولانا عبدالوہاب فرنگی محلی	۶۸۔	مولینا فضل الحسن حسرت موہانی

خلفاء و تلامذہ

حرمین شریفین میں اعلیٰ حضرت کے وہ خلفاء و تلامذہ جن کے اسمائے گرامی دستیاب ہو سکے:

۱۔	شیخ اسماعیل خلیل مکی رحمۃ اللہ علیہ	۲۔	شیخ احمد خضراوی المکی رحمۃ اللہ علیہ
۳۔	شیخ صالح کمال مکی رحمۃ اللہ علیہ	۴۔	شیخ سید مصطفیٰ بن خلیل رحمۃ اللہ علیہ
۵۔	شیخ ابو حسین محمد مرزوقی مکی رحمۃ اللہ علیہ	۶۔	شیخ اسعد الدھانی مکی رحمۃ اللہ علیہ
۷۔	شیخ محمد عابد حسین مکی رحمۃ اللہ علیہ (مفتی مالکیہ)	۸۔	شیخ جمال حسین مکی رحمۃ اللہ علیہ
۹۔	شیخ محمد عبدالحی الحسینی رحمۃ اللہ علیہ	۱۰۔	شیخ مامون البری المذنی رحمۃ اللہ علیہ
۱۱۔	شیخ عبدالرحمان رحمۃ اللہ علیہ	۱۲۔	شیخ علی بن حسین رحمۃ اللہ علیہ
۱۳۔	شیخ جمال بن محمد الامیر رحمۃ اللہ علیہ	۱۴۔	شیخ عبداللہ بن ابی الخیر رحمۃ اللہ علیہ
۱۵۔	شیخ عبداللہ دحلان رحمۃ اللہ علیہ	۱۶۔	شیخ بکر رفیع رحمۃ اللہ علیہ
۱۷۔	شیخ حسن العجمی رحمۃ اللہ علیہ	۱۸۔	شیخ الدلائل سید محمد سعید رحمۃ اللہ علیہ
۱۹۔	شیخ عمر المحروسی رحمۃ اللہ علیہ	۲۰۔	شیخ عمر بن حمدان رحمۃ اللہ علیہ
۲۱۔	شیخ ابوالحسن مرزوقی رحمۃ اللہ علیہ	۲۲۔	شیخ حسین الماکی رحمۃ اللہ علیہ

۲۳۔	شیخ محمد جمال رحمۃ اللہ علیہ	۲۴۔	شیخ عبداللہ میر داد رحمۃ اللہ علیہ
۲۵۔	شیخ احمد ابی الخیر میر داد رحمۃ اللہ علیہ	۲۶۔	شیخ سید سالم رحمۃ اللہ علیہ
۲۷۔	شیخ سید علوی بن حسن رحمۃ اللہ علیہ	۲۸۔	شیخ سید ابو بکر بن سالم رحمۃ اللہ علیہ
۲۹۔	شیخ محمد بن عثمان دحلان رحمۃ اللہ علیہ	۳۰۔	شیخ محمد یوسف رحمۃ اللہ علیہ
۳۱۔	شیخ عبدالقادر کروی رحمۃ اللہ علیہ	۳۲۔	شیخ محمد سید ابی بکر الرشیدی رحمۃ اللہ علیہ
۳۳۔	شیخ محمد سعید بن سید المغربی رحمۃ اللہ علیہ	۳۴۔	شیخ محمد سعید شافعی رحمۃ اللہ علیہ
۳۵۔	شیخ الحاج ضیاء الدین مہاجر مدنی رحمۃ اللہ علیہ		

اساتذہ کرام

اعلیٰ حضرت کے وہ مشہور اساتذہ کرام جن سے مختلف وقتوں میں اکتساب فیض کیا:

- ۱۔ مولانا مرزا عبدالقادر بیگ رحمۃ اللہ علیہ (ابتدائی تعلیم سے میزان منشعب تک کے اُستاز)
- ۲۔ مولانا عبدالعلی رامپوری رحمۃ اللہ علیہ (علم ہیت و ریاضی کے اُستاز)
- ۳۔ مولانا شاہ ابوالحسین نوری رحمۃ اللہ علیہ (علم جفر و تفسیر کے اُستاز) (م 1324ھ / 1906ء)
- ۴۔ مولانا تقی علی خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ (سب سے زیادہ علوم انہی سے حاصل کئے)
- ۵۔ شاہ آل رسول رحمۃ اللہ علیہ (م۔ 1297ھ / 1879ء)
- ۶۔ شیخ احمد بن زینی دحلان مکی رحمۃ اللہ علیہ (م 1299ھ / 1881ء)
- ۷۔ شیخ عبدالرحمن مکی رحمۃ اللہ علیہ (م۔ 1301ھ / 1883ء)
- ۸۔ شیخ حسین بن صالح کمال رحمۃ اللہ علیہ (م۔ 1302ھ / 1884ء)

خلفاء و تلامذہ

ہندوستان میں اعلیٰ حضرت کے وہ خلفاء و تلامذہ جن کے اسمائے گرامی دستیاب ہو سکے:

۱۔	صدر الشریعت مولانا امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ	۲۔	صدر الافاضل سید نعیم الدین مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ
۳۔	مجتبٰ الاسلام مولانا حامد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ	۴۔	مفتی اعظم ہند مولانا مصطفیٰ رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
۵۔	رئیس الاطباء مولانا سید حکیم عزیز غوث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ	۶۔	مولانا حسنین رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
۷۔	مولانا محمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ	۸۔	مولانا سید ایوب علی رحمۃ اللہ علیہ
۹۔	مولانا رحم الہی بریلوی رحمۃ اللہ علیہ	۱۰۔	مولانا حسین رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
۱۱۔	ملک العلماء مولانا ظفر الدین بہاری رحمۃ اللہ علیہ (پرنسپل شمس العلوم پٹنہ)	۱۲۔	مولانا شاہ غلام محمد بہاری رحمۃ اللہ علیہ
۱۳۔	سلطان المناظرین مولانا سید محمد اشرف کچھوچھوی رحمۃ اللہ علیہ	۱۴۔	محدث اعظم مولانا سید محمد محدث کچھوچھوی رحمۃ اللہ علیہ

۱۵۔	سلطان الواعظین مولانا عبدالاحد پیلی بھتی رحمۃ اللہ علیہ	۱۶۔	مولانا مفتی ضیاء الدین پیلی بھتی رحمۃ اللہ علیہ
۱۷۔	مولانا حبیب الرحمن خان پیلی بھتی رحمۃ اللہ علیہ	۱۸۔	مولانا عبدالحق پیلی بھتی رحمۃ اللہ علیہ
۱۹۔	مولانا عبدالحق پیلی بھتی رحمۃ اللہ علیہ	۲۰۔	شیخ الحدّ ثین مولانا سید دیدار علی شاہ محدث لاہوری رحمۃ اللہ علیہ
۲۱۔	مولانا ابوالبرکات سید احمد قادری لاہوری رحمۃ اللہ علیہ	۲۲۔	مولانا ابوالحسنات سید محمد احمد لاہوری رحمۃ اللہ علیہ
۲۳۔	مبلغ اسلام مولانا عبدالعلیم صدیقی میرٹھی رحمۃ اللہ علیہ	۲۴۔	مولانا احمد مختار صدیقی میرٹھی رحمۃ اللہ علیہ
۲۵۔	مولانا شاہ حبیب اللہ قادری میرٹھی رحمۃ اللہ علیہ	۲۶۔	مولانا محمد حسین میرٹھی رحمۃ اللہ علیہ
۲۷۔	مولانا سید عبدالسلام جیلپوری رحمۃ اللہ علیہ	۲۸۔	مولانا مفتی برہان الحق جیلپوری رحمۃ اللہ علیہ
۲۹۔	مولانا قاری محمد بشیر الدین جیلپوری رحمۃ اللہ علیہ	۳۰۔	مولانا سید فتح علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ (کھروٹہ سیدان)
۳۱۔	مولانا ابو محمد امام الدین کوٹلی لوہاراں رحمۃ اللہ علیہ	۳۲۔	مولانا محمد شریف کوٹلی لوہاراں رحمۃ اللہ علیہ
۳۳۔	مولانا سید احمد شریف جیلانی رحمۃ اللہ علیہ	۳۴۔	مولانا مفتی ابو یوسف محمد شریف سیالکوٹی رحمۃ اللہ علیہ
۳۵۔	مولانا سید غلام جان جام جودھپوری رحمۃ اللہ علیہ	۳۶۔	مولانا نواب سلطان احمد خان رحمۃ اللہ علیہ

۳۷۔	مولانا سید امیر احمد رحمۃ اللہ علیہ	۳۸۔	مولانا حافظ سید عبدالکریم رحمۃ اللہ علیہ
۳۹۔	مولانا محمد منور چانگامی رحمۃ اللہ علیہ	۴۰۔	مولانا سید نور احمد چانگامی رحمۃ اللہ علیہ
۴۱۔	مولانا واعظ الدین بنگالی رحمۃ اللہ علیہ	۴۲۔	مولانا سید شاہ محمد رحمۃ اللہ علیہ
۴۳۔	مولانا محمد اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ	۴۴۔	مولانا رحیم بخش قریشی رحمۃ اللہ علیہ
۴۵۔	مولانا سید شاہ احمد اشرف رحمۃ اللہ علیہ	۴۶۔	مولانا عبدالرشید عظیم آبادی رحمۃ اللہ علیہ
۴۷۔	مولانا میر مومن علی مومن جنیدی رحمۃ اللہ علیہ	۴۸۔	مولانا حافظ یقین الدین رحمۃ اللہ علیہ
۴۹۔	مولانا منور حسین رحمۃ اللہ علیہ	۵۰۔	مولانا سید سلیمان اشرف رحمۃ اللہ علیہ (صدر شعبہ دینیات، مسلم یونیورسٹی علیگڑھ)
۵۱۔	مولانا قطب الدین برہمچاری رحمۃ اللہ علیہ	۵۲۔	مولانا محمد شفیع احمد رحمۃ اللہ علیہ
۵۳۔	مولانا عرفان علی رحمۃ اللہ علیہ	۵۴۔	مولانا علی حسین سیٹاپوری رحمۃ اللہ علیہ
۵۵۔	مولانا سید مختار اشرف رحمۃ اللہ علیہ	۵۶۔	مولانا حاجی لعل خان کلکتوی رحمۃ اللہ علیہ
۵۷۔	مولانا احمد حسین خان رامپوری رحمۃ اللہ علیہ	۵۸۔	مولانا قادر بخش سہسرامی رحمۃ اللہ علیہ
۵۹۔	مولانا قاضی عبدالوحید پٹوی رحمۃ اللہ علیہ	۶۰۔	مولانا ابراہیم صدیقی تلہری رحمۃ اللہ علیہ
۶۱۔	مولانا لعل محمد خان مدراسی رحمۃ اللہ علیہ	۶۲۔	مولانا عمر بن ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ
۶۳۔	مولانا محمد شفیع پیسپوری رحمۃ اللہ علیہ	۶۴۔	مولانا مفتی غلام جان ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ
۶۵۔	مولانا محمد عمر دین ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ	۶۶۔	مولانا احمد حسین امروہوی رحمۃ اللہ علیہ

تلاندہ واساتذہ

سوال ۱: بتائیے امام احمد رضا اپنے کس شاگرد کے بارے میں فرمایا کرتے تھے کہ ”وہ علماء زمانہ میں“ ”علم توقیت“ سے تنہا واقف ہیں؟

جواب: (مولوی ظفر الدین بہاری کے بارے میں)

سوال ۲: امام احمد رضا کے اُس عظیم المرتبت تلمیذ کا نام بتائیے جس کا ادب و احترام آپ زیادہ کیا کرتے تھے؟

جواب: (سید محمد محدث کچھوچھوی)

سوال ۳: کیا آپ اس ادب و احترام کی وجہ بتا سکتے ہیں؟

جواب: (سید ہونے کے ناٹے)

سوال ۴: سلسلہ تاجیہ کے اُن نامور خلیفہ کا نام بتائیے جو اعلیٰ حضرت کے مدرسہ میں بھی پڑھ چکے ہیں؟

جواب: (بابا محمد یوسف شاہ تاجی)

سوال ۵: بتائیے بابا محمد یوسف شاہ تاجی کس کے خلیفہ تھے؟

جواب: (بابا تاج الدین ناگپوری کے)

سوال ۶: بتائیے مولانا امجد علی صاحب فن حدیث میں کس بلند پایہ محدث کے شاگرد تھے؟

جواب: (وصی احمد محدث سورتی کے)

سوال ۷: بتائیے صدر الشریعہ مولانا امجد علی اعظمی کا مولد کون سا مقام ہے؟

جواب: (گھوسی ضلع اعظم گڑھ)

سوال ۸: بتائیے اعلیٰ حضرت کے دارالعلوم میں آنے سے قبل مولانا امجد علی کیا کام کرتے تھے؟

جواب: (پٹنہ میں حکمت کیا کرتے تھے)

سوال ۹: بتائیے آپ پٹنہ میں کتنے عرصہ مطب کرتے رہے؟

جواب: (صرف ایک سال)

سوال ۱۰: بتائیے صدر الشریعہ اعلیٰ حضرت کی وفات کے بعد غالباً ۱۹۲۴ء میں کس

دارالعلوم کی صدر مدرس کے لئے اجمیر شریف تشریف لے گئے تھے؟

جواب: (دارالعلوم معینیہ عثمانیہ)

سوال ۱۱: بتائیے آپ اعلیٰ حضرت کی خدمت میں کتنے عرصہ رہے؟

جواب: (تقریباً اٹھارہ سال)

سوال ۱۲: بتائیے مولانا امجد علی اعظمی کے کتنے صاحبزادے اور کتنی صاحبزادیاں تھیں؟

جواب: (۹ صاحبزادے اور ۳ صاحبزادیاں)

سوال ۱۳: بتائیے صدر الشریعہ کے کتنے صاحبزادے ”شیخ الحدیث“ کی مسند پر فائز المرام

ہیں؟

جواب: (۱) مولانا عبدالمصطفیٰ ازہری سابق شیخ الحدیث دارالعلوم امجدیہ کراچی

(۲) شیخ الحدیث مولانا ضیاء المصطفیٰ اعظمی

سوال ۱۴: بتائیے اعلیٰ حضرت کا ترجمہ قرآن کس کی کوششوں سے معرض تحریر میں آیا؟

جواب: (صدر الشریعہ کی)

سوال ۱۵: علم فقہ میں مولانا امجد علی اعظمی نے سترہ حصوں پر مشتمل نہایت عمدہ کتاب

تصنیف فرمائی ہے، بتائیے اس کتاب کا کیا نام ہے؟

جواب: (بہار شریعت)

سوال ۱۶: بتائیے اس کتاب میں کتنے مسائل کا حل پیش کیا گیا ہے؟

جواب: (تقریباً دس ہزار مسائل کا)

سوال ۱۷: صدر الشریعہ نے ایک نہایت علمی کتاب کا حاشیہ بھی تحریر فرمایا ہے، بتائیے کس کا؟

جواب: (شرح معانی الآثار کا)

سوال ۱۸: بتائیے آپ کا وصال کہاں ہوا، مقام بتائیے؟

جواب: (بہمنی)

سوال ۱۹: بتائیے آپ کا وصال کب ہوا، دن اور وقت بھی بتائیے؟

جواب: (6 ستمبر 1948ء، 2 ذیقعدہ 1327ھ، بروز پیر گیارہ بجے شب)

سوال ۲۰: اعلیٰ حضرت کے وہ کون سے شاگرد ہیں جو اکثر اعلیٰ حضرت کے ساتھ سفر میں رہا کرتے تھے؟

جواب: (سید ایوب علی)

سوال ۲۱: اُن دو شاگردوں کے نام بتائیے جن سے اعلیٰ حضرت نے ایک موقع پر کہا تھا، ”میرے لئے جیسے مصطفیٰ میاں ہیں ویسے ہی تم بھی ہو؟“ واضح رہے کہ مصطفیٰ میاں، اعلیٰ حضرت کے سگے بیٹے تھے؟

جواب: (سید ایوب علی اور سید قناعت علی)

سوال ۲۲: مرزا غلام قادر بیگ، جس زمانے میں اعلیٰ حضرت کو زیورِ تعلیم سے آراستہ کر رہے تھے، بتائیے اُس وقت اُن کی عمر کتنی تھی؟

جواب: (ساتھ سال سے متجاوز تھی)

سوال ۲۳: مرزا غلام قادر بیگ صاحب کے اُن فرزند کا نام بتائیے جو بریلی کے مشہور طبیب تھے؟

جواب: (مرزا عبدالعزیز)

سوال ۲۴: اعلیٰ حضرت کے تمام اساتذہ میں سب سے طویل عمر کس استاد کی تھی؟

جواب: (مرزا عبدالقادر بیگ کی)

سوال ۲۵: بتائیے بریلی کے علاوہ ہندوستان کے کس مشہور شہر میں اعلیٰ حضرت نے کچھ عرصے تعلیم حاصل فرمائی تھی؟

جواب: (راپور میں)

سوال ۲۶: بتائیے راپور میں آپ نے کس کے روبرو زانوئے تلمذ تہ کیا تھا؟

جواب: (مولانا عبدالعلی کے روبرو)

سوال ۲۷: صحاح ستہ کی وہ سند جو گیارہ واسطوں سے حضرت امام بخاری تک جا پہنچتی ہے،

بتائیے وہ سند اعلیٰ حضرت کو کس نے دی تھی؟

جواب: شیخ حسین بن صالح جمیل اللیل مفتی شافعیہ)

سوال ۲۸: اعلیٰ حضرت کے وہ کون ہے استاد ہیں جن کے نام کے ساتھ لفظ ”سندھی“ بھی آتا ہے؟

جواب: (سید عابد سندھی)

سوال ۲۹: مولانا احمد رضا خاں کی ابتدائی تعلیم کے استاد کا نام بتائیے؟

جواب: (مرزا غلام قادر بیگ)

سوال ۳۰: بتائیے اعلیٰ حضرت نے ”میزان منشعب“ نامی کتاب کس سے پڑھی تھی؟

جواب: (مرزا غلام قادر بیگ سے)

سوال ۳۱: بتائیے امام احمد رضا کے اساتذہ شیخ احمد بن زینی دحلان مکی اور شیخ عبدالرحمان مکی

کاسنہ وفات کیا ہے؟

جواب: (1299ھ / 1301ھ)

سوال ۳۲: امام احمد رضا کے استاد شیخ حسین بن صالح کاسنہ وفات بتائیے؟

جواب: (1302ھ بمطابق 1884ء)

سوال ۳۳: بتائیے امام احمد رضا کے استاد مولانا شاہ ابوالحسن احمد النوری کا انتقال کب ہوا تھا؟

جواب: (1324ھ / 1904ء)

سوال ۳۴: رامپور کے اُس فاضل کا نام بتائیے، جسے امام احمد رضا کے اُستاد ہونے کا شرف حاصل ہے؟

جواب: (مولانا عبدالعلی رامپوری)

سوال ۳۵: بتائیے امام احمد رضا نے اُن سے کیا پڑھا تھا؟

جواب: (شرح خمینی)

سوال ۳۶: بتائیے علم تفسیر و جفر میں امام احمد رضا کس کے شاگرد تھے؟

جواب: (مولانا شاہ ابوالحسن احمد نوری مارہروی کے)

سوال ۳۷: بتائیے علم ہیئت میں امام احمد رضا کس کے شاگرد ہیں؟

جواب: (مولانا عبدالعلی رامپوری کے)

سوال ۳۸: ڈاکٹر سر ضیاء الدین احمد نے امام احمد رضا کی کس اور اعشاریہ متوالیہ کے موضوع پر

جب گفتگو ہوئی تو ڈاکٹر صاحب کہنے لگے کہ میں صرف تیسری قوت تک کا سوال

حل کر سکتا ہوں، اس پر امام احمد رضا نے اپنے کن دو شاگردوں کی طرف اشارہ

کرتے ہوئے فرمایا: کہ آپ انھیں جس قوت کا سوال دے دیں گے ان شاء

اللہ وہ یہ حل کر دیں گے؟

جواب: (سید قناعت علی اور سید ایوب علی)

خلفاء

سوال ۱: خلیفہ العلیٰ حضرت مولانا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی کے نام سے منسوب ہندوستان کے ایک بہت بڑے دانش کدہ کا نام بتائیے؟

جواب: (جامع نعیمیہ مراد آباد)

سوال ۲: اسی نام کے دو علمی ادارے پاکستان میں بھی قائم ہیں، کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ یہ ادارے کن دو شہروں میں ہیں؟

جواب: (لاہور اور کراچی میں)

سوال ۳: بتائیے جامعہ نعیمیہ لاہور کے بانی و مہتمم کون تھے؟

جواب: (مفتی محمد حسین نعیمی سابق رکن اسلامی مشاورتی کونسل)

سوال ۴: بتائیے جامعہ نعیمیہ کراچی کے بانی و مہتمم کون ہیں؟

جواب: (پروفیسر مفتی سید شجاعت علی قادری)

سوال ۵: خلیفہ العلیٰ حضرت مولینا امجد علی اعظمی کے نام سے منسوب پاکستان کی ایک بڑی دانش گاہ کا نام بتائیے؟

جواب: (دارالعلوم امجدیہ کراچی)

سوال ۶: خلیفہ العلیٰ حضرت نے جنہوں نے خلیفہ ہیں جنہوں نے خلیفہ کی مدح میں ایک

منقبت لکھ کر آپ کے روبرو پیش کی تھی، جواباً آپ نے اپنا قیمتی جُبہ بطور انعام مرحمت فرمایا تھا؟

جواب: (مولینا عبدالغلام صدیقی)

سوال ۷: کیا آپ عبدالعلیم صدیقی صاحب کی مشہور زمانہ منقبت کا مطلع اور مقطع سنا سکتے ہیں؟

جواب: تمہاری شان میں جو کچھ کہوں اُس سے سوا تم ہو

تسیم جام عرفاں اے شہ احمد رضا تم ہو

علیم خستہ اک ادنیٰ گدا ہے آستانے کا

کرم فرمانے والے حال پر اس کے شہا تم ہو

سوال ۸: مولینا احمد رضا خاں جب دوسری مرتبہ زیارتِ روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

کے لئے مدینہ منورہ تشریف لے گئے تو اس وقت آپ کے ہمراہ آپ کے

چھوٹے بھائی، آپ کے فرزند اور آپ کی اہلیہ محترمہ کے علاوہ آپ کے ایک

خلیفہ بھی تھے، آپ صرف نام بتا دیجئے؟

جواب: (مولینا عبدالاحد)

سوال ۹: ملک العلماء مولینا ظفر الدین بہاری نے جب اپنا پہلا فتویٰ بغرض اصلاح

الحضرت کی خدمت میں پیش کیا تو بتائیے انھوں نے بطور انعام کیا چیز عنایت

فرمائی تھی؟

جواب: (چاندی کا ایک روپیہ)

سوال ۱۰: حضرت کی وفات سے ایک ہفتے قبل، بتائیے آپ کے کون سے خلیفہ مجاز لکھنؤ

سے دو طبیب لے کر آئے تھے؟

جواب: (حضرت مولینا عبدالاحد صاحب)

سوال ۱۱: حضرت کے جانشین اول کا نام بتائیے؟

جواب: (مولینا شاہ حامد رضا خاں صاحب)

سوال ۱۲: بتائیے حامد رضا خاں نے کتنے عرصے اپنے والد ماجد کی جگہ مسندِ رشد و ہدایت

کو رونق بخشی؟

جواب: (تقریباً ۲۲ سال)

- سوال ۱۳: اعلیٰ حضرت کے نامور خلیفہ مولینا عبدالاحد کی تاریخ و جائے ولادت بتائیے؟
جواب: (1883ء، بمقام پبلی بھیت)
- سوال ۱۴: بتائیے مولینا عبدالاحد صاحب نے علوم اسلامیہ کی تکمیل کس سے کی تھی؟
جواب: (اپنے والد ماجد مولینا وصی احمد محدث سورتی سے)
- سوال ۱۵: بتائیے مسلمانان ہندوستان آپ کو کس لقب سے یاد کرتے تھے؟
جواب: (سلطان الواعظین کے لقب سے)
- سوال ۱۶: مولینا عبدالاحد کے سر کا نام بتائیے؟
جواب: (مولینا عبدالکریم صاحب)
- سوال ۱۷: بتائیے مولینا ثار احمد کانپوری آپ کے کون تھے؟
جواب: (حقیقی خالہ زاد بھائی)
- سوال ۱۸: بتائیے آپ کی اہلیہ محترمہ، مولینا شاہ فضل الرحمن گنج مراد آبادی کی کون تھیں؟
جواب: (نواسی)
- سوال ۱۹: بتائیے آپ کا انتقال کب اور کہاں ہوا؟
جواب: (13 شعبان 1352ھ / 1933ء، دوشنبہ کے دن لکھنؤ میں)
- سوال ۲۰: بتائیے آپ کا مزار کہاں ہے؟
جواب: (مراد آباد میں)
- سوال ۲۱: بتائیے مولینا نعیم الدین مراد آبادی کے آباؤ اجداد اور نگ زیب عالمگیر کے عہد میں کس جگہ سے ہندوستان تشریف لائے تھے؟
جواب: (مشہد سے)
- سوال ۲۲: بتائیے آپ کو کس خطاب سے یاد کیا جاتا تھا؟
جواب: (صدر الافاضل کے خطاب سے)
- سوال ۲۳: بتائیے آپ مراد آباد میں کس جگہ اور کب پیدا ہوئے؟
جواب: (سنہ 1300ھ کو)

سوال ۲۴: بتائیے آپ کا تاریخی نام کیا رکھا گیا تھا؟

جواب: (غلام مصطفیٰ)

سوال ۲۵: بتائیے آپ نے کتنی عمر میں قرآن حفظ کیا تھا؟

جواب: (9 سال کی عمر میں)

سوال ۲۶: بتائیے آپ نے درس نظامی کی تکمیل کس مدرسہ سے کی تھی؟

جواب: (مدرسہ امدادیہ مراد آباد سے)

سوال ۲۷: بتائیے اعلیٰ حضرت کے علاوہ آپ نے کون کون سے بزرگوں سے علمی و روحانی

استفادہ کیا؟

جواب: (شاہ جی محمد شیرمیاں، وحی احمد محدث سورتی اور مولینا گل محمد سے)

سوال ۲۸: بتائیے آپ سلسلہ قادریہ میں کس سے بیعت تھے؟

جواب: (مولینا گل محمد سے)

سوال ۲۹: بتائیے مراد آباد میں آپ کے قائم کردہ مدرسہ کا کیا نام ہے؟

جواب: (جامعہ نعیمیہ)

سوال ۳۰: آپ کے تلامذہ میں سے کسی دو کے اسمائے گرامی بتائیے؟

جواب: (مولینا محمد عمر نعیمی اور مولینا محمد حسین نعیمی)

سوال ۳۱: بتائیے صدر الافاضل مولانا محمد رفیع کی وفات کیا ہے؟

جواب: (18 ذوالحجہ 1327ھ مطابق 23 اکتوبر 1948ء)

سوال ۳۲: مولینا عبدالعلیم صدیقی کی جائے پیدائش اور تاریخ و سنہ بتائیے؟

جواب: (میرٹھ 15 رمضان 1310ھ مطابق 13 اپریل 1892ء)

سوال ۳۳: مولینا عبدالعلیم صدیقی کے والد ماجد کا نام بتائیے؟

جواب: (مولینا عبدالحکیم صاحب جوش)

سوال ۳۴: مولینا صدیقی کے داماد اور محبوب خلیفہ کا نام بتائیے؟

جواب: (مولینا ڈاکٹر فضل الرحمان انصاری)

- سوال ۳۵: بتائیے مولینا ظفر الدین بہاری، کس مشہور ولی اللہ کی اولاد میں سے ہیں؟
جواب: (غوث پاک عبدالقادر جیلانی کی اولاد میں سے)۔
- سوال ۳۶: بتائیے مولینا ظفر الدین بہاری کس مدرسہ میں مدرس اعلیٰ (پرنسپل) تھے؟
جواب: (شمس الہندی پٹنہ میں)
- سوال ۳۷: بتائیے آپ کی عمر کتنی تھی؟
جواب: تقریباً ستر (70) سال
- سوال ۳۸: پبلی بھیت کے اُس مدرسہ کا نام بتائیے جو مولینا وصی احمد سورتی کا قائم کردہ ہے؟
جواب: (مدرسۃ الحدیث)
- سوال ۳۹: بتائیے مولینا ظفر الدین بہاری نے علم حدیث کس مدرسہ سے حاصل کیا تھا؟
جواب: (مدرسۃ الحدیث سے)
- سوال ۴۰: بتائیے صحیح بخاری کی شرح آپ نے کس نام سے لکھی تھی؟
جواب: (صحیح البہاری)
- سوال ۴۱: بتائیے آپ کی تاریخ وفات کیا ہے؟
جواب: (19 نومبر 1962ء)
- سوال ۴۲: مولینا امجد علی کہاں کے رہنے والے تھے؟
جواب: (اعظم گڑھ کے)
- سوال ۴۳: بتائیے آپ کا پیشہ کیا تھا؟
جواب: (پارچہ بانی)
- سوال ۴۴: بتائیے آپ نے علم حدیث کی تکمیل پبلی بھیت کے کس نامور عالم سے کی؟
جواب: (مولینا وصی احمد سورتی سے)
- سوال ۴۵: آپ کی اُس مشہور زمانہ تصنیف کا نام بتائیے، جو علم فقہ کا اردو زبان میں انسائیکلو پیڈیا ہے؟
جواب: (بہار شریعت)

سوال ۴۶: اعلیٰ حضرت کے خلیفہ مجاز مولینا ثار احمد کانپوری کے والد کا نام بتائیے؟

جواب: (مولینا احمد حسن کانپوری)

سوال ۴۷: بتائیے مولینا احمد حسن کانپوری طریقت میں کن دو بزرگوں سے وابستہ تھے؟

جواب: (حاجی امداد اللہ مہاجر کی اور شاہ فضل الرحمان گنج مراد آبادی)

سوال ۴۸: بتائیے مولینا ثار احمد کانپوری نے جملہ علوم و فنون کی تکمیل کس سے کی تھی؟

جواب: (اپنے ابا جان سے)

سوال ۴۹: مولینا ثار احمد کانپوری کا سنہ ولادت بتائیے؟

جواب: (1880ء)

سوال ۵۰: آپ کا انتقال سفر حج کے دوران جدہ میں ہوا تھا، بتائیے کب؟

جواب: (1931ء میں)

سوال ۵۱: اعلیٰ حضرت کے اُن خلیفہ مجاز کا نام بتائیے، جو شروع شروع میں ہندو مسلم اتحاد

کے زبردست حامی تھے، لیکن بعد میں مخالف ہو گئے تھے؟

جواب: (مولینا ثار احمد کانپوری)

سوال ۵۲: اعلیٰ حضرت کے اُن خلیفہ کا نام بتائیے جو مولینا محمد علی جوہر کے ساتھ بغاوت کے

جرم میں گرفتار ہوئے اور جن پر خالق دینا ہال کراچی میں مقدمہ بھی چلا اور دو

(2) سال کی سزا بھی ہوئی تھی؟

جواب: (مولینا ثار احمد کانپوری)

سوال ۵۳: مولینا ثار احمد کے اُن بڑے بھائی کا نام بتائیے جو مدرسہ صولیہ مکہ مکرمہ میں

مدرس اعلیٰ (پرنسپل) تھے؟

جواب: (مولینا مشتاق احمد کانپوری)

سوال ۵۴: بتائیے مولینا مشتاق احمد کانپوری کس کے خلیفہ مجاز تھے؟

جواب: (اعلیٰ حضرت کے)

سوال ۵۵: بتائیے مولینا مشتاق احمد کانپوری نے کس سنہ میں انتقال فرمایا تھا؟
جواب: (1941ء میں)

سوال ۵۶: مولینا عبدالباری فرنگی محلی کی تاریخ پیدائش بتائیے؟
جواب: (10 ربیع الثانی 1295ھ)

سوال ۵۷: مولینا عبدالباری کے والد محترم کا نام بتائیے؟
جواب: (مولینا عبدالوہاب)

سوال ۵۸: بتائیے آپ نے علوم اسلامیہ کی تکمیل کس سے کی؟
جواب: (اپنے ابا جان سے)

سوال ۵۹: بتائیے مولینا محمد علی جوہر علی حضرت کے کس نامور خلیفہ سے بیعت تھے؟
جواب: (مولینا عبدالباری فرنگی محلی سے)

سوال ۶۰: بتائیے عبدالباری فرنگی محلی کی تاریخ وصال کیا ہے؟
جواب: (4 رجب 1344ھ)

سوال ۶۱: کیا آپ بتا سکتے ہیں اثنے بڑے عالم کی عرفیت کیا تھی؟
جواب: (بدھو میاں)

سوال ۶۲: بتائیے خلیفہ حضرت مولینا محمود جان صاحب کہاں کے رہنے والے تھے؟
جواب: (صوبہ سرحد کے)

سوال ۶۳: مولینا محمود جان صاحب نے اپنے پیرومرشد کی منظوم سوانح عمری لکھی تھی، کس نام سے؟

جواب: (ذکر رضا کے نام سے)

سوال ۶۴: بتائیے ”ذکر رضا“ کا سنہ تصنیف کیا ہے؟
جواب: (1921ء)

سوال ۶۵: بتائیے مولینا محمود جان صاحب نے علم حدیث کی تکمیل کس سے کی تھی؟
جواب: (مولینا وصی احمد سورتی سے)

سوال ۶۶: بتائیے خلیفہ العلیٰ حضرت سید سلیمان اشرف نے علم حدیث کس سے حاصل کیا تھا؟
جواب: (مولانا وصی احمد سورتی سے)

سوال ۶۷: بتائیے العلیٰ حضرت آپ کو کیا کہہ کر خطاب فرماتے تھے؟
جواب: (سید صاحب)

سوال ۶۸: بتائیے علیگزٹھ یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر سر ضیاء الدین کس کے ہمراہ،
علیٰ حضرت کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے؟
جواب: (مولانا سید سلیمان اشرف کے)

سوال ۶۹: ہر چند کہ سید سلیمان اشرف صاحب العلیٰ حضرت کے خلیفہ تھے مگر اس کے باوجود
علیٰ حضرت اُن کا بیحد احترام کرتے تھے، بتائیے کس وجہ سے؟
جواب: (اس لئے کہ سید تھے)

سوال ۷۰: العلیٰ حضرت کے خلیفہ مولانا ضیاء الدین مدنی صاحب کہاں کے رہنے والے تھے؟
(سیالکوٹ کے)

سوال ۷۱: بتائیے اُنھوں نے علم حدیث کی تکمیل کس دارالعلوم سے کی؟
جواب: (مدرسۃ الحدیث پبلی بھیت سے)

سوال ۷۲: بتائیے العلیٰ حضرت کے وہ کون سے خلیفہ تھے، جنھوں نے اپنے پیرومرشد سے فرمائش
کی تھی کہ ”میں آپ کے دست مبارک سے صرف 22 گز کپڑا کفن کے لئے چاہتا
ہوں۔“ اور العلیٰ حضرت نے دوسرے دن اُن کی یہ فرمائش پوری کر دی تھی؟
جواب: (مولانا سید محمود جان صاحب)

سوال ۷۳: خلیفہ العلیٰ حضرت مولانا شاہ محمد حبیب اللہ قادری کا سنہ پیدائش بتائیے؟
جواب: (رمضان المبارک 1304ھ)

سوال ۷۴: شاہ محمد حبیب اللہ قادری کے والد محترم کا اسم گرامی کیا ہے؟
جواب: (الحافظ الحاج الشاہ محمد عظیم اللہ)

سوال ۷۵: بتائیے اُنھوں نے سب سے پہلے، کس عمر میں، نماز تراویح میں قرآن شریف سنانے کی سعادت حاصل کی تھی؟

جواب: (گیارہ برس کی عمر میں)

سوال ۷۶: بتائیے شاہ حبیب اللہ قادری علم طب میں کس نامور طبیب کے شاگرد تھے؟

جواب: (نصیر الدین دہلوی کے)

سوال ۷۷: بتائیے آپ کس دارالعلوم کے فارغ التحصیل تھے؟

جواب: (مدرسہ قومی میرٹھ کے)

سوال ۷۸: بتائیے اس دارالعلوم کی بنیاد کب رکھی گئی تھی؟

جواب: (1294ھ میں)

سوال ۷۹: بتائیے آپ کس سنہ میں فارغ التحصیل ہوئے؟

جواب: (1327ھ میں)

سوال ۸۰: بتائیے آپ کے جشن دستارِ فضیلت کے موقع پر، امام احمد رضا کے کون سے

نامور خلیفہ بھی موجود تھے؟

جواب: (مولانا شاہ عبدالعلیم صدیقی)

سوال ۸۱: بتائیے اُن دنوں ”مدرسہ قومی“ کے صدر کون تھے؟

جواب: (مولانا عبدالمومن)

سوال ۸۲: دستار بندی کے موقع پر دارالعلوم دیوبند کے ایک مدرس بھی موجود تھے، کیا

آپ نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (مولوی اعجاز علی)

سوال ۸۳: اس پُرسترت موقع پر الہ آباد یونیورسٹی کے ایک پروفیسر بھی موجود تھے، کیا آپ

نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (پروفیسر مولانا محمد علی نامی)

سوال ۸۴: بتائیے حبیب اللہ قادری نے میرٹھ کے کس مشہور مدرسہ میں چند سال عربی و فارسی کی تدریسی خدمات بھی انجام دی ہیں؟

جواب: (مدرسہ امداد الاسلام (صدر) میں)

سوال ۸۵: بتائیے آپ کی شادی کب اور کس سے ہوئی تھی؟

جواب: 16 صفر المظفر 1322ھ کو بھر 18 سال اپنی چچا زاد بہن سے)

سوال ۸۶: بتائیے آپ کے خسر کا کیا نام تھا؟

جواب: (مولینا حافظ حفیظ اللہ)

سوال ۸۷: بتائیے آپ کے ہاں کتنی اولاد تولد ہوئی تھیں؟

جواب: (چودہ، سات لڑکے اور سات لڑکیاں)

سوال ۸۸: کیا آپ اُن کے سب سے زیادہ نامور صاحبزادے کا نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (مولینا شاہ عارف اللہ قادری میرٹھی)

سوال ۸۹: بتائیے مولینا محمد حبیب اللہ قادری نے اعلیٰ حضرت کے آستانہ عالیہ (بریلی شریف میں) پہلی بار حاضر ہونے کی سعادت کب حاصل کی تھی؟

جواب: (محرم الحرام 1331 ہجری کو)

سوال ۹۰: بتائیے مولینا سید حبیب اللہ شاہ قادری میرٹھی کو اعلیٰ حضرت نے کب شرف خلافت و اجازت بیعت سے نوازا؟

جواب: (21 ذوالحجہ 1322ھ / 1913ء)

سوال ۹۱: بتائیے آپ بیعت سے کتنے دنوں بعد شرف خلافت سے نوازے گئے تھے؟

جواب: (صرف گیارہ مہینے بیس دن بعد)

سوال ۹۲: بتائیے شاہ حبیب اللہ کو خلافت دیتے وقت اعلیٰ حضرت نے بطور تبرک کیا چیز مرحمت فرمائی تھی؟

جواب: (اپنے سر کا مستعمل عمامہ)

سوال ۹۳: بتائیے خلافت نامے میں اعلیٰ حضرت نے ان کا کیا نام تحریر کیا تھا؟

جواب: - (حبیب رضا)

سوال ۹۴: بتائیے اسی مناسبت سے مولینا حامد رضا خان نے منظوم شجرہ شریف میں رکن دو شعروں کا اضافہ فرمایا تھا؟

جواب:

کر حبیب اللہ یارب واسطہ محبوب گنا
شاہ حبیب اللہ محبوب رضا کے واسطے
دے محبت اپنی اور اپنے حبیب پاک کی
شاہ حبیب اللہ میرے پیشوا کے واسطے

سوال ۹۵: بتائیے یہ کس نے کہا تھا کہ میں نو عمری کی بناء پر ایام رضا کی خدمت میں حاضری دے سکا، جس کا مجھے آج تک قلق ہے۔ البتہ وصال کے بعد حضرت والد ماجد کے ہمراہ مجلس اربعین (چہلم) میں شرکت کی بیعت پائی ہے؟

جواب: (مولینا شاہ عارف اللہ قادری)

سوال ۹۶: بتائیے مولینا شاہ عارف اللہ قادری، سلسلہ عالیہ رضویہ کے فیوض ویر کا بیعتیہ بہرہ ور ہونے کے لئے کب اپنے والد ماجد سے بیعت ہوئے تھے؟

جواب: (30 جون 1944ء کو)

سوال ۹۷: بتائیے وہ کون سے بزرگ ہیں جنہوں نے مولینا حبیب اللہ قادری کو، اعلیٰ حضرت کے وصال سے دو تین ماہ قبل بتا دیا تھا کہ ”اب وصال قریب ہے جو کچھ لینا ہے، حاصل کر لو“؟

جواب: (شیخ المشائخ حضرت سید شاہ علی حسین اشرفی گیلانی کچھوچھوی)

سوال ۹۸: بتائیے کس کی روایت ہے کہ امام احمد رضا بریلوی اور شیخ المشائخ اشرفی میاں بوقت ملاقات ایک دوسرے کی قدمبوسی فرماتے تھے؟

جواب: (مولینا حبیب اللہ قادری کی)

سوال ۹۹: بتائیے آپ کا انتقال کب ہوا تھا؟

جواب: (26 شوال المکرم 1367ھ / یکم ستمبر 1948ء)

سوال ۱۰۰: بتائیے بوقت انتقال آپ کی زبان پر کونسا لفظ تھا؟

جواب: (اللہ)

سوال ۱۰۱: بتائیے آپ نے کس وقت اس دار فانی سے عالم جاودانی کی طرف کوچ کیا؟

جواب: (ٹھیک 2 بجکر 15 منٹ پر)

سوال ۱۰۲: بتائیے اعلیٰ حضرت کے وہ کون سے خلیفہ ہیں جو چودہ سال مسلسل بیمار رہنے کے

بعد فوت ہوئے؟

جواب: (مولانا شاہ محمد حبیب اللہ قادری)

سوال ۱۰۳: بتائیے آپ کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی تھی؟

جواب: (مولانا سید غلام جیلانی صدرالمد ریین مدرسہ اسلامیہ عربیہ نے)

سوال ۱۰۴: بتائیے دوران علالت آپ کی زبان مبارک پر کون سا قطعہ اکثر جاری رہتا تھا؟

جواب: قطعہ:

رحمت کا تری اُمید وار آیا ہوں

چلنے نہ دیا بار گنہ نے پیدل

سوال ۱۰۵: بتائیے چودہ برس آپ کس بیماری میں مبتلا رہے؟

جواب: (ٹانگہ کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی)

سوال ۱۰۶: بتائیے جب آپ کا وصال ہوا تو اُس وقت کس نماز کا وقت تھا؟

جواب: (ظہر کی نماز کا)

سوال ۱۰۷: بتائیے اعلیٰ حضرت کے وہ کون سے معتمد خلیفہ تھے جو آپ کے مسودات میں بعض

سخت الفاظ کو تبدیل کرتے ہوئے عرض کرتے تھے کہ حضرت میں نے اس کو

اس طرح تبدیل کر دیا ہے تو فاضل بریلوی جواباً ارشاد فرماتے کہ ”مولانا مجھے

آپ پر اعتماد ہے اور آپ کو یہ اختیار حاصل ہے؟“

جواب: (مولینا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی)

سوال ۱۰۸: بتائیے صرف حرمین شریفین میں امام احمد رضا کے کتنے خلفاء تھے؟

جواب: (تقریباً بتیس (32))

سوال ۱۰۹: امام احمد رضا کے اُن خلیفہ کا نام بتائیے جنہیں قائد اعظم محمد علی جناح نے اُن کی

خدماتِ جلیلہ پر سفیر پاکستان کا خطاب دیا تھا؟

جواب: (مولینا عبدالعلیم صدیقی متوفی 1954ء)

سوال ۱۱۰: بتائیے اعلیٰ حضرت کے وہ کون سے خلیفہ ہیں جنہوں نے اپنی ایک صاحبزادی کو

مشکوٰۃ شریف و تفسیر جلالین تک پڑھایا تھا؟

جواب: (مولینا امجد علی اعظمی)

سوال ۱۱۱: امام احمد رضا نے اپنے بعض مشاہیر خلفاء کے اسمائے گرامی اپنی کن دو (2)

کتابوں میں درج کئے ہیں؟

جواب: (الاجازات المتینۃ اور الاستمداد)

سوال ۱۱۲: امام احمد رضا کے ایک شاگرد کو نقشِ مربع پُر کرنے کے علم میں خاصی مہارت

حاصل تھی، آپ نام بتادیتے؟

جواب: (مولانا ظفر الدین بہاری)

سوال ۱۱۳: بتائیے ظفر الدین بہاری نقشِ مربع پُر کرنے کے کتنے طریقے جانتے تھے؟

جواب: (گیارہ سو باون طریقے)

سوال ۱۱۴: امام احمد رضا کے اُس شاگرد کا نام بتائیے جسے علمِ توقیت میں کمال حاصل تھا؟

جواب: (مولانا ظفر الدین بہاری)

سوال ۱۱۵: مولانا ظفر الدین بہاری نے علمِ توقیت پر ایک نہایت معرکتہ آلا کتاب

تصنیف فرمائی تھی، نام بتائیے؟

جواب: (الجواہر البواقیت فی علمِ التوقیت)

الحضرت پر کتابیں

- سوال ۱: امین برادر آرم باغ روڈ کراچی نے ایک مفصل کتاب بنام ”سوانح حیات
الحضرت بریلوی“ شائع کی ہے، بتائیے اس کتاب کا مصنف کون ہے؟
جواب: (الحاج شاہ مانا میاں قادری)
- سوال ۲: اُن مفتی شافعیہ کا نام بتائیے جنہوں نے حسام الحرمین پر چند ورق کی تقریظ لکھی
ہے، جو الگ رسالہ کی شکل میں شائع ہوئی ہے؟
جواب: (حضرت سید احمد برزنجی)
- سوال ۳: الحضرت پر لکھی جانے والی معرکتہ الآراء کتاب ”فاضل بریلوی علماء حجاز کی نظر
میں“ اردو زبان کے کس ماہیہ ناز محقق اور ادیب نے لکھی ہے؟
جواب: (پروفیسر محمد مسعود احمد صاحب نے)
- سوال ۴: اُن دو کتابوں کے نام بتائیے جن کا مطالعہ مندرجہ بالا کتاب لکھنے کا محرک ثابت
ہوا؟
جواب: (الدولۃ المکیہ“ اور ”الفیوضات المملکیہ“)
- سوال ۵: اُس شخصیت کا نام بتائیے جس نے یہ دونوں کتابیں ڈاکٹر مسعود احمد کو برائے
مطالعہ فراہم کی تھیں؟
جواب: (قاری محمد شاہد، ٹنڈو محمد خان)
- سوال ۶: بتائیے ”ادارہ مرکزی مجلس رضا لاہور“ اپنی شائع کردہ کتب کن کن ممالک
کے کتب خانوں اور لائبریریوں میں بھیجتا ہے؟

جواب: (حجاز مقدس، مصر، اردن، کویت، شارجہ، ابو ظہبی، دُوبئی، ترکی، ایران، افغانستان، انگلستان، کنیڈا، نیدرلینڈ، ٹھائی لینڈ، ماریشس (افریقہ) بھارت، نیپال، امریکہ اور آسٹریلیا وغیرہم)

سوال ۷: بتائیے ڈاکٹر مسعود احمد صاحب نے اعلیٰ حضرت پر سب سے پہلے کون سا مقالہ تحریر فرمایا تھا؟

جواب: (فاضل بریلوی اور ترک موالات)

سوال ۸: بتائیے ڈاکٹر پروفیسر مسعود احمد صاحب نے اپنی علمی زندگی میں پہلی بار کس سنہ میں اعلیٰ حضرت پر قلم اٹھایا تھا؟

جواب: (1970ء میں)

سوال ۹: بتائیے ڈاکٹر مسعود احمد کا تحقیقی مقالہ بعنوان ”رضا بریلوی“ انسائیکلو پیڈیا آف اسلام کی کون سی جلد میں شامل اشاعت ہے؟

جواب: (جلد نمبر 10، جز نمبر 5 میں)

سوال ۱۰: بتائیے ڈاکٹر محمد مسعود احمد قادری صاحب کی کس کتاب کا ترجمہ انگریزی میں انگلستان سے عنقریب شائع ہونے والا ہے؟

جواب: (فاضل بریلوی علماء حجاز کی نظر میں)

سوال ۱۱: بتائیے پاکستان کے کس مورخ نے مرکزی مجلس رضا لاہور کے نام ایک مکتوب 7 نومبر 1973ء میں لکھا تھا کہ ”میں چاہتا ہوں کہ مجھے اعلیٰ حضرت کی کوئی مستند اور جامع سوانح عمری اردو زبان میں مل جائے؟“

جواب: (میاں عبدالرشید صاحب نے)

سوال ۱۲: سندھ یونیورسٹی کے اس چیئرمین پروفیسر کا نام بتائیے جس نے مرکزی مجلس رضا لاہور کو اپنے ایک مکتوب (مرسلہ 16 دسمبر 1973ء) میں تحریر فرمایا تھا کہ ”حکیم محمد ادریس خان صاحب مہمند (پُرانا سکھر) کو اعلیٰ حضرت کی علمی اور ادبی

خدمات کا موضوع پی، ایچ، ڈی کے لئے دیا ہے، ان کو مجلسِ رضا لاہور کی مطبوعات کی ضرورت ہوگی۔ ازراہِ کرم ان کی مدد فرمائیں۔

جواب: (پروفیسر ڈاکٹر سید خجی احمد ہاشمی)

سوال ۱۳: ملک شیر محمد اعوان کے علمی مقالے ”محاسن کنز الایمان“ کا پیش لفظ پاکستان کے کس عظیم عالم نے لکھا ہے؟

جواب: (علامہ غلام رسول سعیدی نے)

سوال ۱۴: بتائیے اس علمی رسالہ کا انتساب کس عظیم المرتبت بزرگ کے نام کیا گیا ہے؟

جواب: (خلیفہ اعلیٰ حضرت مولانا ضیاء الدین احمد مدنی کے نام)

سوال ۱۵: حضرت علامہ سید افتخار کاظمی امر دہوی ناظم اعلیٰ مدرسہ عربیہ انوار العلوم نے احمد رضا کی شان میں جو منقبت کہی ہے، کیا آپ اس کا مطلع اور مقطع بتا سکتے ہیں؟

جواب: مقتدائے اہلسنت حضرت احمد رضا

پیشوائے دین و ملت حضرت احمد رضا

در حجاز و درد یارِ ہندو پاکستان افتخار

از مجدد یافت شہرت حضرت احمد رضا

سوال ۱۶: بتائیے علامہ ظفر الدین بہاری کی مشہور زمانہ تصنیف ”المجمل الممد والتالیفات

المجدد“ کا سنہ تصنیف کیا ہے؟

جواب: (1327ھ)

سوال ۱۷: بتائیے اس تصنیف میں امام احمد رضا کی کتنی کتابوں اور رسالوں کی تفصیل پیش

کی گئی ہیں؟

جواب: (تین سو پچاس کتب و رسائل کی)

سوال ۱۸: بتائیے یہ تین سو پچاس کتب و رسائل کتنے علوم و فنون پر مشتمل ہیں؟

جواب: (50 علوم و فنون پر)

- سوال ۱۹: مولینا اختر شاہ جہانپوری نے ایک معتبر تاریخی کتاب ”معارفِ رضا“ نام کی تحریر فرمائی ہے، بتائیے اس کتاب کی ضخامت کتنی ہے؟
- جواب: (فل اسکیپ سائز کے کئی ہزار صفحات)
- سوال ۲۰: بتائیے اس کتاب کے کتنے حصے ہیں؟
- جواب: (چار (4))
- سوال ۲۱: علامہ حضرت پر بزبانِ عربی ایک مبسوط اور مفصل کتاب لکھی گئی ہے، بتائیے وہ کتاب کس نے لکھی ہے؟
- جواب: (مفتی سید شجاعت علی قادری بدایونی نے)
- سوال ۲۲: بتائیے اس کتاب کا نام کیا ہے؟
- جواب: (مجددِ الأئمہ)
- سوال ۲۳: بتائیے اس تصنیف کو کراچی کے کس ادارے نے شائع کیا ہے؟
- جواب: (مرکزی انجمن اشاعتِ اسلام)
- سوال ۲۴: بتائیے اس کتاب کا سنہ تصنیف کیا ہے؟
- جواب: (1399ھ/1979ء)
- سوال ۲۵: بتائیے اس کتاب کی تقدیم کراچی کی کس قابلِ قدر شخصیت نے تحریر کی ہے؟
- جواب: (شاہ سید تراب الحق قادری نے)
- سوال ۲۶: بتائیے یہ کتاب کتنے صفحات پر مشتمل ہے؟
- جواب: (218 صفحات پر)
- سوال ۲۷: ”معارفِ رضا“ نامی ایک مجلہ 1401ھ میں کراچی سے شائع کیا گیا ہے، بتائیے اس کے مرتبین کون کون ہیں؟
- جواب: (مولینا محمد اطہر نعیمی، سید محمد ریاست علی قادری)

سوال ۲۸: بتائیے ڈاکٹر مختار الدین آرزو، مسلم یونیورسٹی علیگزہ میں کس حیثیت سے کام کرتے ہیں؟

جواب: (ڈین، فیکلٹی آف آرٹس کی حیثیت سے)

سوال ۲۹: اعلیٰ حضرت پر لکھی جانے والی اُس کتاب کا نام بتائیے جس میں آپ کے مکتوبات بھی شامل ہیں؟

جواب: (حیات اعلیٰ حضرت)

سوال ۳۰: ہندوستان کے اُس عظیم عالم دین کا نام بتائیے جس نے امام احمد رضا کی قرآن فہمی پر ایک عظیم کتاب بعنوان ”امام احمد رضا کا ترجمہ قرآن حقائق کی روشنی میں“ تحریر فرمائی ہے؟

جواب: (علامہ اختر رضا ازہری)

سوال ۳۱: مرکزی مجلس رضا لاہور نے ایک مطبوعہ مراسلہ جاری کیا تھا، جس میں اہل علم حضرات سے اعلیٰ حضرت کی دینی خدمات پر انعامی مضامین لکھنے کی فرمائش کی گئی تھی، بتائیے یہ مراسلہ کب جاری کیا گیا؟

جواب: (10 محرم الحرام 1389ھ کو)

سوال ۳۲: بتائیے وہ کون سے مشہور عالم ہیں جن کا مقالہ فتاویٰ رضویہ (جلد پنجم) میں بطور دیباچہ شامل اشاعت ہے؟

جواب: (مفتی سید شجاعت علی قادری)

سوال ۳۳: مولانا غلام رسول سعیدی نے امام احمد رضا کی فقاہت پر ایک مبسوط رسالہ قلمبند کیا ہے؟ بتائیے کس نام سے؟

جواب: (فاضل بریلوی کا فقہی مقام)

سوال ۳۴: ”حیات اعلیٰ حضرت“ جو چار جلدوں میں ہے، بتائیے کس نے لکھی ہے؟

جواب: (ظفر الدین بہاری نے)

سوال ۳۵: اسی کتاب کی صرف پہلی جلد کی صحامت بتا دیجئے؟

جواب: (320 صفحات)

سوال ۳۶: "مقالاتِ یومِ رضا" نامی کتاب جو دو حصوں پر مشتمل ہے، بتائیے کس نے مرتب کی ہے؟

جواب: (قاضی عبدالنبی کوکب نے)

سوال ۳۷: امام احمد رضا کی شخصیت پر "مجددِ اسلام" نامی کتاب کس نے لکھی ہے؟

جواب: (محمد صابر قادری نسیم بستوی نے)

سوال ۳۸: بدرالدین احمد قادری بھی امام احمد رضا کے سوانح نگار ہیں، آپ اُن کی کتاب کا نام بتا دیجئے؟

جواب: (سوانحِ علی حضرت)

سوال ۳۹: بتائیے "کراماتِ علی حضرت" کا مصنف کون ہے؟

جواب: (اقبال احمد نوری)

سوال ۴۰: بتائیے "پیغاماتِ یومِ رضا" کا مرتب کون ہے؟

جواب: (محمد مقبول احمد نوری)

سوال ۴۱: بتائیے امام احمد رضا پر سب سے پہلے کس رسالہ نے نمبر شائع کیا تھا؟

جواب: (ماہنامہ "پاسبان" الہ آباد نے)

سوال ۴۲: بتائیے یہ نمبر کس کی زیرِ ادارت نکلا تھا؟

جواب: (مشتاق احمد نظامی کی)

سوال ۴۳: کیا آپ اس نمبر کا سنہ اشاعت بتا سکتے ہیں؟

جواب: (اپریل 1962ء)

سوال ۴۴: 1962ء میں بریلی کے ایک ماہنامہ نے بھی احمد رضا پر ایک رسالہ شائع کیا

تھا؟ آپ اس کا نام بتائیے؟

جواب: (ماہنامہ علی حضرت)

سوال ۴۵: بتائیے یہ نمبر کس ماہ میں شائع ہوا تھا؟

جواب: (جون 1962ء میں)

سوال ۴۶: بتائیے یہ نمبر کس کی زیر ادارت نکلا تھا؟

جواب: (محبیب الاسلام اعظمی کی)

سوال ۴۷: کراچی کا وہ کون سا ماہنامہ ہے جس نے سب سے پہلے امام احمد رضا پر نمبر شائع کیا؟

جواب: (ماہنامہ ترجمان اہلسنت)

سوال ۴۸: کیا آپ اس نمبر کا سنہ و ماہ اشاعت بتا سکتے ہیں؟

جواب: (مارچ 1970ء)

سوال ۴۹: بتائیے اس نمبر کی اشاعت کے وقت مجلس ادارت میں کون کون تھا؟

جواب: (مولانا سعادت علی قادری، مولانا جمیل احمد نعیمی، مولانا احمد میاں برکاتی)

سوال ۵۰: لاہور کے اُس ہفت روزہ کا نام بتائیے جس نے امام احمد رضا پر نمبر شائع کیا؟

جواب: (تعمیر وطن)

سوال ۵۱: ہفت روزہ تعمیر وطن لاہور، کس کی زیر ادارت نکلا تھا؟

جواب: (ایس، ایم، ناز)

سوال ۵۲: بہاولپور کا وہ کون سا ہفت روزہ ہے جس نے ”علی حضرت نمبر“ شائع کیا؟

جواب: (الہام)

سوال ۵۳: ”ہفت روزہ الہام“ بہاولپور کے مدیر کون تھے؟

جواب: (مسعود حسن شہاب)

سوال ۵۴: بتائیے ”تذکرہ رضا“ کا مصنف کون ہے؟

جواب: (محمد احمد مصباحی)

سوال ۵۵: حکیم محمد ادریس خان کے مقالہ ڈاکٹریٹ کی ضخامت بتائیے، جو امام احمد رضا کی علمی و ادبی خدمات پر لکھا گیا ہے؟
جواب: (1500 صفحات)

سوال ۵۶: اردو انسائیکلو پیڈیا، جو فیروز سنز لمیٹڈ، لاہور نے 1962ء میں شائع کیا تھا، بتائیے اُس کے کس صفحے پر امام احمد رضا کا ذکر ملتا ہے؟
جواب: (صفحہ نمبر 86 پر)

سوال ۵۷: ہندوستان کے ”عربی گوشعراء“ نامی کتاب میں ڈاکٹر حامد علی خاں نے امام احمد رضا کا ذکر کس صفحے پر کیا ہے؟
جواب: (صفحہ 46 اور صفحہ 47 پر)

سوال ۵۸: قاموس الکتب (جلد اول) میں بابائے اردو مولوی عبدالحق نے امام احمد رضا کا ذکر کن کن صفحوں پر کیا ہے؟

جواب: (صفحہ 463، صفحہ 464، صفحہ 382، صفحہ 186، صفحہ 218، صفحہ 910، صفحہ 923، صفحہ 1000، صفحہ 1063، صفحہ 1064) ۱۔

سوال ۵۹: ”تاریخ اسلام“ (جلد پنجم) میں ایس ڈاکٹر حسین نے امام احمد رضا کا ذکر کس صفحے پر کیا ہے؟
جواب: (صفحہ 46 پر)

سوال ۶۰: نسیم بستوی کی مجدد اسلام کی ضخامت بتائیے؟
جواب: (240 صفحات)

سوال ۶۱: بتائیے ”ماہنامہ فیض رضا“ لالپور اور ”ماہنامہ عرفات“ لاہور نے کس سنہ عیسوی میں ”الحضرت نمبر“ شائع کئے تھے؟

۱۔ بابائے اردو نے العلی حضرت کی کتب کا مفصل تذکرہ فرمایا ہے اور اس پر نوٹ قلمبند کئے ہیں اور امام احمد رضا کی شخصیت اور علییت کو ہر باب میں مد نظر رکھا گیا ہے۔

جواب: (1970ء میں)

سوال ۶۲: یہ دونوں ماہنامے ایک ہی شخص کی زیرِ ادارت نکلے تھے، کیا آپ اُس شخص کا نام بتا سکتے ہیں؟

جواب: (مدیر، محمد افضل کوٹلوی ایم۔ اے)

سوال ۶۳: امام احمد رضا پر سب سے زیادہ کتب و رسائل پاکستان کے کس ادارے نے شائع کیے ہیں؟

جواب: (مرکزی مجلسِ رضا لاہور نے)

سوال ۶۴: بتائیے یہ مرکزی ادارہ کس شخصیت کی زیرِ سرپرستی مصروفِ تگوتا رہا ہے؟

جواب: (حکیم محمد موسیٰ امرتسری رحمۃ اللہ علیہ)

سوال ۶۵: امام احمد رضا پر سب سے پہلے شائع ہونے والی کتاب کا نام بتائیے؟

جواب: (مجددِ اسلام)

سوال ۶۶: بتائیے یہ کتاب کب شائع ہوئی تھی؟

جواب: (1959ء میں)

سوال ۶۷: امام احمد رضا پر شائع ہونے والی دوسری بڑی کتاب کا نام بتائیے؟

جواب: (سوانحِ علیحضرت)

سوال ۶۸: اس کتاب کا سنہ اشاعت بتادیتے؟

جواب: (1963ء)

سوال ۶۹: بتائیے پشاور کا وہ کون سا پندرہ روزہ رسالہ ہے جس نے مارچ 1975ء کو رضا

نمبر شائع کیا تھا؟

جواب: (الحسن)

سوال ۷۰: ”الحسن“ پشاور کے مدیر کا نام بتائیے؟

جواب: (سید امیر شاہ قادری گیلانی)

امام احمد رضا کی تصنیفات

میدان تصنیف و تالیف میں امام احمد رضا فاضل بریلوی علیہ الرحمہ والرضوان کا دوسرے مصنفین و مؤلفین سے موازنہ کرنے پر یہ بخوبی سمجھ میں آتا ہے کہ نہ صرف اُن کے دور میں بلکہ ان سے پہلے کے ادوار میں بھی تحقیق و تہقیق، تبحر علمی اور کثرت تصانیف کے لحاظ سے امام موصوف بلاشبہ نادر روزگار بزرگ تھے اور جامعیت علوم میں کوئی بھی عالم آپ کا مد مقابل نہ ٹھہرے گا۔

آپ کے محبوب شاگرد اور خلیفہ ملک العلماء حضرت مولانا ظفر الدین بہاری علیہ الرحمہ نے آپ کی 1327ھ تک کی تصانیف کی فہرست کو ایک کتاب کی صورت میں ترتیب دے کر شائع کرایا ہے جس کا نام ”اجمل المحدثات لکھنؤ“ ہے۔ اس کتاب میں آپ نے تین سو پچاس کتابوں کو شمار کرایا ہے۔ جس میں سن تصنیف، زبان، مسودہ، مبیضہ یا مطبوعہ کی کیفیت اور مضامین کا تذکرہ فرمایا ہے۔

ایک اندازہ کے مطابق فاضل بریلوی نے ایک ہزار کتابیں تصنیف فرمائی ہیں۔ حضرت ملک العلماء نے باوجودیکہ اپنی تصنیف میں ساڑھے تین سو کتابوں کا تذکرہ فرمایا ہے لیکن امام احمد رضا کی تصنیفات کے ایک عظیم ذخیرہ کی طرف بھی اشارہ فرمایا ہے اور یہ اس لئے کہ اُنھوں نے اپنے تئیں جملہ تصانیف کا تذکرہ کر ڈالا تھا مگر بعد میں اُنھیں 96 رسائل و کتب ملے۔ اور اُنھوں نے تصریح فرمادی کہ یہ فہرست 1327ھ تک کی بھی مکمل نہیں ہے۔ بلکہ اس وقت جن کتابوں کے نام معلوم ہو سکے درج کر دیئے گئے وہ خود فرماتے ہیں۔

”میں نہیں کہتا کہ سب اسی قدر ہیں بلکہ یہ صرف وہ ہیں جو اس وقت کے استقراء میں

میرے پیش نظر ہیں۔ فصلِ خدا سے اُمید واثق ہے کہ اگر تفحص تام اور تمام قدیم و جدید
 بستوں پر نظر کی جائے تو کم و بیش پچاس رسالے اور نکلیں کہ پہلی بار اوائل صفر میں یہ فقیر اپنے
 زعم میں تمام تصانیف کی فہرست تمام کر چکا تھا، پھر دوبارہ قدیم بستے اور فتویٰ کی جلدیں
 دیکھنے سے چھیا نوے رسالے اور نکلے جن میں بعض مطبوعات تھے کہ باوصف طبع مجھے یاد نہ
 آئے اور سب مبیضہ پائے۔ (اجمل المحدثات لکچر صفحہ 4)

علاوہ ازیں امام احمد رضاؒ 1327ھ کے لگ بھگ 13 سال تک حیات رہے اور آپ
 کی زندگی کا مطالعہ کرنے سے پتا چلتا ہے کہ یہ دور آپ کی تصنیف و تالیف کا مصروف ترین
 دور تھا، ہمہ وقت تصنیف و تالیف کی طرف متوجہ رہتے۔ مصروفیت کا یہ عالم تھا کہ ایک ایک
 وقت میں کئی کئی سوالات جن کے جوابات پورے اہتمام سے بجھوائے جاتے اور ایک ایک دو
 دو دن میں پورا رسالہ قلم بند کر دیا جاتا۔ اس سے بخوبی اندازہ ہوتا ہے کہ جس کی ابتداء اتنی
 شاندار تھی اس کی انتہا کا کیا عالم ہوگا۔

تاثرات

سوال ۱: از ہر یونیورسٹی کے اُس فاضل کا نام بتائیے جس نے باوجود شدید اختلاف مسلک کے امام احمد رضا کی شخصیت پر عربی زبان میں مقالہ تحریر کیا؟
 جواب: (ڈاکٹر محی الدین الوائی)

سوال ۲: بتائیے ڈاکٹر الوائی کا یہ مقالہ قاہرہ کے کس مشہور جریدے میں شائع ہوا تھا؟
 جواب: ("صوت الشرق" 16-17 شمارہ فروری 1970ء)

سوال ۳: بتائیے ڈاکٹر صاحب کے عربی مقالہ کا اردو ترجمہ علیگزہ یونیورسٹی کے کس فاضل نے کیا ہے؟
 جواب: (محبت الحق اعظمی نے)

سوال ۴: "مجدد مائتہ حاضرہ، مؤید ملت طاہرہ، آیت من آیت اللہ تھے، معجزہ معجزات سید المرسلین تھے۔" بتائیے اعلیٰ حضرت کے بارے میں یہ خیالات کس پاکستانی دانشور کے ہیں؟

جواب: (اشفاق احمد رضوی کے)

سوال ۵: "اعلیٰ حضرت کی علمی و عملی برتری کا سورج اہل پاک و ہند اور اہل حجاز کو اپنی نورانی شعاعوں سے روشن کر رہا ہے۔" بتائیے یہ الفاظ کس شخصیت کے ہیں؟
 جواب: (غلام رسول گوہر کے)

سوال ۶: وہ محب مرسل آخری جو فنا بہ حب رسول ہے
 وہ رضائے پاک بریلوی جو فنا بہ حب رسول ہے
 شاعر کا نام بتائیے؟

جواب: (مولانا محمد ابراہیم خطیب مسجد انگولیا سڈگا زپور)
سوال ۷: مدینہ منورہ کے اُس عالم دین کا نام بتائیے جو بوقتِ خطاب اعلیٰ حضرت کو
”سیدی“ کہا کرتے تھے؟

جواب: (حضرت مولانا محمد سعید مغربی)
سوال ۸: بتائیے اعلیٰ حضرت نے انھیں کس لقب سے ملقب کیا ہے؟

جواب: (شیخ الدلائل)
سوال ۹: بتائیے اعلیٰ حضرت کے بارے میں کس مشہور پاکستانی عالم نے کہا تھا کہ آپ
”آیت من آیات اللہ تھے“؟

جواب: (شیخ الاسلام محمد قمر الدین سیالوی نے)
سوال ۱۰: بتائیے درج ذیل الفاظ کی صورت میں اعلیٰ حضرت کو کس مشہور دیوبندی عالم نے
خراج تحسین پیش کیا تھا کہ ”مولانا احمد رضا خاں ایک مسئلہ کی وضاحت میں
کتابوں کے حوالہ جات کے ڈھیر لگا دیتے ہیں، یہ ان کا علمی کمال نہیں بلکہ
قدوسی بلکہ ہے جو انھیں عطا ہوا ہے۔ ورنہ ایک عالم دین کہاں اور اتنے حوالہ
جات کہاں؟“

جواب: (مولانا نور شاہ کشمیری)
سوال ۱۱: بتائیے مولانا نور شاہ کشمیری کی اس روایت کا راوی کون ہے؟

جواب: (محدث اعظم پاکستان علامہ سردار احمد لاکپوری)
سوال ۱۲: مکہ مکرمہ کے اُس عالم کا نام بتائیے جس نے اعلیٰ حضرت کو ”المجدد لہذہ
الامہ“ کا خطاب دیا تھا؟

جواب: (شیخ موسیٰ علی شامی ازہری احمدی)
سوال ۱۳: بتائیے اُس کتاب کا کیا نام ہے جس میں یہ خطاب مذکور ہے؟

جواب: (الفیوضات الملکیہ لمحہب الدولة المکیہ صفحہ ۴۶۲)

سوال ۱۴: بتائیے مکہ معظمہ کے کس عالم نے اعلیٰ حضرت کی بابت کہا تھا؟

”لوقیل فی حقہ ان مجدّد هذا القرن لکان حقاً وصدقاً“۔

ترجمہ: ”اگر اُس کے (یعنی احمد رضا) کے حق میں کہا جائے کہ وہ اس صدی کا مجدّد ہے تو حق و صحیح ہے۔“

جواب: (شیخ اسماعیل بن سید خلیل حافظ کتب الحرام)

سوال ۱۵: بتائیے یہ تحریر کس کتاب سے لی گئی ہے؟

جواب: (حسام الحرمین علی منخر الکفر والبین سے، صفحہ ۱۴۰، صفحہ ۱۴۲)

سوال ۱۶: مُلکِ عرب کے اُس عالمِ دین کا نام بتائیے جنہوں نے فرمایا تھا کہ

”مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ علمائے حرم شریف جب اعلیٰ حضرت سے ملتے تو اُن کی دست بوسی کرتے اور اتنا احترام فرماتے کہ میں نے اتنا احترام کسی ہندوستانی عالم کا نہیں دیکھا۔“

جواب: (مولانا عبدالرحمان درویش)

سوال ۱۷: مکہ مکرمہ کے اُس عالمِ جلیل کا نام بتائیے جنہوں نے اعلیٰ حضرت سے کہا تھا،

”أَنَا أُقْبِلُ أَرْجُلَكُمْ، أَنَا أُقْتَلُ أَرْجُلَكُمْ“

ترجمہ ”میں تمہارے قدموں کو بوسہ دوں، میں تمہارے قدموں کو بوسہ دوں۔“

جواب: (شیخ احمد ابوالخیر)

سوال ۱۸: بتائیے جس وقت شیخ ابوالخیر نے یہ فرمایا تھا اُس وقت اُن کی عمر شریف کتنی تھی؟

جواب: (ستر (70) برس سے زائد)

سوال ۱۹: اے امام اہلسنت! اے فقیہ بے عدیل

رحمۃ اللعالمین کی تیغِ اُلفت کے قاتل

بتائیے اعلیٰ حضرت کے حضور یہ کس شاعر نے خراج عقیدت پیش کیا ہے؟

جواب: (ابوالطاہر فدا حسین فدا، مدیر ”مہر و ماہ“ لاہور نے)

سوال ۲۰: بتائیے پروفیسر سید سلیمان اشرف بہاری (صد شعبہ دینیات مسلم یونیورسٹی علیگڑھ) سے اعلیٰ حضرت کے بارے میں یہ کس نے کہا تھا کہ ”صحیح معنی میں یہ ہستی نوبل پرائز کی مستحق ہے“؟

جواب: (ڈاکٹر سر ضیاء الدین احمد نے) (وائس چانسلر مسلم یونیورسٹی علیگڑھ)

سوال ۲۱: جامعہ ازہر مصر کے اُس فاضل کا نام بتائیے جو اعلیٰ حضرت کی عبقریت و ذہانت کے معترف و معتقد ہیں؟

جواب: (پروفیسر محی الدین الوالی)

سوال ۲۲: علمائے عرب امام احمد رضا کو ”ارشد العباد“ بھی کہا کرتے تھے، بتائیے اس کے معنی کیا ہیں؟

جواب: (بندوں کی رہنمائی کرنے والا)

سوال ۲۳: علمائے عرب نے امام احمد رضا کی بارگاہ میں جو خراج عقیدت پیش کیا ہے بتائیے اُس کی تفصیل ہمیں کس کتاب میں ملتی ہے؟

جواب: (حسام الجیرین میں)

سوال ۲۴: ”بے شک اعلیٰ حضرت مرکز تحقیق اور اہلسنت کے امام ہیں۔ موافقین و مخالفین کی فقہی تصانیف موجود ہیں، انھیں سامنے رکھ کر دیکھئے نتیجہ ظاہر ہے۔“ بتائیے ان الفاظ میں امام احمد رضا کو خراج تحسین کس عظیم دانشور نے پیش کیا؟

جواب: (مولانا عبدالحکیم اختر شاہ جہانپوری نے)

سوال ۲۵: بتائیے ذیل کے کلمات کس کی عالم نے امام احمد رضا کی شان میں کہے۔ ”امام احمد رضا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معجزات میں سے ایک معجزہ ہیں“؟

جواب: (شیخ مختار بن عطار والجاوی مکہ معظمہ)

سوال ۲۶: بتائیے امام احمد رضا کو دیکھ کر یہ کس نے کہا تھا:

(ترجمہ) ”بے شک میں اس کی پیشانی میں اللہ کا نور پاتا ہوں۔“؟

جواب: (شیخ حسین بن صالح نے)

سوال ۲۷: بتائیے شیخ حسین بن صالح نے امام احمد رضا کو سب سے پہلے کہاں دیکھا تھا؟
جواب: (مقام ابراہیم پر)

سوال ۲۸: بتائیے یہ کس عالم دین کا بیان ہے کہ ”ہم سالہا سال سے مدینہ طیبہ میں مقیم ہیں، اطراف و اکناف سے علماء آتے ہیں اور جوتیاں چٹھاتے چلے جاتے ہیں کوئی انھیں پوچھتا تک نہیں، لیکن امام بریلوی وہ واحد عالم ہیں کہ جن کی زیارت و ملاقات کے لئے پورا مدینہ منورہ ٹوٹ پڑا تھا اور سوائے رات کے اور کسی وقت بھی خلوت میسر نہ آسکی تھی؟“

جواب: (مولانا کریم اللہ مہاجر کی)

سوال ۲۹: ارباب فکر و نظر کا یہ متفقہ فیصلہ ہے کہ امام احمد رضا بریلوی فتاویٰ الرسول اور عشق نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی اس سرحد کو عبور فرما چکے تھے جہاں محبت کے احساسات و تصورات کو الفاظ کے پیکر میں ڈھالنا ممکن نہیں ہے، بتائیے یہ خیالات کن شخصیت کے ہیں؟

جواب: (مولانا عبید اللہ اعظمی سکریٹری آل انڈیا سنی لیگ)

سوال ۳۰: امام احمد رضا کو ”راس المولفین فی زمانہ“ یعنی اپنے دور کے مولفین کے سردار کا خطاب مکہ معظمہ کے کس عالم نے دیا تھا؟

جواب: (شیخ محمد صالح امام مسجد حرام)

سوال ۳۱: مولانا احمد رضا کے علمی کمالات کا جائزہ لینا ہمارے موضوع علم اور دائرہ فکر سے باہر ہے، یہ وہ سمندر ہے جس کی وسعت و گہرائی کو ناپنے کے ہم اہل نہیں، وہ تو صرف چند موجیں ہیں جو ہماری نظروں کے سامنے ہیں اور صرف یہی موجیں کسی بحرِ ذار کا پتہ دیتی ہیں۔ بتائیے ان لفظوں میں اعلیٰ حضرت کو خراج تحسین کس عظیم دانشور نے پیش کیا؟

جواب: (ڈاکٹر وحید اشرف۔ ایم اے۔ پی ایچ ڈی)

سوال ۳۲: اعلیٰ حضرت مجدد ملت

اہلسنت کا مقتدا ہے رضا

فقہ حنفی کا ہے مثال فقیہ

یو حنیفہ کا لاڈلا ہے رضا

بتائیے اعلیٰ حضرت کے حضور کس نے یہ خراج عقیدت پیش کیا؟

جواب: (مفتی خلیل خاں برکاتی نے)

سوال ۳۳: بتائیے یہ الفاظ امام احمد رضا کی شان میں کس عظیم محدث نے ادا کئے ”ملا محمود

جونپوری آج ہوتے تو اعلیٰ حضرت کی طرف رجوع کرنے کی حاجت محسوس

کرتے ہیں؟

جواب: (سید محمد محدث کچھوچھوی)

سوال ۳۴: ”اللہ تعالیٰ مجھے اور سب مسلمانوں کو ان کی زندگی سے بہرہ ور فرمائے اور ہمیں

اُن کی روش نصیب فرمائے کہ ان کی روش سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی

روش ہے۔“ بتائیے مکہ کے کس عظیم عالم نے امام احمد رضا کے بارے میں

اپنے ان خیالات کا اظہار فرمایا تھا؟

جواب: (حضرت علامہ شیخ عبدالرحمان دحلان مکی نے)

سوال ۳۵: ”افسوس صد افسوس کہ مجھے اعلیٰ حضرت کے وصال سے دو سال پہلے اُن کا پتہ

معلوم ہوا۔ صرف ایک مسئلہ ”رابع ذوی الارحام“ کو حل کرا سکا اور باقی صنف

ثانی ذوی الارحام اُن سے حل نہ کرا سکا، بتائیے امام احمد رضا کے بارے میں

بزرغیر کے کس بڑے محقق نے یہ کہا تھا؟

جواب: (مفتی سراج احمد نے)

سوال ۳۶: بتائیے مفتی سراج احمد کہاں کے رہنے والے تھے؟

جواب: (خانپور کے)

سوال ۳۷: ”آج ہمیں ایسا عالم دین نظر نہیں آتا کہ جس سے ہم اپنی علمی اُلجھنیں دور کرائیں“ بتائیے کس نے امام احمد رضا کو ان لفظوں میں خراج عقیدت پیش کیا؟

جواب: (مفتی سراج احمد نے)

سوال ۳۸: ”حق میں صدیق اکبر کا پرتو، باطل کو چھانٹنے میں فاروقِ اعظم کا مظہر، رحم و کرم میں ذوالنورین کی تصویر اور باطل شکنی میں حیدری شمشیر“۔ بتائیے امام احمد رضا کے بارے میں یہ کس کے تاثرات ہیں؟

جواب: (سید محمد محدث کچھوچھوی کے)

سوال ۳۹: بتائیے امام احمد رضا کے بارے میں یہ کس وہابی عالم نے کہا تھا کہ ”افسوس کہ میں اُن کے زمانہ میں رہ کر بے خبر و بے فیض رہا۔“؟

جواب: (مولانا نظام الدین احمد پوری نے)

سوال ۴۰: علامہ شامی اور صاحبِ فتح القدیر مولانا کے شاگرد ہیں۔ یہ تو امامِ اعظم ثانی معلوم ہوتے ہیں۔ بتائیے ان لفظوں میں امام احمد رضا کو کس نے خراج تحسین پیش کیا؟

جواب: (مولانا نظام الدین احمد پوری نے)

سوال ۴۱: بتائیے مکہ کے کس عالم دین نے امام احمد رضا کو ”علمائے محققین کا بادشاہ لکھا ہے؟

جواب: (شیخ محمد مختار بن عطار والحادی نے)

سوال ۴۲: بتائیے مکہ کے کس عالم نے امام احمد رضا کو ”دائرة معارف کا مرکز“ لکھا ہے؟

جواب: (شیخ علی بن حسین مکی مدرس مسجد الحرام نے)

سوال ۴۳: بتائیے امام احمد رضا پر سب سے زیادہ تحقیق پاکستان کے کس محقق نے کی ہے؟

جواب: (پروفیسر ڈاکٹر محمد مشعود احمد قادری نے)

سوال ۴۴: علیگزہ مسلم یونیورسٹی کے اس وائس چانسلر کا نام بتائیے جو علم ریاضی میں اپنے آپ کو امام احمد رضا کا شاگرد سمجھتا تھا؟

جواب: (ڈاکٹر سر ضیاء الدین)

سوال ۴۵: بتائیے امام احمد رضا کے بارے میں یہ کس شہرہ آفاق شخصیت نے کہا تھا کہ ”اُن کی طبیعت میں شدت زیادہ تھی، اگر یہ چیز درمیان میں نہ ہوتی تو مولانا احمد رضا خاں گویا اپنے دور کے امام ابو حنیفہ ہوتے؟“

جواب: (شاعر مشرق ڈاکٹر اقبال نے)

سوال ۴۶: بتائیے پہلی ہی ملاقات میں امام احمد رضا سے یہ کس نے کہا تھا کہ ”میں سنا کرتا تھا کہ علم لدنی بھی کوئی شے ہے آج آنکھ سے دیکھ لیا۔“؟

جواب: (ڈاکٹر سر ضیاء الدین نے)

سوال ۴۷: بتائیے درج ذیل شعر میں امام احمد رضا کو کس شاعر نے خراج عقیدت پیش کیا ہے؟

رضائے احمد اسی میں سمجھوں

کہ مجھ سے احمد رضا ہوں راضی

جواب: (مولانا معین الدین نزہت نے)

سوال ۴۸: بتائیے مولانا معین الدین نزہت، امام احمد رضا کے کس خلیفہ کے والد تھے؟

جواب: (مولانا نعیم الدین مراد آبادی کے)

سوال ۴۹: بزر صغیر میں شاید ہی کوئی ایسا عاشق رسول ہو، جسے آپ کے بے مثال قصیدہ

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام کے چند شعر حفظ نہ ہوں۔ بتائیے امام احمد

رضا کے بارے میں یہ کس دانشور نے کہا تھا؟

جواب: (پروفیسر یوسف سلیم چشتی نے)

سوال ۵۰: علمائے دین میں نعت نگاری کی حیثیت سے سب سے ممتاز نام مولانا احمد رضا خاں بریلوی کا ہے۔ بتائیے امام احمد رضا کے بارے میں یہ کس مشہور نقاد کی رائے ہے؟

جواب: (ڈاکٹر فرمان فتحپوری)

سوال ۵۱: مولانا عبدالحی کی اُس تصنیف کا نام بتائیے جس کی آٹھویں جلد میں بعنوان ”المفتی احمد رضا البریلوی“ امام احمد رضا کے حالات قلمبند کئے گئے ہیں؟

جواب: (نزہۃ الخواطر)

سوال ۵۲: متذکرہ بالا کتاب کی از سر نو ترتیب و تکمیل میں ایک بڑی شخصیت کا بھی ہاتھ ہے، نام بتائیے؟

جواب: (مولانا ابوالحسن ندوی)

سوال ۵۳: اُس مشہور دیوبندی عالم کا نام بتائیے جس نے کہا تھا کہ میرے دل میں احمد رضا کے لئے بے حد احترام ہے، وہ ہمیں کافر کہتا ہے۔ لیکن عشق رسول کی بناء پر کہتا ہے، کسی غرض سے تو نہیں کہتا۔“

جواب: (مولوی اشرف علی تھانوی) بحوالہ ”چٹان لاہور“ 22 اپریل 1969ء)

سوال ۵۴: بتائیے احمد رضا کے بارے میں ہندوستان کے کس دانشور نے کہا تھا کہ ”آپ جیسی ستودہ صفات سے متصف انسان کے لئے بجا طور پر شاعر مشرق علامہ اقبال کا یہ شعر پڑھا جاسکتا ہے۔“

ہزاروں سال زگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے

بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ وریدا

جواب: (ڈاکٹر حامد علی خاں، مسلم یونیورسٹی)

سوال ۵۵: مت سہل ہمیں جانو پھرتا ہے فلک برسوں

تب خاک کے پردے سے انسان نکلتے ہیں

بتائیے ہندوستان کی کس شخصیت کے بقول مندرجہ بالا شعر احمد رضا پر صادق آتا ہے؟

جواب: (ڈاکٹر طلحہ رضوی برق دانا پوری)

سوال ۵۶: بتائیے پاکستان کے کس سیاستدان نے کہا تھا کہ ”الحضرت سے شدید اختلاف رکھنے والے حضرات کو بھی آپ کے علم و فضل، غیرت ایمانی، اور سیاسی تدبیر کا اقرار کرنا پڑتا ہے۔“؟

جواب: (عبدالستار خان نیازی)

سوال ۵۷: اس مشہور مؤرخ و مصنف کا نام بتائیے جنہوں نے کہا تھا کہ اگرچہ فاضل بریلوی تمام علوم متداولہ میں مہارتِ کاملہ رکھتے تھے مگر فقہ میں اُن کا کوئی مد مقابل نہ تھا۔“؟

جواب: (پروفیسر محمد ایوب قادری)

سوال ۵۸: اُس مشہور محقق کا نام بتائیے جنہوں نے کہا تھا کہ ”وہ جید عالم، متبحر، حکیم، عبقری، فقیہ، صاحبِ نظر، مفسرِ قرآن، عظیم محدث، سحر بیاں خطیب تھے؟“

جواب: (ڈاکٹر سید عبداللہ)

سوال ۵۹: مسلم یونیورسٹی علیگڑھ کے اس ڈاکٹر کا نام بتائیے جنہوں نے کہا تھا کہ ”امام احمد رضا خاں علوم و فنون کے جامع تھے؟“

جواب: (ڈاکٹر نسیم قریشی)

سوال ۶۰: ہندوستان کے وہ کون سے فاضل ہیں جنہوں نے کہا تھا کہ ”فقہیہ اسلام اور مترجم قرآن شریف کی حیثیت سے حضرت (مولانا احمد رضا) کو جو مقام و مرتبہ حاصل ہے اس کا اعتراف تمام اہل نظر نے کیا ہے۔“؟

جواب: (ڈاکٹر خلیل الرحمن اعظمی)

سوال ۶۱: بتائیے یہ کس نے کہا تھا کہ ”ایسی جامع کمالات ہستی صدیوں میں ظہور پذیر ہوتی ہے۔ کون سا علم ہے جس میں آپ کو مہارتِ تامہ حاصل نہیں۔“؟
جواب: (سید عابد علی عابد)

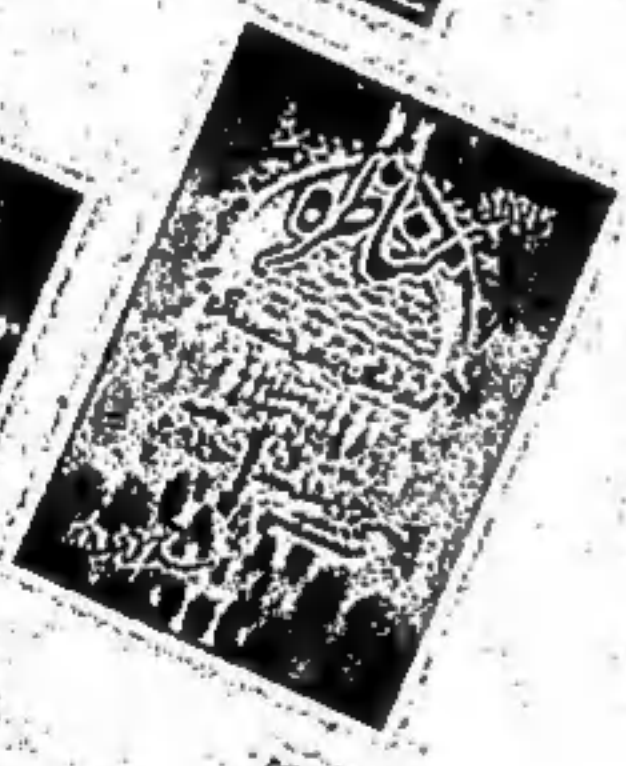
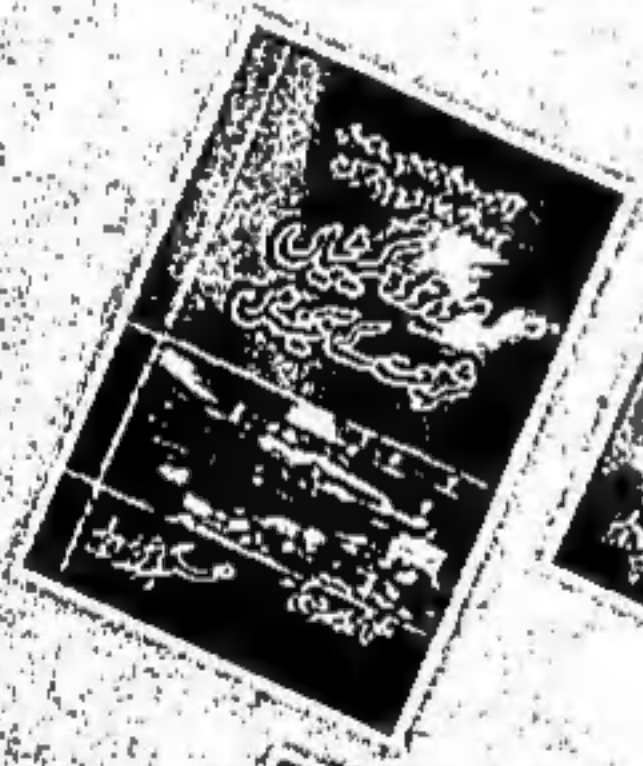
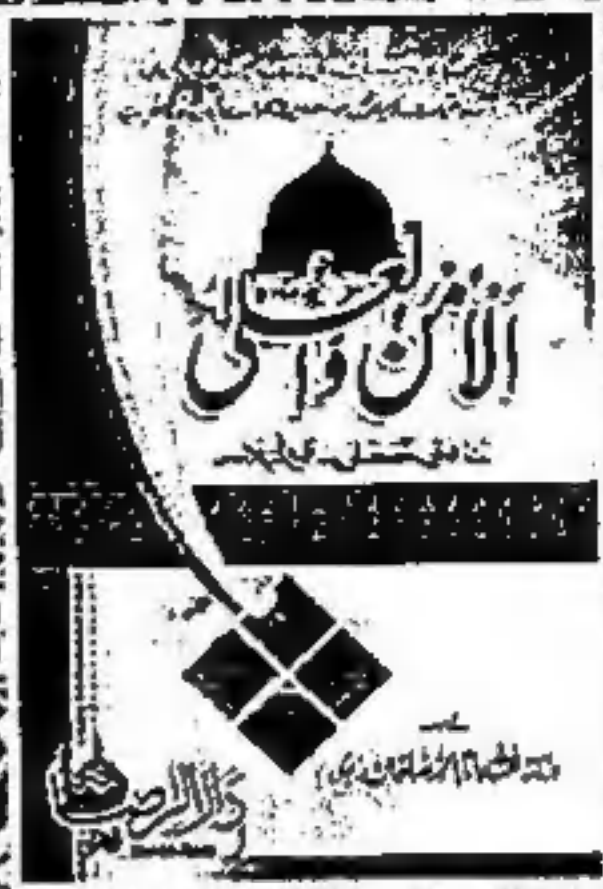
سوال ۶۲: بتائیے یہ کس نے کہا تھا کہ ”مولانا احمد رضا خاں بریلوی عابد و زاہد، خوش خصال، حاضر جواب، ذکی و ذہین، صائب الرائے، خطیب و مناظر، اور جملہ علوم و فنون میں ماہر تھے؟“
جواب: (ڈاکٹر حامد علی خاں)

سوال ۶۳: اعلیٰ حضرت کے دماغ میں سیدنا امام اعظم کی مجتہدانہ ذہانت، عقل ابو بکر رازی کی ہے اور حافظہ قاضی خان کا معلوم ہوتا ہے۔“ بتائیے ان خیالات کا اظہار کس عالم نے کیا؟
جواب: (غلام رسول سعیدی)

سوال ۶۴: احمد رضا خاں کسی فردِ واحد کا نام نہیں، تقدیس رسالت کی تحریک کا نام تھا۔“
بتائیے یہ پاکستان کے کس فاضل نے کہا ہے؟
جواب: (ملک شیر محمد خان اعوان)

..

کتاب میل مطالعہ کلاسیکی



مسیر اکٹوبری ڈاٹ کام
042-37225605

Email: muslimkitabevi@gmail.com